Presented By: https://jafrilibrary.com

حصہ دوم

www.KitaboSunnat.com

قواعد الصرف

عام فہم اسلوب میں قرآنی امثلہ اور متنوع تدریبات
کے ساتھ عربی گرامر کا ایک نیا انداز

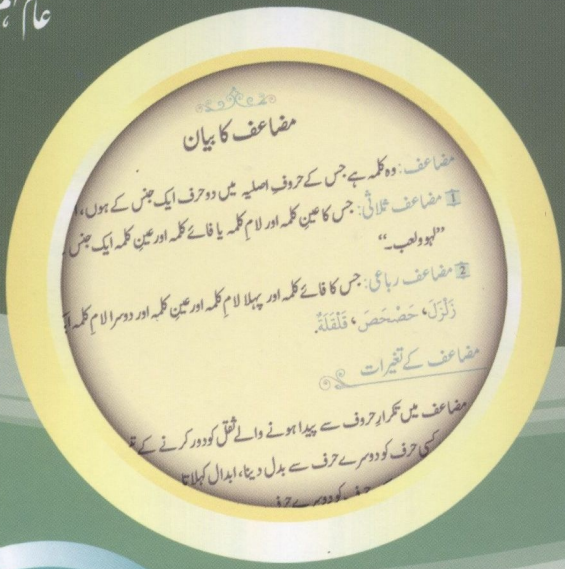
مضاعف کا بیان
مضاعف: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف ایک جنس کے ہوں،
1 مضاعف ثلاثی: جس کا عین کلمہ اور لام کلمہ یا فائے کلمہ اور عین کلمہ ایک جنس
"لہو ولعب۔"
2 مضاعف رباعی: جس کا فائے کلمہ اور پہلا لام کلمہ اور عین کلمہ اور دوسرا لام کلمہ ایک
زَلْزَلَ، حَصْحَصَ، فَلْفَلَةٌ
مضاعف کے تغیرات
مضاعف میں تکرارِ حروف سے پیدا ہونے والے ثقل کو دور کرنے کے لئے

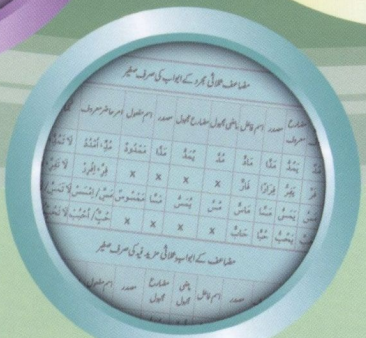

دار السلام
ریسرچ سنٹر

دار السلام
DARUSSALAM

Presented By: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

حصّہ دوم

مطلع املّٰہ

قواعد الصّرف

عام فہم اسلوب میں قرآنی امثلہ اور متنوع تدریبات
کے ساتھ عربی گرامر کا ایک نیا انداز

دارالسلام
DARUSSALAM
دارالسلام ریسرچ سنٹر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالسلام محفوظ ہیں

دارالسلام
کتاب وسنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

شاہ عبدالعزیز بن جلاوی سٹریٹ پوسٹ بکس:22743 الریاض:11416 سعودی عرب
فون:00966 1 4043432-4033962 فیکس:4021659 www.darussalamksa.com
Email: darussalam@awalnet.net.sa info@darussalamksa.com

الریاض • الخبر فون:00966 1 4614483 فیکس:4644945 • الطائف فون:00966 1 4735220 فیکس:4735221
• مدینہ فون:00966 1 4286641 • ینبع فون/فیکس:00966 1 2860422
جدہ فون:00966 2 6879254 فیکس:6336270 • مدینہ منورہ فون:00966 4 8234446,8230038 فیکس:04 8151121
الخبر فون:00966 3 8692900 فیکس:00966 3 8691551 • قیس مشیط فون/فیکس:00966 7 2207055
ینبع البحر فون:0500887341 فیکس:8691551 • قصیم (بریدہ) فون:0503417156 فیکس:00966 6 3696124

امریکہ • نیویارک فون:001 718 625 5925 • ہیوسٹن:001 713 722 0419 • کینیڈا • ٹورنٹو فون:001 416 4186619
لندن • برمنگھم فون:0044 20 77252246 • مانچسٹر:0044 20 85394885-0044 0121 7739309:
متحدہ عرب امارات • شارجہ فون:00971 6 5632623 فیکس:5632624 • فرانس فون:0033 01 480 52928 فیکس:0033 01 480 52997
انڈیا • نئی دہلی فون:0091 44 45566249 موبائل:0091 98841 12041 • ممبئی فون:0091 22 2373 4180
• حیدرآباد فون:0091 40 2451 4892 موبائل:0091 98493 30850 • بنگلور فون:0091 44 42157847
سری لنکا • کولمبو فون:0094 115 358712 • بٹکلہ فون:0094 114 2669197

پاکستان ہیڈ آفس ومرکزی شوروم

لاہور 36-لوئر مال • گیلیریا سٹاپ لاہور فون:0092 42 373 240 34,372 400 24,372 32 4 00 فیکس:042 373 540 72
• غزنی سٹریٹ • اردو بازار لاہور فون:0092 42 371 200 54 فیکس:042 373 207 03
• ۷ پارک، گول کمرشل مارکیٹ، دوکان 2 (گراؤنڈ فلور) ڈیفنس، لاہور فون:0092 42 356 926 10
کراچی • یمن فاروق روڈ، نارتھ ناظم آباد سے (جہانگیر آباد کی طرف) دوسری گلی، کراچی فون:0092 21 343 939 36 فیکس:0092 21 343 939 37
اسلام آباد F-8 مرکز، اسلام آباد فون/فیکس:0092 51 22 815 13
info@darussalampk.com | www.darussalampk.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

نگرانِ اعلیٰ

عبدالمالک مجاہد

مؤلفین

- مولانا مفتی عبدالولی خان
- ابوالحسن حافظ عبدالخالق
- مولانا محمد عمران صارم
- مولانا حافظ عبدالسمیع
- مولانا محمد یوسف قصوری
- مولانا ابونعمان بشیر احمد

نظر ثانی

- شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی (جامعہ سلفیہ، فیصل آباد)
- شیخ الحدیث مولانا محمد رفیق اثری (دارالحدیث محمدیہ، جلال پور پیروالا)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
صحیح و معتل	5
تصرفات لفظیہ کا بیان	8
مہموز کا بیان	11
تخفیفِ جوازی کے قواعد	11
تخفیفِ وجوبی کے قواعد	12
مہموز ثلاثی مجرد کے ابواب	13
مضاعف کا بیان	21
مضاعف کے تغیرات	21
باب افتعال، تفاعل اور تفعل کے خاص قواعد	31
باب افتعال کی تاء اور فائے کلمہ کے احکام	31
مثال کا بیان	35
مثال کے قواعد	35
اجوف کا بیان	43
اجوف کے قواعد	43
اجوف کے ابواب ثلاثی مزید فیہ کی تعلیلات	57
ناقص کا بیان	60
ناقص کے قواعد	60
ناقص کے ابواب ثلاثی مزید فیہ کی تعلیلیں	75
لفیف کا بیان	77
قواعد لفیف	77
لفیف کے ابواب	78
ابوابِ مخلوط	83
خاصیاتِ ابواب	86
ثلاثی مجرد کی خاصیات	87
غیر ثلاثی مجرد کے ابواب کی خاصیات	91
خاصیاتِ ابواب ثلاثی مزید فیہ	94
خاصیات ابواب رباعی مجرد و مزید فیہ	104
تذکیر و تانیث	107
مؤنث سماعی کی شناخت	109
مفرد، تثنیہ، جمع	111
جمع مکسر کا بیان	114
جمع منتہی الجموع کا بیان	121
نسبت کا بیان	125
تصغیر کا بیان	128
تصغیر کے مقاصد	128
تصغیر کے ضوابط	129

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:29

صحیح و معتل

عربی کے بعض کلمات میں کبھی حرف علت ہوتا ہے، کبھی ہمزہ، کبھی ایک جنس کے دو حرف اور کبھی ان تینوں صورتوں میں سے کوئی صورت بھی نہیں ہوتی، اس لیے صرفیوں نے اسمائے معربہ اور افعال متصرفہ کی دو قسمیں بنائی ہیں: 1 صحیح 2 معتل

صحیح: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں حرف علت نہ ہو، صحیح کی تین قسمیں ہیں: |1| سالم |2| مہموز |3| مضاعف

تفصیل درج ذیل ہے:

سالم: وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں ہمزہ، حرفِ علت اور ایک جنس کے دو حرف نہ ہوں، جیسے: ضَرَبَ، بَعْثَرَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ، سَفَرْجَلٌ وغیرہ۔

مہموز: وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں ہمزہ ہو، اس کی تین قسمیں ہیں:

1. **مہموز الفاء:** جس کے فائے کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے: أَمَرَ، إِبِلٌ.
2. **مہموز العین:** جس کے عینِ کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے: سَأَلَ، رَأْسٌ.
3. **مہموز اللام:** جس کے لامِ کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے: قَرَأَ، جُزْءٌ.

مضاعف: وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں ایک جنس کے دو حرف جمع ہو گئے ہوں، اس کی دو قسمیں ہیں:

1. **مضاعف ثلاثی:** جس کا عینِ کلمہ اور لامِ کلمہ یا فائے کلمہ اور عینِ کلمہ ایک جنس کے ہوں، جیسے: مَدَّ، سَبٌّ، دَدَنٌ [1].
2. **مضاعف رباعی:** جس کا فائے کلمہ اور پہلا لامِ کلمہ، عینِ کلمہ اور دوسرا لامِ کلمہ ایک جنس کے ہوں،

[1] لہو ولعب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

جیسے: زَلْزَلَ، عَسْعَسَ، قَلْقَلَةٌ.

معتل: وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں حرفِ علت ہو، اس کی دو قسمیں ہیں:

|1| معتل بیک حرف |2| معتل بدو حرف

معتل بیک حرف: وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں ایک حرف علت ہو، اس کی تین قسمیں ہیں:

1. **معتل الفاء:** جس کا فائے کلمہ حرفِ علت ہو، اسے مثال[1] بھی کہتے ہیں، جیسے: وَعَدَ، یَسَرَ، وَرْدٌ، یُمْنٌ.
2. **معتل العین:** جس کا عینِ کلمہ حرفِ علت ہو، اسے اجوف[2] بھی کہتے ہیں، جیسے: قَالَ، بَاعَ، نَوْمٌ، لَیْلٌ.
3. **معتل اللام:** جس کا لامِ کلمہ حرفِ علت ہو، اسے ناقص[3] بھی کہتے ہیں، جیسے: دَعَا، رَمٰی، دَلْوٌ، ظَبْیٌ.

معتل بدو حرف: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف علت ہوں، اسے ''لفیف'' بھی کہتے ہیں۔ لفیف کی پھر دو قسمیں ہیں:

1. **لفیف مفروق:** جس میں دو حرفِ علت علیحدہ علیحدہ ہوں، جیسے: وَلِیَ، وَحْیٌ.
2. **لفیف مقرون:** جس میں دو حرفِ علت اکٹھے ہوں، جیسے: طَوٰی، حَیِیَ، یَوْمٌ.

ملاحظہ ✧ حروف علت تین ہیں: واؤ، الف اور یاء۔[4]

✧ حروف علت جب متحرک ہوں تو انھیں صرف حرفِ علت کہا جاتا ہے اور اگر ساکن ہوں اور ماقبل کی حرکت ان کے موافق نہ ہو تو انھیں حرفِ علت و لین کہا جاتا ہے اور اگر ماقبل کی حرکت موافق ہو تو انھیں حرف علت و لین و مدہ کہا جاتا ہے، یعنی ہر مدہ لین بھی ہوتا ہے لیکن ہر لین مدہ نہیں ہوتا۔

نوٹ مذکورہ تفصیل کے مطابق تو گیارہ قسمیں بنتی ہیں مگر بعض صرفیوں نے آسانی کے لیے ان سب کو سات قسموں میں منحصر کرنے کی کوشش کی ہے اور انھیں ''ہفت اقسام'' کا نام دیا ہے جو اس شعر میں ذکر ہیں:

صحیح است و مثال است و مضاعف
لفیف و ناقص و مهموز و اجوف

[1] مثال کو مثال اس لیے کہتے ہیں کہ اس کی ماضی کا فائے کلمہ تعلیل نہ ہونے میں صحیح کی مثل ہے۔ [2] اجوف جَوْفٌ ''درمیان'' سے ماخوذ ہے، چونکہ اس کلمے میں حرف علت درمیان میں ہوتا ہے، اس لیے اجوف کہلاتا ہے۔ [3] بعض گردانوں میں اس کے آخری حرف کے حذف ہونے کی وجہ سے نقص واقع ہوتا ہے، اس لیے اسے ناقص کہتے ہیں۔ [4] عربی زبان میں بیماری کو ''علت'' کہتے ہیں۔ بیماری کی حالت میں عربی مریض ''وای'' پکارتا ہے۔ یہ لفظ تین حروف واؤ، الف اور یاء کا مجموعہ ہے، چنانچہ ان کا نام حروفِ علت رکھ دیا گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سوالات و تدریبات

1. صحیح اور معتل کی تعریف کریں اور مثال دیں۔
2. صحیح کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کا نام اور تعریف ذکر کریں۔
3. معتل کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی وضاحت کریں۔
4. درج ذیل جملوں میں صحیح و معتل کے لحاظ سے کلمات کی قسم بتائیں:

دِينُنَا يَأْمُرُ بِالطَّهَارَةِ وَالنَّظَافَةِ. اِجْتَهَدْتُ فِي دُرُوسِي.

نَجَحْتُ فِي امْتِحَانِ الثَّانَوِيَّةِ. يُزَقْزِقُ الْعُصْفُورُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ.

يَئِسَ الْكَسُولُ مِنَ النَّجَاحِ. قُوا أَنْفُسَكُمْ نَارًا.

قَضَيْنَا أَيَّامَ الْعُطْلَةِ فِي سَوَاتَ. يَعِي الْمُسْتَمِعُ النَّصِيحَةَ.

يَسْعَى الْمُجْتَهِدُ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ «لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ».

5. درج ذیل خالی جگہیں نیچے دیے گئے کلمات میں سے مناسب کلمے سے پُر کریں:

يَسْتَخْرِجُ (سالم) يَبَرُّ (مضاعف) لِيَضَعْ (مثال)۔

1. مَحْمُودٌ ..... الْعَصِيرَ مِنَ الْفَوَاكِهِ.
2. اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ ..... وَالِدَيْهِ.
3. ..... كُلُّ طَالِبٍ كُتُبَهُ فِي دُرْجِهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:30

تصرفاتِ لفظیہ کا بیان

بعض صورتوں میں کسی کلمے میں حرفِ علت، ہمزہ یا ایک جنس کے دو حرف ہونے کی وجہ سے یا کسی اور سبب کی بنا پر اس کلمے میں ثقل پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے تلفظ میں گرانی آجاتی ہے، اس ثقل اور گرانی کو دور کرنے کے آٹھ طریقے ہیں، جو درج ذیل ہیں:

1. **اسکان:** کسی حرف سے حرکت دور کرنے کو ''اسکان'' کہتے ہیں، خواہ یہ حرکت اس سے پہلے حرف کو منتقل کر دی جائے، جیسے: یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا، ''و'' کا ضمہ ماقبل ''ق'' کی طرف منتقل کر دیا اور ''و'' ساکن ہو گیا۔ یا اس کی حرکت کو بالکل ہی گرا دیا جائے، جیسے یَدْعُو اصل میں یَدْعُوُ تھا، ''و'' پر ضمہ دشوار تھا، اس لیے اسے ساکن کر دیا۔
2. **تحریک:** دو ساکن حروف میں سے ایک کو حرکت دینا، جیسے: قُلِ الْحَقَّ اصل میں قُلْ الْحَقَّ تھا۔ قُلْ کا لام ساکن تھا اور اَلْحَقَّ کا لام بھی ساکن تھا، لہٰذا قُلْ کے لام کو کسرہ دے دیا۔ اور اَلْحَقَّ کا ہمزہ وصلی تھا، اس لیے تلفظ سے گرا دیا۔
3. **حذف:** کسی کلمے سے حرفِ علت یا ہمزہ یا حرفِ صحیح گرا دینا، جیسے: یَعِدُ اصل میں یَوْعِدُ تھا، اس سے ''و'' گرا دیا۔ یَسْئَلُ سے یَسَلُ، تَتَنَزَّلُ سے تَنَزَّلُ وغیرہ۔
4. **زیادت:** اس سے مراد یہ ہے کہ کلمے کے شروع، درمیان یا آخر میں حروفِ زیادت میں سے کوئی ایک حرف بڑھا دیا جائے، جیسے: اُنْصُرْ کے شروع میں ہمزہ بڑھا دیا گیا یا دو ہمزوں کے درمیان الف ''ا'' بڑھا دیا جائے، جیسے: أَأَنْتَ سے اٰأَنْتَ (اَا أَنْتَ) وغیرہ۔
5. **ابدال:** ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینا، جیسے: قَوَلَ سے قَالَ.

ملاحظہ کسی حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا، خواہ بدلنے والا حرف، حرفِ علت ہو، جیسے: قَوَلَ سے قَالَ، یا وہ حرفِ علت نہ ہو، جیسے: اِصْتَنَعَ سے اِصْطَنَعَ، ابدال کہلاتا ہے مگر اعلال صرف اس وقت کہیں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

جب حرفِ علت کو بدلا جائے، یعنی ہر اعلال ابدال ہے، لیکن ہر ابدال اعلال نہیں۔ قَالَ میں اعلال بھی ہوا ہے اور ابدال بھی جبکہ اِصْطَنَعَ میں صرف ابدال ہوا ہے اعلال نہیں۔

6 ادغام: دو ہم جنس یا قریب المخرج حرفوں کو ملا کر مُشدّد پڑھنا ''ادغام'' کہلاتا ہے، جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ، صَعِدْتُ سے صَعِدْتُّ.

7 قلب: ایک حرف کو دوسرے حرف سے مقدم یا مؤخر کرنا ''قلب'' کہلاتا ہے، جیسے: أَيِسَ اصل میں يَئِسَ تھا، اس میں ہمزہ کو یاء کی جگہ اور یاء کو ہمزہ کی جگہ منتقل کیا گیا ہے۔

8 بین بین یا تسہیل: اس کی دو قسمیں ہیں:

|1| **بین بین قریب:** ہمزہ کو اپنے مخرج اور اس حرفِ علت کے مخرج کے درمیان پڑھنا جو ہمزہ کی حرکت کے موافق ہو، جیسے: مُسْتَهْزِئٌ، اس میں اگر ہمزہ کو اپنے مخرج اور واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے جو ہمزہ کی حرکت ضمہ کے موافق ہے تو اسے بین بین قریب کہیں گے۔ [1]

|2| **بین بین بعید:** ہمزہ کو اپنے مخرج اور اس کے ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت کے مخرج کے درمیان ادا کرنے کو بین بین بعید کہتے ہیں، مثلاً: مُسْتَهْزِئٌ، اس میں اگر ہمزہ کو اپنے مخرج اور ماقبل ''ز'' کی حرکت کے موافق حرفِ علت (ي) کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے تو اسے بین بین بعید کہیں گے۔

فائدہ ہفت اقسام میں سے معتل میں جو تصرف ہو، اسے اِعلال یا تعلیل کہتے ہیں اور جو مہموز میں ہو، اسے تخفیف اور جو مضاعف میں ہو، اسے ادغام کہتے ہیں۔

[1] الف ''ا'' اور ہمزہ ''أ'' میں یہ فرق ہے کہ الف ہمیشہ ساکن (بے حرکت) اور بغیر جھٹکے کے ادا ہوتا ہے اور اس کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے، جیسے: قَالَ، خَافَ، لیکن ہمزہ متحرک ہوتا ہے، اگر ساکن ہو تو جھٹکے کے ساتھ ادا ہوتا ہے، جیسے: رَأْسٌ، شَأْنٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سوالات و تدریبات

1. کلمے میں ثقل پیدا ہونے کی وجوہات اور اس ثقل کو دور کرنے کے طریقے بیان کریں۔
2. الف اور ہمزہ میں کیا فرق ہے؟ مثال سے واضح کریں۔
3. خالی جگہ مناسب لفظ سے پُر کیجیے:
   1. ایک حرف کو دوسرے حرف سے مقدم یا مؤخر کرنا ..... کہلاتا ہے۔ (قلب، ادغام، زیادت)
   2. دو ساکن حرفوں میں سے ایک کو حرکت دینا ..... کہلاتا ہے۔ (حذف، تحریک، اعلال)
   3. کلمے کی ابتدا، وسط یا آخر میں حرفِ زائد بڑھانے کو ..... کہتے ہیں۔ (تخفیف، اعلال، زیادت)
4. مندرجہ ذیل کلمات میں ثقل دور کرنے کے کون سے طریقے استعمال ہوئے ہیں؟

   یَسَلُ ..... قُلِ الْحَقَّ ..... صَعِدْتُّ ..... اٰمَنَ ..... قَالَ ..... یَعِدُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:31

مہموز کا بیان

جس کلمے کے حروفِ اصلیہ میں ہمزہ ہو، اسے مہموز کہتے ہیں، جیسے: سَأَلَ، بُؤْسٌ. اس کی تین قسمیں ہیں:

مهموز الفاء: جس کے فائے کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے: أَخَذَ، أَمْرٌ.

مهموز العين: جس کے عینِ کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے: سَأَلَ، سُؤَالٌ.

مهموز اللام: جس کے لامِ کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے: قَرَأَ، جُرْأَةٌ.

اس میں جو تصرف ہوتا ہے اسے تخفیف کہتے ہیں، اس کی دو صورتیں ہوتی ہیں:

|1| تخفیف جوازی |2| تخفیف وجوبی

اگر کلمے میں ایک ہمزہ ہو تو تخفیف کرنا جائز ہوتا ہے۔ اگر دو ہمزے ہوں تو تخفیف کرنا بعض شرائط کے ساتھ واجب ہوتا ہے۔ ہر ایک کے قواعد الگ الگ بیان کیے جاتے ہیں۔

تخفیفِ جوازی کے قواعد

اس کے چار قاعدے ہیں:

1 **قاعدۂ رَاسٌ:** اگر ہمزہ ساکن ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو اُسے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے، یعنی فتحہ کے بعد ''ا'' سے، کسرہ کے بعد ''ي'' سے اور ضمہ کے بعد ''و'' سے، جیسے: رَاسٌ، بُوسٌ اور ذِيبٌ اصل میں رَأْسٌ، بُؤْسٌ اور ذِئْبٌ[1] تھے۔

2 **قاعدۂ جُوَنٌ:** اگر ہمزہ مفتوح ہو اور اس کا ماقبل مضموم یا مکسور ہو تو اسے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے، جیسے: يُوَاخِذُ، جُوَنٌ، مِيَرٌ کہ اصل میں يُؤَاخِذُ، جُؤَنٌ، مِئَرٌ[2] تھے۔

[1] رَأْسٌ ''سر'' بُؤْسٌ ''مشقت، فقر'' ذِئْبٌ ''بھیڑیا'' [2] جُوَنٌ (جُؤَنَةٌ سے اسم جنس جمع ہے ''چمڑے کی ٹوکری'') مِيَرٌ (مِئَرَةٌ سے اسم جنس جمع ہے ''بدلہ/عداوت'')

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

3 **قاعدۂ مَقْرُوٌّ**: جب ہمزہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل ''و، ي'' مدّہ زائدہ یا یائے تصغیر ہو تو ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدلنا جائز ہے اور ابدال کے بعد ادغام واجب ہے، جیسے: مَقْرُوٌّ، خَطِيَّةٌ، أُفَيِّسٌ اصل میں مَقْرُوءٌ، خَطِيئَةٌ اور أُفَيْئِسٌ تھے۔

4 **قاعدۂ يَسَلُ**: جب ہمزہ متحرک اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو اُس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرا دینا جائز ہے، بشرطیکہ ہمزہ کا ماقبل مدّہ زائدہ، نونِ انفعال یا یائے تصغیر نہ ہو، جیسے: يَسَلُ، شَيٌّ، ضَوٌّ، قَدَ اكْرَمَ اصل میں يَسْئَلُ، شَيْءٌ، ضَوْءٌ، قَدْ أَكْرَمَ تھے۔ لہٰذا مَقْرُوءَةٌ[1]، خَطِيئَةٌ[1]، اِنْأَطَرَ[2]، سُوَيْئِلٌ[3] میں ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرانا جائز نہیں۔

تخفیفِ وجوبی کے قواعد

جب ایک کلمے میں دو ہمزے جمع ہو جائیں تو اُن کی تخفیف کے لیے مندرجہ ذیل تین قاعدے ہیں:

5 **قاعدۂ اٰمَنَ**: جب دو ہمزے ایک کلمے میں جمع ہو جائیں، پہلا ہمزہ متحرک اور دوسرا ہمزہ ساکن ہو تو اسے پہلے ہمزے کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا واجب ہے، جیسے: اٰمَنَ، أُومِنَ، إِيمَانًا جو اصل میں أَأْمَنَ، أُؤْمِنَ، إِئْمَانًا تھے اور اِيتَمَرَ جو اصل میں اِئْتَمَرَ تھا۔

6 **قاعدۂ جَاءٍ**: جب دو متحرک ہمزے ایک کلمے میں جمع ہو جائیں اور اُن میں سے کوئی بھی مکسور ہو تو دوسرے ہمزے کو ''ي'' سے بدلنا واجب ہے، مثلاً: جَاءٍ اصل میں جَاءِءٌ تھا۔ دوسرے ہمزے کو ''یاء'' سے بدل دیا، تعلیل کے بعد جَاءٍ ہو گیا۔[4]

فائدہ أَيِمَّةٌ میں دوسرے ہمزے کو یاء سے بدلنا جائز ہے۔ یہ اصل میں أَئْمِمَةٌ تھا، پہلے میم کی حرکت دوسرے ہمزے کو دے کر میم کا میم میں ادغام کیا گیا، چونکہ دوسرے ہمزے کی حرکت عارضی ہے، اس لیے اسے یاء سے بدلنا جائز ہے، واجب نہیں۔

[1] ہمزہ کا ماقبل مدہ زائدہ ہے۔ [2] ہمزہ کا ماقبل نون انفعال ہے۔ [3] ہمزہ کا ماقبل یائے تصغیر ہے۔ [4] جَاءِءٌ اصل میں جَايِءٌ تھا۔ قاعدۂ قَائِلٌ سے جَاءِءٌ ہوا، پھر دو متحرک ہمزے ایک جگہ جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا مکسور ہے، اس لیے دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدل دیا تو جَاءِيٌ بنا، چونکہ یاء پر ضمہ ثقیل تھا، لہٰذا اسے حذف کیا۔ دو ساکن، یاء اور تنوین جمع ہوئے تو یاء کو حذف کر دیا، لہٰذا جاءٍ ہو گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

7 قاعدۂ أَوَادِمُ : جب دو متحرک ہمزے کلمے کے شروع میں جمع ہو جائیں اور ان میں سے کوئی بھی مکسور نہ ہو تو دوسرے کو ''و'' سے بدلنا ضروری ہے، مثلاً: أَوَادِمُ، أُوَمِّلُ اصل میں أَأَادِمُ ، أُأَمِّلُ تھے۔[1]

مہموز ثلاثی مجرد کے ابواب

مہموز الفاء، ثلاثی مجرد کے چار ابواب سے، مہموز العین اور مہموز اللام تین تین ابواب سے آتے ہیں۔ مہموز کی گردان عموماً صحیح کی طرح آتی ہے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب

مہموز الفاء		
مصدر	باب	معنی
اَلْأَمْرُ، اَلْأَكْلُ	نَصَرَ يَنْصُرُ	حکم دینا، کھانا
اَلْأَدْبُ، اَلْأَصْرُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	دعوت کا کھانا تیار کرنا، گرہ لگانا / باندھنا / موڑنا
اَلْأَمْنُ، اَلْأَجَلُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	بے خوف ہونا، پیچھے رہنا / مؤخر ہونا / لیٹ ہونا
اَلْأَدَبُ، اَلْأَصَالَةُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	باادب ہونا، ثابت ہونا / قوی ہونا
مہموز العین		
اَلسُّؤَالُ، اَلدَّأْبُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	مانگنا / سوال کرنا، کوشش کرنا / عادی ہونا
اَلرَّأْفَةُ، اَللُّؤْمُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	شفقت کرنا، کمینہ ہونا
اَلْبَأْسُ / اَلْبُؤْسُ، اَلسَّأْمُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	محتاج ہونا، اکتانا

[1] أَوَادِمُ، آدَمُ کی جمع ہے۔ ''سیدنا ابوالبشر آدم علیہ السلام مراد ہیں، اور اگر صفت ہو تو اس کا معنی ہوگا ''گندم گوں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہموز اللام		
اَللَّجْأُ/ اَللُّجُوءُ، اَلنَّشْأُ/ اَلنَّشْأَةُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	پناہ لینا، پیدا ہونا/نشوونما پانا
اَلصَّدَأُ، اَلظَّمَأُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	زنگ لگ جانا، پیاس لگنا
اَلْجُرْأَةُ، اَلطَّرَاءَةُ/ اَلطَّرَاءُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	دلیر ہونا، تروتازہ ہونا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مہموز الفاء ثلاثی مجرد کے ابواب کی صرف صغیر

مصادر	باب	ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر	اسم مفعول	امر حاضر	نہی	ظرف	آلہ	تفضیل
اَلْأَمْرُ	نَصَرَ يَنْصُرُ	أَمَرَ	يَأْمُرُ	أَمْرًا	آمِرٌ	أُمِرَ	يُؤْمَرُ	أَمْرًا	مَأْمُورٌ	مُرْ	لَا تَأْمُرْ	مَأْمَرٌ	مِئْمَرٌ	آمَرُ
اَلْأَمْنُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	أَمِنَ	يَأْمَنُ	أَمْنًا	آمِنٌ	أُمِنَ	يُؤْمَنُ	أَمْنًا	مَأْمُونٌ	اِيمَنْ	لَا تَأْمَنْ	مَأْمَنٌ	مِئْمَنٌ	آمَنُ
اَلْأَدَبُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	أَدُبَ	يَأْدُبُ	أَدَبًا	آدِبٌ	x	x	x	x	اُودُبْ	لَا تَأْدُبْ	مَأْدَبٌ	مِئْدَبٌ	آدَبُ
مہموز العین														
اَلْبُؤْسُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	بَئِسَ	يَبْئَسُ	بُؤْسًا	بَائِسٌ	x	x	x	x	اِبْئَسْ	لَاتَبْئَسْ	مَبْئَسٌ	مِبْئَسٌ	أَبْئَسُ
اَلسُّؤَالُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	سَأَلَ	يَسْأَلُ	سُؤَالًا	سَائِلٌ	سُئِلَ	يُسْئَلُ	سُؤَالًا	مَسْئُولٌ	اِسْئَلْ	لَا تَسْئَلْ	مَسْأَلٌ	مِسْأَلٌ	أَسْئَلُ
اَللُّؤْمُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	لَؤُمَ	يَلْؤُمُ	لُؤْمًا	لَائِمٌ	x	x	x	x	اُلْؤُمْ	لَا تَلْؤُمْ	مَلْؤَمٌ	مِلْئَمٌ	أَلْأَمُ
مہموز اللام														
اَلصَّدَأُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	صَدِئَ	يَصْدَأُ	صَدَأً	صَادِئٌ	x	x	x	x	اِصْدَأْ	لَاتَصْدَأْ	مَصْدَأٌ	مِصْدَأٌ	أَصْدَأُ
اَلْقِرَاءَةُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	قَرَأَ	يَقْرَأُ	قِرَاءَةً	قَارِئٌ	قُرِئَ	يُقْرَأُ	قِرَاءَةً	مَقْرُوءٌ	اِقْرَأْ	لَا تَقْرَأْ	مَقْرَأٌ	مِقْرَأٌ	أَقْرَأُ
اَلْجُرْأَةُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	جَرُؤَ	يَجْرُؤُ	جُرْءَةً	جَارِئٌ	x	x	x	x	اُجْرُؤْ	لَا تَجْرُؤْ	مَجْرَؤٌ	مِجْرَؤٌ	أَجْرَؤُ

Presented By: https://jafrilibrary.com
www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

ملحوظہ مذکورہ گردانوں کے اسماء وافعال میں قواعد مہموز مندرجہ ذیل طریقے سے جاری ہوں گے:

|1| مہموز الفاء کی ماضی کی گردان صحیح کی طرح ہوتی ہے، لیکن مضارع معروف اور اسم ظرف میں رَاسٌ، مضارع مجہول میں بُوسٌ اور اسم آلہ میں ذِیبٌ کا قاعدہ جاری کرنا جائز ہے۔ اور مضارع معروف ومجہول کے واحد متکلم اور اسم تفضیل میں قاعدہ اٰمَنَ جبکہ امر حاضر معروف کے صیغوں میں قاعدہ أُومِنَ وَ إِيمَانًا لاگو کرنا ضروری ہے۔

ملحوظہ أَكَلَ، أَخَذَ اور أَمَرَ سے امر أُوكُلْ، أُوخُذْ اور أُومُرْ آنا چاہیے تھا (اس لیے کہ دو ہمزوں والا قاعدہ وجوبی ہے۔) مگر دونوں ہمزے خلاف قیاس حذف کردیے جاتے ہیں۔ أَكَلَ اور أَخَذَ کے امر میں تو ہمزہ وجوباً حذف ہوتا ہے لیکن أَمَرَ کے امر میں اگر ہمزہ آغاز کلام میں ہو تو وجوباً حذف ہوتا ہے، جیسے: «مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ» اور وسط کلام میں ہو تو حذف بھی جائز ہے اور اثبات بھی، جیسے: «وَمُرْهُمْ فَلْيُقَلِّمُوا أَظْفَارَهُمْ» ''اور تو انھیں حکم دے کہ وہ اپنے ناخن کاٹیں۔''[1] ﴿وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ﴾ (طٰہٰ 132:20) ''اور آپ اپنے اہل کو نماز کا حکم دیجیے۔'' مگر اکثر اثبات کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ ان کی گردانیں مندرجہ ذیل ہیں:

مذکر			مؤنث		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
كُلْ	كُلَا	كُلُوا	كُلِي	كُلَا	كُلْنَ
خُذْ	خُذَا	خُذُوا	خُذِي	خُذَا	خُذْنَ
مُرْ	مُرَا	مُرُوا	مُرِي	مُرَا	مُرْنَ

|2| مہموز العین کے مضارع، اسم مفعول اور امر حاضر میں قاعدۂ يَسَلُ جاری ہوسکتا ہے اور امر میں اس قاعدے کے بعد ہمزۂ وصل بوجہ عدم ضرورت ساقط ہو جاتا ہے، جیسے: تَسَلُ سے سَلْ. يَسَلُ کا قاعدہ چونکہ جوازی ہے، لہٰذا اس سے صیغہ امر دو طرح سے آسکتا ہے: تَسَلُ سے سَلْ اور تَسْئَلُ سے اِسْئَلْ.

گردان درج ذیل ہے:

[1] السنن الكبرىٰ للبيهقي: 14/8.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

مذکر			مؤنث		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
سَلْ	سَلَا	سَلُوا	سَلِي	سَلَا	سَلْنَ
اِسْئَلْ	اِسْئَلَا	اِسْئَلُوا	اِسْئَلِي	اِسْئَلَا	اِسْئَلْنَ

ملحوظہ سَئَلَ کے امر کا ہمزہ بھی أَمَرَ کے امر کے ہمزہ کی طرح ہے، یعنی اگر شروع کلام میں ہو تو وجوباً حذف ہوجاتا ہے، جیسے: ﴿ سَلْ بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴾ (البقرة 211:2) ''آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے۔'' اور اگر وسط کلام میں ہو تو حذف بھی جائز ہے اور اثبات بھی، جیسے: «فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰهَ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ» ''جب تم اللہ (تعالیٰ) سے سوال کرو تو جنت الفردوس کا سوال کرو۔''[17] ﴿فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴾ (النحل 43:16) ''اگر تم نہیں جانتے تو اہل علم سے دریافت کرلو۔'' مگر اکثر اثبات کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

[3] مہموز اللام کی گردانیں بھی صحیح کی مثل ہوتی ہیں اور ان کے اسم مفعول میں قاعدۂ مَقْرُوٌّ جاری کرنا جائز ہے۔

مہموز ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

مہموز الفاء

مصدر	باب	معنی
اَلْإِيمَانُ، اَلْإِينَاسُ	الإفعال	ایمان لانا، مانوس کرنا
اَلتَّأْدِيبُ، اَلتَّأْمِينُ	التفعيل	ادب سکھانا، آمین کہنا
اَلْمُؤَاخَذَةُ، اَلْمُؤَالَفَةُ	المفاعلة	مواخذہ کرنا، گرفت کرنا، باہم انس و محبت سے رہنا

[17] صحيح البخاري: 7423.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلتَّأَدُّبُ، اَلتَّأَهُّلُ	التفعّل	ادب سیکھنا/ادب کرنا، شادی شدہ ہونا
اَلتَّآنُسُ، اَلتَّآمُرُ	التفاعل	باہم مانوس ہونا، باہم مشورہ کرنا
اَلِائْتِمَارُ، اَلِائْتِمَانُ	الافتعال	حکم ماننا، امین بنانا/امین سمجھنا
اَلِاسْتِئْذَانُ، اَلِاسْتِئْنَافُ	الاستفعال	اجازت چاہنا/مانگنا، از سرنو کرنا
مہموز العین		
اَلْمُسَاءَلَةُ	المفاعلة	باہم سوال کرنا
اَلتَّفَاؤُلُ	التفاعل	فال لینا
مہموز اللام		
اَلْإِبْرَاءُ	الإفعال	بری کرنا
اَلتَّبْرِئَةُ	التفعيل	بری کرنا
اَلِاجْتِرَاءُ	الافتعال	دلیر ہوجانا
اَلِاسْتِجْرَاءُ	الاستفعال	دلیری ظاہر کرنا/ظاہری طور پر دلیر بننا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

مہموز مثالی مزید فیہ کے ابواب کی صرف صغیر

مصادر	باب	ماضی معروف	مضارع معروف	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر	اسم فاعل	اسم مفعول	امر حاضر معروف	نہی حاضر معروف	ظرف
اَلْإِيْمَانُ	إفعال	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	أُوْمِنَ	يُؤْمَنُ	إِيْمَانًا	مُؤْمِنٌ	مُؤْمَنٌ	اٰمِنْ	لَا تُؤْمِنْ	مُؤْمَنٌ
اَلتَّبْرِئَةُ	تفعيل	بَرَّأَ	يُبَرِّئُ	بُرِّئَ	يُبَرَّأُ	تَبْرِئَةً	مُبَرِّئٌ	مُبَرَّأٌ	بَرِّئْ	لَا تُبَرِّئْ	مُبَرَّأٌ
اَلْمُؤَاخَذَةُ	مفاعلة	اٰخَذَ	يُؤَاخِذُ	أُوْخِذَ	يُؤَاخَذُ	مُؤَاخَذَةً	مُؤَاخِذٌ	مُؤَاخَذٌ	اٰخِذْ	لَا تُؤَاخِذْ	مُؤَاخَذٌ
اَلْاِئْتِمَارُ	افتعال	اِئْتَمَرَ	يَأْتَمِرُ	اُؤْتُمِرَ	يُؤْتَمَرُ	اِئْتِمَارًا	مُؤْتَمِرٌ	مُؤْتَمَرٌ	اِئْتَمِرْ	لَا تَأْتَمِرْ	مُؤْتَمَرٌ
اَلْاِسْتِئْذَانُ	استفعال	اِسْتَأْذَنَ	يَسْتَأْذِنُ	اُسْتُؤْذِنَ	يُسْتَأْذَنُ	اِسْتِئْذَانًا	مُسْتَأْذِنٌ	مُسْتَأْذَنٌ	اِسْتَأْذِنْ	لَا تَسْتَأْذِنْ	مُسْتَأْذَنٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

تخفیف کے قواعد مہموز کے ابوابِ مزید فیہ میں سے عموماً افعال، افتعال اور استفعال میں جاری ہوتے ہیں، اس طرح کہ باب افعال کی ماضی، امر اور مصدر میں وجوباً اور اسم فاعل، اسم مفعول اور اسم ظرف میں ہمزہ کے قواعد جوازاً جاری ہوتے ہیں، اسی طرح باب افتعال اور استفعال کے تمام مشتقات میں بھی ہمزہ کے قواعد جوازاً لگتے ہیں۔ ان تین ابواب کے علاوہ دیگر ابواب کی گردانیں عموماً صحیح کی مثل ہی ہوتی ہیں۔

سوالات و تدریبات

1. مہموز کی تعریف کریں اور اس کی اقسام مع امثلہ بیان کریں۔
2. تخفیفِ جوازی کے قواعد مع امثلہ تحریر کریں۔
3. جب ایک کلمے میں دو ہمزے جمع ہو جائیں تو اس کی تخفیف کے قواعد مع مثال ذکر کریں۔
4. مختصر جواب دیں:
   1. يَأْمَنُ، مِئْمَنٌ اور آمَنُ (اسم تفضیل) میں مہموز کے کون سے قاعدے جاری ہوئے ہیں؟
   2. مہموز العین کے امر حاضر میں ہمزہ کے اثبات اور حذف کی کیا صورت ہے؟
   3. مزید فیہ کے کون سے ابواب ہیں جن میں ہمزہ کے آنے سے کچھ تبدیلی نہیں ہوتی؟
   4. باب افعال کے کن کن صیغوں میں تخفیف جوازاً اور وجوباً ہوتی ہے؟
   5. يُكْرِمُ اصل میں کیا تھا اور تخفیف کس طرح ہوئی؟
5. آبَ سے باب تَفَعُّل کا مضارع وامر اور قَرَأَ سے باب اِسْتِفْعَال کی نفی جحد بَلَمْ کی گردان کریں۔
6. مندرجہ ذیل خالی جگہیں فعل امر اِيذَنْ کے مناسب صیغے سے پُر کریں:
   1. يَا إِبْرَاهِيمُ! ..... لِخَالِدٍ بِالدُّخُولِ.
   2. يَا سَيِّدَتِي! ..... لِي بِشُرْبِ الْمَاءِ.
   3. يَا إِخْوَانِي! ..... لِلْجِيرَانِ بِأَخْذِ الْمَاءِ.
7. مندرجہ ذیل صیغے حل کریں:

لَا يُؤْذَنُ ..... قُرِئَ ..... سَنُقْرِئُ ..... تُؤْثِرُونَ ..... اَلْمُؤْتَفِكَتُ ..... خُذُوا

اَلسَّائِلُ ..... مَأْمُونٌ ..... يُؤْفَكُونَ ..... أَمِنْتُمْ ..... تُؤْمِنُونَ ..... يُبْدِئُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:32

مضاعف کا بیان

مضاعف: وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں دو حرف ایک جنس کے ہوں، اس کی دو قسمیں ہیں:

1 مضاعف ثلاثی: جس کا عینِ کلمہ اور لامِ کلمہ یا فائے کلمہ اور عینِ کلمہ ایک جنس کے ہوں، جیسے: مَدَّ، دَدَنٌ "لہو ولعب۔"

2 مضاعف رباعی: جس کا فائے کلمہ اور پہلا لامِ کلمہ اور عینِ کلمہ اور دوسرا لامِ کلمہ ایک جنس کے ہوں، جیسے: زَلْزَلَ، حَصْحَصَ، قَلْقَلَةٌ.

مضاعف کے تغیرات

مضاعف میں تکرارِ حروف سے پیدا ہونے والے ثقل کو دور کرنے کے تین طریقے ہیں:

1 ابدال: کسی حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینا، ابدال کہلاتا ہے، اس کی دو قسمیں ہیں:

|1| ابدال سماعی: ایک حرف کو دوسرے حرف سے اس طرح بدلنا کہ یہ تبدیلی کسی خاص قاعدے کے تحت نہ ہو بلکہ صرف عربوں سے سماع پر موقوف ہو، جیسے: تَظَنَّيْتُ اصل میں تَظَنَّنْتُ تھا۔

|2| ابدال قیاسی: دو ہم جنس حرفوں میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو اور ان کا ماقبل مکسور ہو تو پہلے حرف کو "ي" سے بدل دیتے ہیں، بشرطیکہ وہ فِعَّالٌ کے وزن پر ہو اور مصدر نہ ہو، جیسے: دِيوَانٌ، دِينَارٌ، قِيرَاطٌ اصل میں دِوْوَانٌ، دِنْنَارٌ اور قِرْرَاطٌ تھے۔

2 حذف: دو ہم جنس حروف میں سے ایک کو گرا دینا، حذف کہلاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

|1| حذف سماعی: جس کے حذف کا کوئی قاعدہ نہ ہو بلکہ عربوں سے سنا گیا ہو، مثلاً: مَسْتُ، ظَلْتُمْ اصل میں مَسِسْتُ اور ظَلِلْتُمْ تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

|2| **حذف قیاسی:** باب تَفَعُّل اور تَفَاعُل کے مضارع معروف میں جب دو ''ت'' اکٹھی ہو جائیں تو ایک کو تخفیفاً حذف کر دیتے ہیں، مثلاً: ﴿تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ﴾ اصل میں تَتَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ تھا اور ﴿تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ﴾ اصل میں تَتَظَاهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ تھا۔

3 **ادغام:** دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف کو ملا کر پڑھنا، ادغام کہلاتا ہے، مثلاً: مَدَّ، عَبَدْتُّ. جس حرف کا ادغام کیا جائے اسے مُدغم اور جس میں ادغام کیا جائے اسے مُدغم فِیہ کہتے ہیں، جیسے: مَدَّ اصل میں مَدَدَ تھا، اس میں پہلی دال مدغم اور دوسری مدغم فیہ ہے۔

اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں ہم جنس ہوں تو لکھنے میں ایک اور پڑھنے میں دونوں آتے ہیں ورنہ لکھنے میں دونوں اور پڑھنے میں ایک مشدد آتا ہے، جیسے: مَدَّ، صَعِدْتُّ.

ادغام کی تین صورتیں ہیں |1| واجب |2| جائز |3| ممتنع

ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:

واجب صورت:

1 **قاعدۂ یَمُدُّ:** جب ایک جنس کے دو متحرک حرف ایک کلمے میں جمع ہو جائیں اور ان کا ماقبل حرفِ صحیح ساکن ہو تو پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ادغام کرنا واجب ہے، جیسے: یَمُدُّ اصل میں یَمْدُدُ تھا۔

2 **قاعدۂ مَدَّ:** اگر ماقبل حرف متحرک یا مَدّہ زائدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت حذف کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا جاتا ہے، جیسے: مَدَّ، مَادٌّ اور حَاجَّ اصل میں مَدَدَ، مَادِدٌ اور حَاجَجَ تھے۔

3 **قاعدۂ مَدٌّ:** جب ایک جنس کے دو حرف ایک کلمے میں جمع ہو جائیں، پہلا ساکن اور دوسرا حرکت لازمی کے ساتھ متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے میں وجوباً مدغم کر دیا جاتا ہے، مثلاً: مَدٌّ اور صَرَّفَ اصل میں مَدْدٌ اور صَرْرَفَ تھے۔ اگر دونوں حروف ہم مخرج یا قریب المخرج ہوں تو دوسرے حرف کو پہلے کی جنس سے بدل کر وجوبی طور پر ادغام کر دیا جاتا ہے، بشرطیکہ وہ باب افتعال ہو، مثلاً: اِدَّعٰی اصل میں اِدْتَعٰی تھا۔[1]

[1] جب دو ہم جنس حروف دو کلموں میں اس طرح جمع ہوں جس طرح ایک کلمہ میں جمع ہوتے ہیں تو بھی ادغام واجب ہوتا ہے، جیسے: سَكَتُّ وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

جائز صورت

4 **قاعدہ:** جب دو ہم جنس متحرک حروف دو کلموں میں جمع ہوں اور ان کا ماقبل صحیح متحرک یا لین یا مدّ و لین ہو تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کرنا جائز ہے، جیسے فَعَلْ لَّبِيدٌ، قَامْ مَّحْمُودٌ، عَيْنْ نَّصْرٍ .

5 **قاعدۂ لَمْ يَمُدَّ:** جب دو ہم جنس حروف میں سے پہلا متحرک اور دوسرے حرف کا سکون عارضی ہو[1] تو ادغام اور عدمِ ادغام دونوں جائز ہیں۔ ادغام کی حالت میں دوسرے حرف کو فتحہ، کسرہ اور ماقبل مضموم ہو تو اس کی موافقت کے لیے ضمہ دینا بھی جائز ہے، مثلاً: لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدِّ، لَمْ يَمُدُّ، اور عدم ادغام کی حالت میں لَمْ يَمْدُدْ کہا جائے گا، لیکن عدم ادغام اولیٰ ہے۔[2]

شرائط ادغام: ایک حرف کو دوسرے حرف میں مدغم کرنے کے لیے درج ذیل شرائط کا پایا جانا ضروری ہے:

|1| اعلال کے قاعدے سے تعارض نہ ہو، یعنی جس کلمے میں اعلال اور ادغام دونوں کا قاعدہ جاری ہوسکتا ہو اس میں اعلال کو ترجیح دیں گے، جیسے: اِرْعَوٰى اصل میں اِرعَوَوَ تھا، اس میں اعلال کو ادغام پر مقدم کیا۔

|2| ایسا اسم نہ ہو جو متحرک العین ہو اور اس میں ادغام کرنے سے التباس لازم آئے، مثلاً: سَبَبٌ ، سُرُرٌ. اگر اس میں ادغام کریں گے تو سَبٌّ ''گالی دینا'' ہوجائے گا، جس سے سَبَبٌ کا سَبٌّ سے التباس لازم آئے گا۔ سُرُرٌ، سَرِيرٌ ''تخت'' کی جمع ہے، اگر اس میں ادغام کریں گے تو سُرٌّ[3] سے التباس لازم آئے گا۔

|3| دو ہم جنس حرفوں میں سے پہلا حرف ہمزہ یا الف کے بدل میں نہ ہو، مثلاً: إِيوَاءٌ سے أُوِيَ، اس میں پہلا واؤ ہمزے کے بدل میں ہے اور مُقَاوَلَةٌ سے قُوِلَ، اس میں پہلا ''و'' الف کے بدل میں ہے۔

|4| دو ہم جنس حرفوں میں سے پہلا مشدد (مدغم فیہ) نہ ہو، جیسے: حَبَّبَ .

|5| پہلا حرف متحرک اور دوسرا حرف الحاق کے لیے نہ ہو، جیسے: جَلْبَبَ.

|6| پہلا حرف مدّہ نہ ہو، جیسے: ﴿قَالُوْا وَمَا لَنَآ﴾

[1] یعنی جوازم یا وقف کی وجہ سے ساکن ہو۔ [2] ایک تیسری صورت یہ ہے کہ عین اور لام کلمہ یاء ہوں اور دوسرے کی حرکت لازمی ہو تو پھر بھی ادغام جائز ہوگا، جیسے: عَيِيَ اور حَيِيَ سے عَيَّ اور حَيَّ وغیرہ۔ [3] یہ أَسَرُّ (مذکر) و سَرَّاءُ (مؤنث) کی جمع ہے ''وہ مرد/عورت جس کی ناف میں تکلیف ہو۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

|7| ادغام سے التباس کا اندیشہ نہ ہو، جیسے: قُوِلَ (باب مفاعلہ) اگر اس میں ادغام کیا جائے تو قُوِّلَ باب تفعیل سے التباس ہو جائے گا۔

ممتنع صورت: ادغام کے ممتنع ہونے کی چند صورتیں درج ذیل ہیں:

|1| جب ایک جنس کے دو حرف اکٹھے ہو جائیں کہ پہلا متحرک اور دوسرا لازمی سکون کے ساتھ ساکن ہو، جیسے: مَدَدْنَ.

|2| دونوں ہم جنس حروف کلمے کی ابتدا میں آئیں، جیسے: بَبْرٌ ''ببر شیر'' تَتَدَحْرَجُ.

|3| دونوں حروف متحرک ہوں لیکن دوسرے حرف کی حرکت لازمی نہ ہو بلکہ عارضی ہو، جیسے: اُذْبُبِ الْكَلْبَ ''کتے کو ہٹا۔''

|4| دونوں متحرک حروف کا اجتماع دو کلموں میں ہو اور ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو، جیسے: صِدْقُ قَائِلٍ.

|5| دونوں ہم جنس حروف ہمزہ ہوں، جیسے: قَرَأَ أَبُوكَ .

گردان فعل ماضی ومضارع معروف ومجہول

ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول
مَدَّ	مُدَّ	يَمُدُّ	يُمَدُّ
مَدَّا	مُدَّا	يَمُدَّانِ	يُمَدَّانِ
مَدُّوا	مُدُّوا	يَمُدُّونَ	يُمَدُّونَ
مَدَّتْ	مُدَّتْ	تَمُدُّ	تُمَدُّ
مَدَّتَا	مُدَّتَا	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ
مَدَدْنَ	مُدِدْنَ	يَمْدُدْنَ	يُمْدَدْنَ
مَدَدْتَّ	مُدِدْتَّ	تَمُدُّ	تُمَدُّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

مَدَدْتُّمَا	مُدِدْتُّمَا	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ
مَدَدْتُّمْ	مُدِدْتُّمْ	تَمُدُّونَ	تُمَدُّونَ
مَدَدْتِّ	مُدِدْتِّ	تَمُدِّينَ	تُمَدِّينَ
مَدَدْتُّمَا	مُدِدْتُّمَا	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ
مَدَدْتُّنَّ	مُدِدْتُّنَّ	تَمْدُدْنَ	تُمْدَدْنَ
مَدَدْتُّ	مُدِدْتُّ	أَمُدُّ	أُمَدُّ
مَدَدْنَا	مُدِدْنَا	نَمُدُّ	نُمَدُّ

تعلیلات: ① مَدَّ اصل میں مَدَدَ تھا، ایک جنس کے دو حرف متحرک جمع ہوئے، پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کیا۔ ② یَمُدُّ اصل میں یَمْدُدُ تھا، دو متحرک حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اور ان کا ماقبل حرفِ صحیح ساکن ہے، پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کیا۔ ③ مَدَدْنَ، مُدِدْنَ، یَمْدُدْنَ اور یُمْدَدْنَ میں ادغام ممتنع ہے کیونکہ دوسرے حرف کا سکون لازمی ہے۔

اسی طرح باقی صیغوں میں بھی ادغام ممتنع ہے۔

مضاعف کی دیگر گردانیں

نفی مؤکد بلن	نفی جحد بلم	لام تاکید بنون ثقیلہ	لام تاکید بنون خفیفہ	امر
لَنْ يَّمُدَّ	لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمْدُدْ	لَيَمُدَّنَّ	لَيَمُدَّنْ	مُدَّ اُمْدُدْ لَا تَمُدَّ لَا تَمْدُدْ
لَنْ يَّمُدَّا	لَمْ يَمُدَّا	لَيَمُدَّانِّ	x	مُدَّا لَا تَمُدَّا
لَنْ يَّمُدُّوا	لَمْ يَمُدُّوا	لَيَمُدُّنَّ	لَيَمُدُّنْ	مُدُّوا لَا تَمُدُّوا
لَنْ تَمُدَّ	لَمْ تَمُدَّ لَمْ تَمْدُدْ	لَتَمُدَّنَّ	لَتَمُدَّنْ	مُدِّي لَا تَمُدِّي
لَنْ تَمُدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لَتَمُدَّانِّ	x	مُدَّا لَا تَمُدَّا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

لَنْ يَّمْدُدْنَ	لَمْ يَمْدُدْنَ	لَيَمْدُدْنَانِّ	x	أُمْدُدْنَ	لَا تَمْدُدْنَ
لَنْ تَمُدَّ	لَمْ تَمُدُّ لَمْ تَمْدُدْ	لَتَمُدَّنَّ	لَتَمُدَّنْ	لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ	لَا يَمُدُّ لَا يَمْدُدْ
لَنْ تَمُدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لَتَمُدَّانِّ	x	لِيَمُدَّا	لَا يَمُدَّا
لَنْ تَمُدُّوا	لَمْ تَمُدُّوا	لَتَمُدُّنَّ	لَتَمُدُّنْ	لِيَمُدُّوا	لَا يَمُدُّوا
لَنْ تَمُدِّي	لَمْ تَمُدِّي	لَتَمُدِّنَّ	لَتَمُدِّنْ	لِتَمُدُّ لِتَمْدُدْ	لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ
لَنْ تَمُدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لَتَمُدَّانِّ	x	لِتَمُدَّا	لَا تَمُدَّا
لَنْ تَمْدُدْنَ	لَمْ تَمْدُدْنَ	لَتَمْدُدْنَانِّ	x	لِيَمْدُدْنَ	لَا يَمْدُدْنَ
لَنْ أَمُدَّ	لَمْ أَمُدُّ لَمْ أَمْدُدْ	لَأَمُدَّنَّ	لَأَمُدَّنْ	لِأَمُدُّ لِأَمْدُدْ	لَا أَمُدُّ لَا أَمْدُدْ
لَنْ نَّمُدَّ	لَمْ نَمُدُّ لَمْ نَمْدُدْ	لَنَمُدَّنَّ	لَنَمُدَّنْ	لِنَمُدُّ لِنَمْدُدْ	لَا نَمُدُّ لَا نَمْدُدْ

ملحوظہ لَمْ يَمُدَّ اصل میں لَمْ يَمْدُدْ تھا۔ فَكِّ ادغام[1] کی صورت میں اسے لَمْ يَمْدُدْ پڑھیں گے اور ادغام کی حالت میں ماقبل کی حرکت نقل کرنے کے بعد اسے لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدِّ، لم يَمُدُّ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

گردان اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	اسم فاعل	اسم مفعول
واحد مذکر	مَادٌّ	مَمْدُودٌ
تثنیہ مذکر	مَادَّانِ	مَمْدُودَانِ
جمع مذکر	مَادُّونَ	مَمْدُودُونَ
واحد مؤنث	مَادَّةٌ	مَمْدُودَةٌ
تثنیہ مؤنث	مَادَّتَانِ	مَمْدُودَتَانِ

[1] لفظی معنی ادغام کا توڑنا یا کھولنا ہے، مراد عدم ادغام ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

جمع مؤنث	مَادَّاتٌ	مَمْدُودَاتٌ

تعلیل: مَادٌّ اصل میں مَادِدٌ تھا، دوحرف ایک جنس کے اکٹھے ہوئے، پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کیا، مَادٌّ ہوا۔

تنبیہ مَادٌّ میں دوساکن جمع ہوئے ہیں، پہلا الف مدہ ہے اور دوسرا ساکن دال مدغم ہے، اس طرح دوساکنوں کا ایک کلمے میں جمع ہونا جائز ہے، اسے ''اجتماع ساکنین علی حدّہ'' کہتے ہیں۔ اگر پہلا ساکن مَدّہ نہ ہو یا دوسرا مدغم نہ ہو یا دوساکنوں کا اجتماع ایک کلمے میں نہ ہو تو اجتماع ناجائز ہوتا ہے، اسے ''اجتماعِ ساکنین علی غیر حدّہٖ'' کہتے ہیں، مثلاً: خَفْنَ اور قُلِ الْحَقَّ. خَفْنَ تَخَفْنَ سے بنا ہے۔ واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر الف سے بدل دیا، اب اجتماع ساکنین علی غیر حدّہٖ ہوا کیونکہ دوسرا ساکن مدغم نہیں، اس لیے دوساکنوں کا اکٹھا ہونا جائز نہیں، چنانچہ ایک ساکن ''الف'' کو گرا دیا۔ اور قُلْ الْحَقَّ میں پہلے ساکن کو کسرہ دے دیا، اس لیے کہ دوساکنوں کا اجتماع ایک کلمے میں نہ ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ ہے۔

مضاعف کے ابواب

مضاعف ثلاثی مجرد کے ابواب

مصدر	باب	معنی
اَلْجَنُّ، اَلْمَدُّ	نَصَرَ يَنْصُرُ	ڈھانپنا، کھینچنا
اَلْعِزُّ/ اَلْعِزَّةُ، اَلْفِرَارُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	صاحب عزت ہونا/ طاقتور ہونا، بھاگنا
اَلْمَسُّ، اَلْعَضُّ	سَمِعَ يَسْمَعُ	چھونا، دانتوں سے پکڑنا/ مضبوطی سے تھامنا

مضاعف ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

مصدر	باب	معنی
اَلْإِمْدَادُ، اَلْإِكْبَابُ	الإفعال	مدد کرنا، اوندھا ہونا/ اوندھا کرنا/ متوجہ ہونا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلِاسْتِمْدَادُ، اَلِاسْتِمْرَارُ	الاستفعال	مدد مانگنا، جاری رہنا
اَلِامْتِدَادُ، اَلِاجْتِرَارُ	الافتعال	دراز ہونا، کھینچنا
اَلِانْسِدَادُ، اَلِانْحِلَالُ	الانفعال	بند ہونا، کُھلنا
اَلْمُمَاسَّةُ، اَلْمُكَادَّةُ	المفاعلة	چھونا، مقابلہ کرنا/غالب آنا
اَلتَّمَاسُّ، اَلتَّمَادُّ	التفاعل	باہم ملنا/ایک دوسرے کو چھونا، کھینچا تانی کرنا
اَلتَّقْرِيرُ، اَلتَّعْزِيزُ	التفعيل	ثابت کرنا، مستحکم کرنا
اَلتَّقَرُّرُ، اَلتَّلَذُّذُ	التفعّل	ثابت ہونا، لذت پانا
مضاعف رباعی		
اَلزَّلْزَلَةُ	الفعللة	سخت ہلانا
اَلتَّمَضْمُضُ	التفعلل	کلی کرنا

مضاعف ثلاثی قلت کے ساتھ باب كَرُمَ يَكْرُمُ سے بھی آتا ہے، جیسے: حَبَّ يَحُبُّ ''محبوب ہونا'' اور لَبَّ يَلُبُّ ''اقامت اختیار کرنا/برقرار رہنا۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مضاعف ثلاثی مجرد کے ابواب کی صرف صغیر

مصادر	باب	ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر	اسم مفعول	امر حاضر معروف	نہی حاضر معروف	ظرف	آلہ	تفضیل
اَلْمَدُّ	نَصَرَ يَنْصُرُ	مَدَّ	يَمُدُّ	مَدًّا	مَادٌّ	مُدَّ	يُمَدُّ	مَدًّا	مَمْدُودٌ	مُدَّ، اُمْدُدْ	لَا تَمُدَّ، لَا تَمْدُدْ	مَمَدٌّ	مِمَدٌّ	أَمَدُّ
اَلْفِرَارُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	فَرَّ	يَفِرُّ	فِرَارًا	فَارٌّ	x	x	x	x	فِرَّ، اِفْرِرْ	لَا تَفِرَّ، لَا تَفْرِرْ	مَفَرٌّ	مِفَرٌّ	أَفَرُّ
اَلْمَسُّ	سَمِعَ يَسْمَعُ	مَسَّ	يَمَسُّ	مَسًّا	مَاسٌّ	مُسَّ	يُمَسُّ	مَسًّا	مَمْسُوسٌ	مَسَّ / اِمْسَسْ	لَا تَمَسَّ / لَا تَمْسَسْ	مَمَسٌّ	مِمَسٌّ	أَمَسُّ
اَلْحُبُّ	كَرُمَ يَكْرُمُ	حَبَّ	يَحُبُّ	حُبًّا	حَابٌّ	x	x	x	x	حُبَّ / اُحْبُبْ	لَا تَحُبَّ / لَا تَحْبُبْ	مَحَبٌّ	مِحَبٌّ	أَحَبُّ

مضاعف کے ابواب ثلاثی مزید فیہ کی صرف صغیر

مصادر	باب	ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر	اسم مفعول	امر حاضر معروف	نہی حاضر معروف	ظرف
اَلْإِمْدَادُ	إفعال	أَمَدَّ	يُمِدُّ	إِمْدَادًا	مُمِدٌّ	أُمِدَّ	يُمَدُّ	إِمْدَادًا	مُمَدٌّ	أَمِدَّ، أَمْدِدْ	لَا تُمِدَّ، لَا تُمْدِدْ	مُمَدٌّ
اَلتَّقْرِيرُ	تفعيل	قَرَّرَ	يُقَرِّرُ	تَقْرِيرًا	مُقَرِّرٌ	قُرِّرَ	يُقَرَّرُ	تَقْرِيرًا	مُقَرَّرٌ	قَرِّرْ	لَا تُقَرِّرْ	مُقَرَّرٌ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلْمُمَاسَّةُ	مفاعلة	مُمَاسٌّ	مَاسَّ، مَاسِسْ	لَا تُمَاسِّ، لَا تُمَاسِسْ	مُمَاسٌّ	مُمَاسَّةً	يُمَاسُّ	مُوسَّ	مُمَاسٌّ	مُمَاسَّةً	يُمَاسُّ	مُوسَّ	مُمَاسٌّ
اَلتَّقَرُّرُ	تَفَعُّل	مُتَقَرِّرٌ	تَقَرَّرْ، تَقَرَّرِ	لَا تَتَقَرَّرْ	مُتَقَرَّرٌ	تَقَرُّرًا	يَتَقَرَّرُ	مُتَقَرَّرٌ	مُتَقَرَّرٌ	تَقَرُّرًا	يَتَقَرَّرُ	مُتَقَرَّرٌ	مُتَقَرَّرٌ
اَلتَّمَاسُّ	تفاعل	مُتَمَاسٌّ	تَمَاسَّ، تَمَاسَّا، تَمَاسَّوْا، تَمَاسِّي، تَمَاسَّيَا، تَمَاسِسْنَ	لَا تَتَمَاسَّ / لَا تَتَمَاسِسْ	مُتَمَاسٌّ	تَمَاسًّا	يَتَمَاسُّ	تَمُوسَّ	مُتَمَاسٌّ	تَمَاسًّا	يَتَمَاسُّ	تَمُوسَّ	مُتَمَاسٌّ
اَلِامْتِدَادُ	افتعال	مُمْتَدٌّ	اِمْتَدَّ، اِمْتَدَّا، اِمْتَدُّوْا، اِمْتَدِّي، اِمْتَدَّتَا، اِمْتَدَدْنَ	لَا تَمْتَدَّ، لَا تَمْتَدِدْ	مُمْتَدٌّ	اِمْتِدَادًا	يَمْتَدُّ	مُمْتَدٌّ	مُمْتَدٌّ	اِمْتِدَادًا	يَمْتَدُّ	مُمْتَدٌّ	مُمْتَدٌّ
اَلِانْسِدَادُ	انفعال	مُنْسَدٌّ	اِنْسَدَّ، اِنْسَدَّا، اِنْسَدُّوْا، اِنْسَدِّي، اِنْسَدَّتَا، اِنْسَدَدْنَ	لَا تَنْسَدَّ، لَا تَنْسَدِدْ	مُنْسَدٌّ	اِنْسِدَادًا	يَنْسَدُّ	مُنْسَدٌّ	مُنْسَدٌّ	اِنْسِدَادًا	يَنْسَدُّ	مُنْسَدٌّ	مُنْسَدٌّ
اَلِاسْتِمْدَادُ	استفعال	مُسْتَمَدٌّ	اِسْتَمَدَّ، اِسْتَمَدَّا، اِسْتَمَدُّوْا، اِسْتَمِدِّي، اِسْتَمَدَّتَا، اِسْتَمْدَدْنَ	لَا تَسْتَمِدَّ، لَا تَسْتَمْدِدْ	مُسْتَمَدٌّ	اِسْتِمْدَادًا	يَسْتَمِدُّ	اُسْتُمِدَّ	مُسْتَمَدٌّ	اِسْتِمْدَادًا	يَسْتَمِدُّ	اُسْتُمِدَّ	مُسْتَمَدٌّ

مضاعف رباعی مجرد کے ابواب کی صرف صغیر

مصادر	باب	ماضی معروف	مضارع معروف	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر	اسم فاعل	اسم مفعول	امر حاضر معروف	نہی حاضر معروف	ظرف
اَلزَّرْزَكَةُ	فَعْلَلَةٌ	زَرْزَكَ	يُزَرْزِكُ	زُرْزِكَ	يُزَرْزَكُ	زَرْزَكَةً	مُزَرْزِكٌ	مُزَرْزَكٌ	زَرْزِكْ	لَا تُزَرْزِكْ	مُزَرْزَكٌ
اَلتَّزَرْزُلُ	تَفَعْلُلٌ	تَزَرْزَلَ	يَتَزَرْزَلُ	تُزُرْزِلَ	يُتَزَرْزَلُ	تَزَرْزُلًا	مُتَزَرْزِلٌ	مُتَزَرْزَلٌ	تَزَرْزَلْ	لَا تَتَزَرْزَلْ	مُتَزَرْزَلٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:33

باب افتعال، تفاعل اور تفعل کے خاص قواعد

باب افتعال کی تاء اور فائے کلمہ کے احکام

1 جب باب افتعال کی فائے کلمہ ''و'' یا ''ي'' اصلی ہو تو اُسے ''ت'' سے بدل کر افتعال کی ''ت'' میں مدغم کر دیا جاتا ہے، جیسے: اِتَّعَدَ، اِتَّصَلَ، اِتَّسَرَ جو اصل میں اِوْتَعَدَ، اِوْتَصَلَ، اِيتَسَرَ تھے، اگر وہ ''و'' یا ''ي'' ہمزہ کے بدل میں ہو تو اس کا تاء سے بدلنا درست نہ ہوگا، جیسے: اِيتَمَرَ اس ''ي'' کو ''ت'' سے بدلنا درست نہیں کیونکہ یہ ''ي'' ہمزہ کے بدل میں ہے۔ اِتَّزَرَ جو اصل میں اِئْتَزَرَ (اِيتَزَرَ) تھا اس قانون سے مستثنیٰ ہے۔ حدیث میں ہے: «إِذَا كَانَ الثَّوْبُ قَصِيرًا فَلْيَتَّزِرْ بِهِ» [1]

2 جب باب افتعال کی فائے کلمہ ''ص، ض، ط، ظ'' میں سے کوئی ایک ہو تو تائے افتعال کو ''ط'' سے بدلنا واجب ہے، جیسے: اِصْطِلَاحٌ، اِضْطِرَابٌ، اِطِّلَاعٌ، اِظْطِلَامٌ اصل میں اِصْتِلَاحٌ، اِضْتِرَابٌ، اِطْتِلَاعٌ، اِظْتِلَامٌ تھے۔

پھر ان کے ادغام کی دو صورتیں ہیں: 1 ادغام وجوبی 2 ادغام جوازی

ادغام وجوبی: اگر باب افتعال کی فائے کلمہ ''ط'' ہو تو تائے افتعال کو ''ط'' سے بدل کر ''ط'' میں ادغام کرنا واجب ہے، جیسے: اِطَّلَبَ اصل میں اِطْتَلَبَ تھا۔

ادغام جوازی: اگر فائے کلمہ ''ظ'' ہو تو ''ط'' کو ''ظ'' سے یا ''ظ'' کو ''ط'' سے بدل کر ادغام کرنا جائز ہے، جیسے: اِظْتَلَمَ سے اِظْطَلَمَ، اِظَّلَمَ اور اِطَّلَمَ تینوں درست ہیں۔

اگر فائے کلمہ ''ص'' یا ''ض'' ہو تو تائے افتعال کو ''ط'' سے بدل کر بغیر ادغام کے پڑھنا بھی جائز ہے،

[1] الموطأ للإمام مالك، حديث: 322.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

جیسے: اِصْطَبَرَ اور اِضْطَرَبَ اصل میں اِصْتَبَرَ اور اِضْتَرَبَ تھے اور یہ بھی جائز ہے کہ ''ط'' کو ''ص'' اور ''ض'' سے بدل کر ادغام کیا جائے، جیسے: اِصَّبَرَ، اِضَّرَبَ.

3 جب باب افتعال کی فائے کلمہ ''د، ذ، ز'' میں سے کوئی ایک ہو تو تائے افتعال کو د سے بدلنا واجب ہے، جیسے: اِدَّعٰی، اِدْدَکَرَ، اِزْدَجَرَ اصل میں اِدْتَعٰی، اِدْتَکَرَ اور اِزْتَجَرَ تھے۔

پھر اس کے ادغام کی دو صورتیں ہیں: 1| وجوبی 2| جوازی

وجوبی: اگر فائے کلمہ ''د'' ہو تو تائے افتعال کو ''د'' سے بدل کر ''د'' کا ''د'' میں وجوباً ادغام کر دیتے ہیں، جیسے: اِدْتَفَعَ سے اِدَّفَعَ.

جوازی: اگر فائے کلمہ ''ذ'' ہو تو تائے افتعال کو ''د'' سے بدلنے کے بعد ''د'' کو ''ذ'' سے یا ''ذ'' کو ''د'' سے بدل کر ادغام کرنا بھی جائز ہے، جیسے: اِذْدَکَرَ سے اِدَّکَرَ اور اِذَّکَرَ.

اگر فائے کلمہ ''ز'' ہو تو تائے افتعال کو ''د'' سے بدلنے کے بعد ''د'' کو ''ز'' سے بدل کر ''ز'' میں ادغام کرنا جائز ہے، جیسے: اِزْدَجَرَ سے اِزَّجَرَ.

نوٹ اگر فائے افتعال ''ث'' ہو تو جائز ہے کہ ''تائے افتعال'' کو ''ث'' سے بدل کر ''ث'' میں ادغام کر دیا جائے، جیسے: اِثْتَأَرَ سے اِثَّأَرَ.

4 اگر باب افتعال کے عینِ کلمہ کی جگہ درج ذیل بارہ حروف: ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ میں سے کوئی ایک آجائے تو تائے افتعال کو عینِ کلمہ کی جنس سے بدل کر ادغام کرنا جائز ہے۔ اور ادغام ہونے کے بعد ماضی، امر اور مصدر کی فائے کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی حذف ہو جاتا ہے، جیسے: خَصَّمَ، قَتَّلَ، هَدّٰی اصل میں اِخْتَصَمَ، اِقْتَتَلَ اور اِهْتَدٰی تھے اور مضارع میں یَخَصِّمُ، یَقَتِّلُ اور یَهَدِّي بن جاتے ہیں جو اصل میں یَخْتَصِمُ، یَقْتَتِلُ، یَهْتَدِي تھے۔ نیز مضارع کے فائے کلمہ کو کسرہ دینا بھی جائز ہے، جیسے: یَهِدِّي، یَخِصِّمُونَ.

قاعدۂ تائے تفعُّل و تفاعُل: جب باب تَفَعُّل یا تَفَاعُل کی فائے کلمہ مذکورہ بارہ حروف میں سے کوئی ایک ہو تو تائے تَفَعُّل اور تَفَاعُل کو فائے کلمہ کی جنس سے بدل کر ادغام کرنا جائز ہے، اس صورت میں مصدر، ماضی اور امر کے شروع میں ہمزۂ وصل لگایا جاتا ہے، مثلاً: اِطَّهَّرَ، یَطَّهَّرُ، اِطَّهُّرًا دراصل تَطَهَّرَ، یَتَطَهَّرُ، تَطَهُّرًا تھے اور اِثَّاقَلَ، یَثَّاقَلُ، اِثَّاقُلًا دراصل تَثَاقَلَ، یَتَثَاقَلُ، تَثَاقُلًا تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سوالات و تدریبات

1. مضاعف کی تعریف کریں اور اس میں ہونے والے تغیرات بیان کریں۔
2. ادغام کی کتنی صورتیں ہیں؟ جائز اور واجب صورت بیان کریں۔
3. ادغام کی شرائط تحریر کریں۔
4. امتناعِ ادغام کی صورتیں بیان کریں۔
5. باب افتعال کی فائے کلمہ کے احکام بیان کریں۔
6. مختصر جواب دیں:
   1. لَمْ یَمُدَّ اصل میں کیا تھا اور اس کی مختلف حالتیں پڑھنے کی کیا وجہ ہے؟
   2. مَدَّ میں ادغام واجب ہے اور مَدَدْنَ میں ممتنع، وجہ بتائیں۔
   3. شَرَرٌ ''انگارے، چنگاریاں'' اور دَرَرٌ ''راستہ رطرز'' میں ادغام جائز نہیں، وجہ بیان کریں۔
   4. تائے افتعال کو عینِ کلمہ کی جنس سے بدل کر ادغام کرنا کب جائز ہے؟
   5. تفعل اور تفاعل کی تاء کو فائے کلمہ کی جنس سے بدل کر ادغام کرنا کب جائز ہے؟
7. مندرجہ ذیل آیات میں مضاعف کے صیغوں کی تحلیل کیجیے:

﴿وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا﴾، ﴿اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ﴾، ﴿اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ﴾، ﴿وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا﴾، ﴿وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا﴾

8. مندرجہ ذیل خالی جگہیں فعل مضارع یُحِبُّ کے مناسب صیغے سے پُر کریں:
   1. اَلْمُعَلِّمُ ..... الْوَلَدَ الْمُؤَدَّبَ.
   2. اَلْمُعَلِّمَةُ ..... الْبِنْتَ الْمُهَذَّبَةَ.
   3. أَنَا ..... اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ.
   4. أَنْتُمْ ..... الْأَدَبَ الْإِسْلَامِيَّ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

9 مندرجہ ذیل صیغے حل کریں:

شَفَعْنَا ..... يَفِرُّ ..... تَبَّتْ ..... مَرُّوا ..... لَا تَحَاضُّونَ ..... يُحِبُّونَ ..... مَفَرٌّ

لَا تَمْنُنْ ..... مَذْمُومٌ ..... لَنْ يُّضِلُّوا ..... اِزَّيَّنَتْ ..... اِثَّاقَلْتُمْ ..... مُسْتَقَرٌّ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:34

مثال کا بیان

اَلْمِثَالُ: هُوَ مَا كَانَتْ فَاؤُهٗ حَرْفَ عِلَّةٍ. ''مثال وہ ہے جس کی فائے کلمہ حرفِ علت (واؤ، یاء) ہو۔'' جیسے: وَعَدَ، يَسَرَ، وَرْدٌ، يُمْنٌ. اگر واؤ ہو تو اسے مثال واوی اور یاء ہو تو اسے مثال یائی کہتے ہیں۔

مثال کے قواعد

اس کے قواعد درج ذیل ہیں:

1. **قاعدۂ يَعِدُ:** جو واؤ ساکن، علامت مضارع مفتوحہ اور کسرۂ عین کے درمیان واقع ہو وہ حذف ہو جاتا ہے، مثلاً: يَعِدُ، يَرِثُ، يَجِدُ اصل میں يَوْعِدُ، يَوْرِثُ، يَوْجِدُ تھے۔
2. **قاعدۂ يَهَبُ:** جو واؤ ساکن، علامت مضارع مفتوحہ اور ایسے کلمہ کے فتحۂ عین کے درمیان واقع ہو جس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو تو اسے بھی گرا دیا جاتا ہے، جیسے: يَهَبُ، يَضَعُ اصل میں يَوْهَبُ، يَوْضَعُ تھے۔
3. **قاعدۂ عِدَةٌ:** جو مصدر مثال واوی سے ''فِعْلٌ'' کے وزن پر ہو اور اس کے فعل مضارع میں تعلیل ہوئی ہو تو اس کی فائے کلمہ گر جاتی ہے اور اس کے عوض آخر میں ''ۃ'' بڑھا دی جاتی ہے، اور عینِ کلمہ کو کسرہ اور لامِ کلمہ کو فتحہ دیا جاتا ہے، جیسے: وِعْدٌ، وِهْبٌ اور وِزْنٌ سے عِدَةٌ، هِبَةٌ اور زِنَةٌ۔ کبھی مضارع مفتوح العین کے مصدر میں عینِ کلمہ کو فتحہ بھی دے دیتے ہیں، جیسے: وِسْعٌ سے سِعَةٌ، سَعَةٌ دونوں طرح جائز ہے۔
4. **قاعدۂ مِيزَانٌ:** جو واؤ ساکن، غیر مدغم ہو اور اس سے پہلے حرف پر کسرہ ہو تو اس ''و'' کو ''ي'' سے بدل دیتے ہیں، بشرطیکہ باب افتعال کی فائے کلمہ کی جگہ نہ ہو، جیسے: مِيزَانٌ، اِيجَلْ اصل میں مِوْزَانٌ (صیغۂ اسم آلہ)، اِوْجَلْ (صیغہ امر) تھے، لہٰذا اِوْتَعَدَ اور اِجْلِوَّاذٌ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

5 **قاعدۂ مُوقِنٌ:** جو ''ي'' ساکن، غیر مدغم ہو اور اس سے پہلے حرف پر ضمہ ہو تو اس ''ي'' کو ''و'' سے بدل دیتے ہیں، بشرطیکہ باب افتعال کے فائے کلمہ کی جگہ نہ ہو، جیسے: مُوقِنٌ، یُوسِرُ اصل میں مُیْقِنٌ، یُیْسِرُ تھے۔ مُیَسِّرَ میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا کیونکہ یاء مدغم ہے۔

تنبیہ: جو صفت مشبہ فُعْلٰی کے وزن پر ہو یا أَفْعَلُ وفَعْلَاءُ کی جمع فُعْلٌ کے وزن پر ہو اور عینِ کلمہ ''ي'' ہو تو اس (یاء) سے پہلے آنے والے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا جاتا ہے، مثلاً: حِیکٰی[1] اصل میں حُیْکٰی تھا اور بِیضٌ (جمع أَبْیَضُ وَبَیْضَاءُ) اصل میں بُیْضٌ تھا۔

6 **قاعدۂ اِتَّقَدَ:** جو ''و'' یا ''ي'' اصلی بابِ افتعال کی فائے کلمہ میں واقع ہو اسے وجوباً ''ت'' سے بدل دیا جاتا ہے، پھر اس ''ت'' کو تائے افتعال میں مُدغَم کر دیا جاتا ہے، جیسے: اِتَّقَدَ، اِتَّسَرَ اصل میں اِوْتَقَدَ، اِیتَسَرَ تھے۔

نوٹ اِیتَمَرَ میں ''ي'' اصلی نہیں بلکہ ہمزہ کے عوض میں ہے اس لیے تبدیل نہ ہوگی۔

7 **قاعدۂ أُجُوہٌ:** جو واؤ مضموم فائے کلمہ میں یا وسط میں ہو اسے جوازاً ہمزہ سے بدل دیا جاتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس کا ضمہ لازمہ ہو اور وہ واؤ غیر مشدد ہو، جیسے: وُجُوہٌ سے أُجُوہٌ، وُقُوتٌ سے أُقُوتٌ، أَدْوُرٌ سے أَدْؤُرٌ، أَنوُرٌ سے أَنْؤُرٌ وغیرہ۔

ھٰذَا دَلْوٌ میں دَلْوٌ کی ''و'' میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا کیونکہ یہ ضمہ لازمہ نہیں بلکہ اعراب کا ہے۔

﴿ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَیْنَکُمْ ﴾ (البقرۃ 237:2) یہاں لَا تَنْسَوُا کی ''و'' میں بھی جاری نہ ہوگا کیونکہ یہ ضمہ التقائے ساکنین کا ضمہ ہے۔ اور تَعَوُّذٌ، تَجَوُّلٌ میں بھی جاری نہ ہوگا کیونکہ یہاں واؤ مشدد ہے۔

8 **قاعدۂ إِشَاحٌ:** جب واؤ مکسور کلمہ کے شروع میں ہو تو اسے جوازاً ہمزہ سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: وِشَاحٌ سے إِشَاحٌ، وِفَادَۃٌ سے إِفَادَۃٌ اور وِسَادَۃٌ سے إِسَادَۃٌ وغیرہ۔

نوٹ لیکن فائے کلمہ کے واؤ مفتوحہ کو ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے، ہاں جہاں عرب سے مسموع ہے، وہاں درست ہے، مثلاً: أَحَدٌ، أَنَاۃٌ اصل میں وَحَدٌ، وَنَاۃٌ تھے۔[2]

[1] جیسے: اِمْرَأَۃٌ حِیکٰی ''ناز ونخرہ سے چلنے والی عورت۔'' [2] تُکْلَانٌ، تُرَاثٌ اور تُقَاۃٌ اصل میں وُکْلَانٌ، وُرَاثٌ اور وُقْیَۃٌ تھے۔ ''و'' کو ''ت'' سے خلافِ قانون بدلا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

قاعدۂ أَوَاصِلُ: اگر دو متحرک واؤ کلمے کے شروع میں واقع ہوں تو پہلے کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے، مثلاً: أَوَاصِلُ (وَاصِلَةٌ کی جمع)، أُوَيْصِلٌ (وَاصِلٌ کی تصغیر) اصل میں وَوَاصِلُ، وُوَيْصِلٌ تھے۔ اگر دوسرا واؤ ساکن ہو تو پہلے کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے، مثلاً: أُورِيَ اصل میں وُورِيَ تھا۔[1]

مثال واوی کے ابواب

مثال واوی، ثلاثی مجرد کے پانچ ابواب سے اور مثال یائی، چار ابواب سے آتا ہے۔

مثالِ واوی ثلاثی مجرد کے ابواب

مصدر	باب	معنی
اَلْوَعْدُ / اَلْعِدَةُ، اَلْوَصْلُ / اَلصِّلَةُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	وعدہ کرنا، ملانا
اَلْوَهْبُ / اَلْهِبَةُ، اَلْوَضْعُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	عطا کرنا / ہبہ کرنا، رکھنا
اَلْوَجَلُ، اَلْوَجَعُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	ڈرنا، درد محسوس کرنا
اَلْوَسَامَةُ، اَلْوَخَاشَةُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	خوبصورت ہونا، ردی اور خراب ہونا
اَلْوَرَمُ، اَلثِّقَةُ / اَلْوُثُوقُ	حَسِبَ يَحْسِبُ	سوجنا، اعتماد کرنا

مثالِ یائی ثلاثی مجرد کے ابواب

اَلْيُسْرُ، اَلْيُتْمُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	آسان ہونا، یتیم ہونا / تنہا رہ جانا
اَلْيَنْعُ، اَلْيُفُوعُ / اَلْيَفْعُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	میوے کا پکنا، اونچا ہونا / چڑھنا
اَلْيُتْمُ، اَلْيَقْنُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	تنہا رہ جانا / یتیم ہونا، ثابت ہونا
اَلْيَقَاظَةُ[2]، اَلْيُمْنُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	جاگنا / بیدار ہونا، باعثِ خیر ہونا

[1] أُولٰى اصل میں وُولٰى تھا۔ اس میں جوازی قاعدہ لگانا چاہیے تھا کیونکہ دوسرا واؤ ساکن ہے لیکن أُوَلُ کی موافقت کرتے ہوئے اس میں وجوبی قاعدہ لگایا جاتا ہے، اس لیے کہ أُوَلُ میں یہ قاعدہ وجوبی ہے۔ [2] دیگر ابواب سے بھی آتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

مثالِ واوی ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

مصدر	باب	معنی
اَلْإِيقَادُ، اَلْإِيبَاقُ	الإفعال	آگ بھڑکانا، ہلاک کرنا
اَلتَّوْكِيلُ، اَلتَّوْثِيقُ	التفعيل	وکیل بنانا، معتبر قرار دینا
اَلْمُوَاظَبَةُ، اَلْمُوَازَنَةُ	المفاعلة	مداومت کرنا، موازنہ کرنا
اَلتَّوَكُّلُ، اَلتَّوَسُّدُ	التفعّل	بھروسہ کرنا، کسی چیز پر ٹیک لگانا
اَلتَّوَافُقُ، اَلتَّوَاتُرُ	التفاعل	ایک دوسرے کے موافق ہونا، یکے بعد دیگرے مسلسل ہونا
اَلِاتِّقَادُ، اَلِاتِّدَاعُ	الافتعال	بھڑکنا/چمکنا، ساکن ہونا برقرار ہونا
اَلِاسْتِيقَادُ، اَلِاسْتِيدَاعُ	الاستفعال	آگ جلانا/آگ کا بھڑکنا، امانت رکھنا/حفاظت کرنا

مثالِ یائی ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

اَلْإِيسَارُ، اَلْإِيقَاظُ	الإفعال	دولت مند ہونا، جگانا
اَلتَّيْسِيرُ، اَلتَّيْتِيمُ	التفعيل	آسان کرنا، یتیم بنانا
اَلْمُيَاسَرَةُ، اَلْمُيَامَنَةُ	المفاعلة	بائیں جانب چلنا/نرمی کرنا، یمن کا ارادہ کرنا/دائیں جانب لینا
اَلتَّيَقُّنُ، اَلتَّيَفُّعُ	التفعّل	یقین کرنا، بلند ہونا/پہاڑ پر چڑھنا
اَلتَّيَامُنُ، اَلتَّيَاسُرُ	التفاعل	دائیں جانب چلنا، نرمی برتنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلِاتِّسَارُ، اَلِاتِّبَاسُ	الافتعال	باہم تقسیم کرنا، خشک ہوجانا
اَلِاسْتِيقَاظُ، اَلِاسْتِيقَانُ	الاستفعال	بیدار ہونا، یقین کرنا

نوٹ مثال واوی سے باب افعال اور استفعال کے مصدر کا فائے کلمہ اگر ''و'' ہو تو قاعدۂ مِیزَانْ کے تحت ''ي'' ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مثال واوی ثلاثی مجرد کے ابواب کی صرف صغیر

مصادر	باب	ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر	اسم مفعول	امر حاضر	نہی	ظرف	آلہ	تفضیل
اَلْوَعْدُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	وَعَدَ	يَعِدُ	وَعْدًا وَعِدَةً	وَاعِدٌ	وُعِدَ	يُوعَدُ	وَعْدًا وَعِدَةً	مَوْعُودٌ	عِدْ	لَا تَعِدْ	مَوْعِدٌ	مِيعَدٌ	أَوْعَدُ
اَلْوَهْبُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	وَهَبَ	يَهَبُ	وَهْبًا وَهِبَةً	وَاهِبٌ	وُهِبَ	يُوهَبُ	وَهْبًا وَهِبَةً	مَوْهُوبٌ	هَبْ	لَا تَهَبْ	مَوْهِبٌ	مِيهَبٌ	أَوْهَبُ
اَلْوَجَلُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	وَجِلَ	يَوْجَلُ	وَجَلًا	وَاجِلٌ	x	x	x	x	اِيجَلْ	لَا تَوْجَلْ	مَوْجَلٌ	مِيجَلٌ	أَوْجَلُ
اَلْوَسَامَةُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	وَسُمَ	يَوْسُمُ	وَسَامَةً	وَاسِمٌ	x	x	x	x	اُوسُمْ	لَا تَوْسُمْ	مَوْسِمٌ	مِيسَمٌ	أَوْسَمُ
اَلْوَرَمُ	حَسِبَ يَحْسِبُ	وَرِمَ	يَرِمُ	وَرَمًا	وَارِمٌ	x	x	x	x	رِمْ	لَاتَرِمْ	مَوْرِمٌ	مِيرَمٌ	أَوْرَمُ

مثال یائی ثلاثی مجرد کے ابواب کی صرف صغیر

اَلْيَسْرُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	يَسَرَ	يَيْسِرُ	يَسْرًا	يَاسِرٌ	x	x	x	x	اِيسِرْ	لَا تَيْسِرْ	مَيْسَرٌ	مِيسَرٌ	أَيْسَرُ
اَلْيَنْعُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	يَنَعَ	يَيْنَعُ	يَنْعًا	يَانِعٌ	x	x	x	x	اِينَعْ	لَا تَيْنَعْ	مَيْنَعٌ	مِينَعٌ	أَيْنَعُ
اَلْيُتْمُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	يَتِمَ	يَيْتَمُ	يُتْمًا	يَاتِمٌ	x	x	x	x	اِيتَمْ	لَاتَيْتَمْ	مَيْتَمٌ	مِيتَمٌ	أَيْتَمُ
اَلْيَقَاظَةُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	يَقُظَ	يَيْقُظُ	يَقَاظَةً	يَاقِظٌ	x	x	x	x	اُوقُظْ	لَا تَيْقُظْ	مَيْقَظٌ	مِيقَظٌ	أَيْقَظُ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

مثال واوی کی مزید فیہ کے ابواب کی صرف صغیر

مصادر	باب	ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر	اسم مفعول	امر حاضر معروف	نہی حاضر معروف	ظرف
اَلْإِيْقَادُ	إفعال	أَوْقَدَ	يُوقِدُ	إِيْقَادًا	مُوقِدٌ	أُوقِدَ	يُوقَدُ	إِيْقَادًا	مُوقَدٌ	أَوْقِدْ	لَا تُوقِدْ	مُوقَدٌ
اَلتَّوْكِيْلُ	تفعيل	وَكَّلَ	يُوَكِّلُ	تَوْكِيْلًا	مُوَكِّلٌ	وُكِّلَ	يُوَكَّلُ	تَوْكِيْلًا	مُوَكَّلٌ	وَكِّلْ	لَا تُوَكِّلْ	مُوَكَّلٌ
اَلتَّوَكُّلُ	تفعّل	تَوَكَّلَ	يَتَوَكَّلُ	تَوَكُّلًا	مُتَوَكِّلٌ	تُوُكِّلَ	يُتَوَكَّلُ	تَوَكُّلًا	مُتَوَكَّلٌ	تَوَكَّلْ	لَا تَتَوَكَّلْ	مُتَوَكَّلٌ
اَلْاِتِّقَادُ	افتعال	اِتَّقَدَ	يَتَّقِدُ	اِتِّقَادًا	مُتَّقِدٌ	اُتُّقِدَ	يُتَّقَدُ	اِتِّقَادًا	مُتَّقَدٌ	اِتَّقِدْ	لَا تَتَّقِدْ	مُتَّقَدٌ
اَلْاِسْتِيْقَادُ	استفعال	اِسْتَوْقَدَ	يَسْتَوْقِدُ	اِسْتِيْقَادًا	مُسْتَوْقِدٌ	اُسْتُوْقِدَ	يُسْتَوْقَدُ	اِسْتِيْقَادًا	مُسْتَوْقَدٌ	اِسْتَوْقِدْ	لَا تَسْتَوْقِدْ	مُسْتَوْقَدٌ
اَلْإِيْسَارُ	إفعال	أَيْسَرَ	يُوسِرُ	إِيْسَارًا	مُوسِرٌ	أُيْسِرَ	يُوسَرُ	×	×	أَيْسِرْ	لَا تُوسِرْ	مُوسَرٌ
اَلْاِسْتِيْقَاظُ	استفعال	اِسْتَيْقَظَ	يَسْتَيْقِظُ	اِسْتِيْقَاظًا	مُسْتَيْقِظٌ	×	×	×	×	اِسْتَيْقِظْ	لَا تَسْتَيْقِظْ	مُسْتَيْقَظٌ

مثال یائی کی مزید فیہ کے ابواب کی صرف صغیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سوالات و تدریبات

1. مثال کی تعریف ذکر کر کے اس کی قسمیں مع مثال بیان کریں۔
2. صِلَةٌ اصل میں کیا تھا اور ''ۃ'' کیوں آئی؟
3. یُوعِدُ اور یَوْجَلُ میں قاعدۂ یَعِدُ کیوں جاری نہیں ہوا؟
4. اِتَّخَذَ اور اِتَّسَرَ کی اصل کیا ہے اور موجودہ صورت کیسے بنی؟
5. وَجَدَ سے باب افتعال کا فعل نفی جحد بلم اور وَجَبَ سے باب استفعال کا فعل نہی غائب کیا ہوگا؟
6. آیات ذیل میں معتل الفاء افعال اور اسماء کی نشاندہی کریں، نیز مُلَوَّن کلمات کی اصل اور تبدیلی کی وجہ بتائیں:

﴿قَالَتْ يٰوَيْلَتٰى ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ﴾ ، ﴿سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ﴾ ، ﴿اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا﴾ ، ﴿وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ﴾ ، ﴿وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ﴾ ، ﴿وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ﴾ ، ﴿لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ﴾

7. درج ذیل خالی جگہیں فعل مضارع یَرِثُ کے مناسب صیغے سے پر کریں:
   1. اَلْوَلَدُ ..... مَالَ أَبِيهِ.
   2. نَحْنُ ..... مَالَ أَبِينَا.
   3. هُمْ ..... مَالَ أَبِيهِمْ.
   4. هِيَ ..... مَالَ أَبِيهَا.
   5. هُنَّ ..... مَالَ أَبِيهِنَّ.
8. مندرجہ ذیل صیغے حل کریں:

لَمْ يَلِدْ ..... لَمْ يُولَدْ ..... تَوَاصَوْا ..... يُوثِقُ ..... وَاجِفَةٌ
مِيقَاتٌ ..... يُوعَدُونَ ..... نُيَسِّرُ ..... تَوَكَّلْنَا ..... مَوْعُودٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:35

اجوف کا بیان

اَلْأَجْوَفُ: هُوَ مَا كَانَتْ عَيْنُهُ حَرْفَ عِلَّةٍ ''اجوف وہ کلمہ ہے جس کا عینِ کلمہ حرف علت ہو۔'' اسے معتل العین بھی کہتے ہیں، مثلاً: قَالَ، بَاعَ، قَوْلٌ، بَيْعٌ .

اگر حرف علت واؤ ہو تو اجوف واوی اور یاء ہو تو اجوف یائی کہلاتا ہے۔

اجوف کے قواعد

اجوف کے قواعد درج ذیل ہیں:

I قاعدۂ قَالَ: جب ''و، ي'' متحرک ہوں اور اسی کلمہ میں ان سے پہلے حرف پر فتحہ ہو تو اس ''و، ي'' کو ''ا'' سے بدل دیا جاتا ہے بشرطیکہ کوئی مانع موجود نہ ہو، جیسے: قَالَ اور بَاعَ اصل میں قَوَلَ اور بَيَعَ تھے۔

موانع: درج ذیل صورتوں میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا، یعنی اس قاعدے کے جاری ہونے سے یہ چیزیں مانع ہیں:

1| ''و، ي'' فائے کلمہ میں ہوں، جیسے: تَوَسَّطَ ، تَيَقَّظَ .

2| ''و، ي'' لفیف کے عینِ کلمہ میں یا صورتِ لفیف میں ہوں، جیسے: طَوٰى، حَيِيَ، اِرْعَوٰى ''رکنا، باز رہنا۔''

3| ''و، ي'' الف تثنیہ یا الف ضمیر سے پہلے ہوں، جیسے: عَصَوَانِ، دَعَوَا، رَمَيَا. اسی طرح ''و، ي'' جمع مؤنث سالم کے الف سے پہلے ہوں، جیسے رَحَيَاتٌ، عَصَوَاتٌ.

4| ''و، ي'' کی حرکت عارضی ہو، لازمی نہ ہو، جیسے: لَوِ اسْتَطَعْنَا. اس میں ''و'' کا کسرہ عارضی ہے۔

5| ''و، ي'' متحرک ہوں اور ما قبل مفتوح ہو مگر ما قبل فتحہ الگ کلمے میں ہو، جیسے: سَيَقُولُ. اس میں يَقُولُ کی یاء متحرک ہے مگر اس سے پہلے فتحہ الگ کلمہ ''سین'' میں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

|6| ''و، ي'' مدّہ زائدہ سے پہلے ہوں، جیسے: طَوِيلٌ، غَيُورٌ.

|7| ''و، ي'' یائے نسبت یا نون تاکید سے پہلے ہوں، جیسے: عَلَوِيٌّ، اِخْشَيَنَّ.

|8| کلمہ رنگ، عیب یا حلیہ کا معنی رکھتا ہو، جیسے: سَوِدَ يَسْوَدُ سَوَادًا ''کالا ہونا'' عَوِرَ يَعْوَرُ عَوَرًا ''کانا ہونا'' صَيِدَ يَصْيَدُ صَيَدًا ''بیماری کے باعث ٹیڑھی گردن والا ہونا'' حَوِرَ يَحْوَرُ حَوَرًا ''آنکھوں کی سفیدی کا زیادہ سفید اور سیاہی کا زیادہ سیاہ ہونا''

|9| لفظ اس کلمے کا ہم معنی ہو جس میں تعلیل نہ ہو سکتی ہو، جیسے: اِجْتَوَرَ بمعنی تَجَاوَرَ ''ایک دوسرے کے پڑوس میں رہنا''

|10| کلمہ فَعَلَانٌ، فَعْلٰى اور فَعَلَةٌ کے وزن پر ہو، مثلاً: حَيَوَانٌ، دَوَرَانٌ، حَيْدٰى [1] حَوَكَةٌ. [2]

2 **قاعدۂ قِيلَ:** جب ماضی مجہول کے عینِ کلمہ میں ''و، ي'' ہو تو ''و، ي'' کی حرکت ماقبل کو ساکن کر کے اسے دی جاتی ہے، بشرطیکہ اس کی ماضی معلوم میں تعلیل ہو چکی ہو، جیسے: بِيعَ اصل میں بُيِعَ تھا اور اُخْتِيرَ اصل میں اُخْتُيِرَ تھا۔ اگر عینِ کلمہ ''و'' ہو تو ''ي'' سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: قِيلَ اصل میں قُوِلَ تھا اور اُنْقِيدَ اصل میں اُنْقُوِدَ تھا، اور یہ بھی جائز ہے کہ ماقبل کی حرکت باقی رکھیں اور واؤ اور یاء کو ساکن کر دیں، اس صورت میں یاء واؤ سے بدل جائے گی، جیسے: قُولَ، بُوعَ، اُخْتُورَ، اُنْقُودَ وغیرہ۔

نوٹ استفعال (اجوف) کے مجہول میں نقل حرکت اس قاعدہ سے نہیں بلکہ قاعدۂ ''يَقُولُ'' کے تحت ہے، جیسے: اُسْتُخْيِرَ سے اُسْتُخِيرَ وغیرہ۔

3 **قاعدۂ قُلْنَ، بِعْنَ:** جب فعل ماضی ثلاثی مجرد کا عینِ کلمہ ''و، ي'' اجتماعِ ساکنین [3] کی وجہ سے ساقط ہو جائے تو اجوف واوی مفتوح العین اور مضموم العین میں فائے کلمہ کو ضمہ اور اجوف یائی اور واوی مکسور العین میں فائے کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، جیسے: قُلْنَ (قَوَلْنَ)، طُلْنَ (طَوُلْنَ)، بِعْنَ (بَيَعْنَ)، خِفْنَ (خَوِفْنَ).

[1] متکبرانہ چال [2] حَائِكٌ کی جمع ''کپڑا بننے والا، جولاہا'' [3] اجتماعِ ساکنین کی وضاحت آگے آ رہی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

گردان ماضی معروف ومجہول

معروف			مجہول		
واوی	یائی	واوی	واوی	یائی	واوی
قَالَ	بَاعَ	خَافَ	قِيلَ	بِيعَ	خِيفَ
قَالَا	بَاعَا	خَافَا	قِيلَا	بِيعَا	خِيفَا
قَالُوا	بَاعُوا	خَافُوا	قِيلُوا	بِيعُوا	خِيفُوا
قَالَتْ	بَاعَتْ	خَافَتْ	قِيلَتْ	بِيعَتْ	خِيفَتْ
قَالَتَا	بَاعَتَا	خَافَتَا	قِيلَتَا	بِيعَتَا	خِيفَتَا
قُلْنَ	بِعْنَ	خِفْنَ	قُلْنَ	بِعْنَ	خِفْنَ
قُلْتَ	بِعْتَ	خِفْتَ	قُلْتَ	بِعْتَ	خِفْتَ
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا
قُلْتُمْ	بِعْتُمْ	خِفْتُمْ	قُلْتُمْ	بِعْتُمْ	خِفْتُمْ
قُلْتِ	بِعْتِ	خِفْتِ	قُلْتِ	بِعْتِ	خِفْتِ
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا
قُلْتُنَّ	بِعْتُنَّ	خِفْتُنَّ	قُلْتُنَّ	بِعْتُنَّ	خِفْتُنَّ
قُلْتُ	بِعْتُ	خِفْتُ	قُلْتُ	بِعْتُ	خِفْتُ
قُلْنَا	بِعْنَا	خِفْنَا	قُلْنَا	بِعْنَا	خِفْنَا

تعلیلات: (۱) قَالَ ، بَاعَ اور خَافَ اصل میں قَوَلَ ، بَيَعَ اور خَوِفَ تھے۔ ''و، ي'' متحرک اور ان سے پہلے فتحہ ہے، چنانچہ انھیں قاعدۂ قَالَ کے تحت ''ا'' سے بدل دیا، پہلے پانچ صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

اجتماعِ ساکنین: دو ساکن حروف کے مل جانے کو ''اجتماع ساکنین'' یا ''التقائے ساکنین'' کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں: 1 اجتماع ساکنین علی حدّہ 2 اجتماع ساکنین علی غیرِ حدّہ.

اجتماع ساکنین علی حدّہ: وہ ہے کہ ایک ہی کلمے میں پہلا ساکن، حروف لین یا مدّہ ولین میں سے ہو اور دوسرا ساکن اپنے ہم جنس حرف میں مدغم، یعنی مشدد ہو، جیسے: مَادٌّ، اِحْمَارَّ، خُوَيْصَّةٌ، اُحْمُورَّ.

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ: وہ ہے جو اس طرح نہ ہو۔

اجتماع ساکنین علی حدّہ کو برقرار رکھا جاتا ہے جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے لیکن اگر کسی ایک کلمے یا دو کلموں میں اجتماع ساکنین علی غیر حدّہ پایا جائے تو اسے ختم کرنا ضروری ہوتا ہے۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کو ختم کرنے کا طریقہ: اس کا طریقہ یہ ہے کہ ساکنِ اول کو حذف کر دیا جائے، یا اسے کوئی حرکت دی جائے، جیسے: قُلْ اصل میں قَوْلْ تھا اور بِعْ اصل میں بِيْعْ تھا۔ ان مثالوں میں اول ساکن کو حذف کر دیا گیا اور ﴿ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا ﴾ (النسآء 66:4) جو اصل میں أَنْ اقْتُلُوا اور أَوْ اخْرُجُوا تھے ان میں پہلے ساکن کو حرکت دی گئی ہے۔

2. قُلْنَ، بِعْنَ اور خِفْنَ اصل میں قَوَلْنَ، بَيَعْنَ اور خَوِفْنَ تھے۔ ''و، ي'' کو قاعدۂ قَالَ کے تحت ''ا'' سے بدل دیا تو قَالْنَ، بَاعْنَ، خَافْنَ بن کر دو ساکن جمع ہوئے، اس وجہ سے پہلا ساکن ''ا'' گر گیا۔ اس کے بعد قَلْنَ میں فائے کلمہ کے فتحہ کو ضمہ سے بدلا، چنانچہ قُلْنَ بن گیا اور بِعْنَ، خِفْنَ میں فائے کلمہ کو کسرہ دیا۔

3. قِيلَ، بِيعَ، خِيفَ اصل میں قُوِلَ، بُيِعَ اور خُوِفَ تھے۔ ماضی مجہول کے عینِ کلمہ میں ''و، ي'' پر کسرہ ثقیل تھا تو ماقبل کی حرکت دور کر کے ان کی حرکت اسے دے دی، قِوْلَ، بِيعَ اور خِوْفَ ہو گیا، پھر قِوْلَ اور خِوْفَ میں واؤ ساکن ماقبل مکسور تھا تو ''و'' کو ''ي'' سے بدل دیا اور بِيعَ اپنی حالت پر رہا۔

4. قُلْنَ، بِعْنَ اور خِفْنَ اصل میں قُوِلْنَ، بُيِعْنَ اور خُوِفْنَ تھے۔ قاعدۂ قِيلَ کے تحت ''و، ي'' کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا اور ''و'' کو ''ي'' سے بدلا، پھر دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے ''ي'' گر گئی تو قِلْنَ، بِعْنَ اور خِفْنَ ہوئے، چونکہ قِلْنَ اجوف واوی مفتوح العین ہے، اس لیے قاعدۂ قُلْنَ کے تحت فائے کلمہ کو ضمہ دیا اور بِعْنَ، خِفْنَ کا کسرہ بحال رہا۔

4 قاعدۂ يَقُولُ: جو واؤ، یاء متحرک ہو اور اس کا ماقبل حرفِ صحیح ساکن ہو تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی جاتی ہے۔ 1 پھر اگر وہ حرفِ علت حرکت کے موافق ہو تو اپنی حالت پر باقی رہتا ہے، جیسے: يَقُولُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سے یَقُولُ اور یَبِیعُ سے یَبِیعُ وغیرہ۔ ② اگر حرفِ علت حرکت کے موافق نہ ہو تو وہ حرکت کے موافق حرف علت سے بدل جاتا ہے، جیسے: یَخْوَفُ سے یَخَافُ اور یُقْوِمُ سے یُقِیمُ وغیرہ۔

موانع: مندرجہ ذیل صورتوں میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا:

|1| ''و، ي'' فائے کلمہ میں ہوں، جیسے: مَنْ وَّعَدَ، مَنْ يَّسَرَ.

|2| ''و، ي'' لفیف کا عینِ کلمہ ہوں، جیسے: يَقْوٰى ، يَحْيٰى.

|3| ''و، ي'' مدّہ زائدہ سے پہلے ہوں، جیسے: مِقْوَالٌ، تَمْيِيزٌ .

نوٹ وزنِ مفعول کی واؤ اس شرط سے مستثنیٰ ہے، جیسے: مَقْوُولٌ سے مَقُولٌ وغیرہ۔

|4| ''و، ي'' ایسے کلمے میں ہوں جو رنگ یا عیب یا حلیہ کے معنی میں ہو، جیسے: أَسْوَدُ، يَعْوَرُ ، يَصْيَدُ، أَحْوَرُ.

|5| کلمہ ملحق ہو، جیسے: شَرْيَفَ، سَرْوَلَ (ملحق بہ دَحْرَجَ)

|6| اسم تفضیل یا فعلِ تعجب ہو، جیسے: أَقْوَلُ، ماأَقْوَلَهٗ، أَقْوِلْ بِهٖ.

|7| کلمہ مِفْعَلٌ یا مِفْعَالٌ (اسم آلہ و مبالغہ) کے وزن پر ہو، جیسے: مِقْوَلٌ ، مِقْوَالٌ.

گردانِ فعل مضارع معروف و مجہول

معروف			مجہول		
واوی	یائی	واوی	واوی	یائی	واوی
يَقُولُ	يَبِيعُ	يَخَافُ	يُقَالُ	يُبَاعُ	يُخَافُ
يَقُولَانِ	يَبِيعَانِ	يَخَافَانِ	يُقَالَانِ	يُبَاعَانِ	يُخَافَانِ
يَقُولُونَ	يَبِيعُونَ	يَخَافُونَ	يُقَالُونَ	يُبَاعُونَ	يُخَافُونَ
تَقُولُ	تَبِيعُ	تَخَافُ	تُقَالُ	تُبَاعُ	تُخَافُ
تَقُولَانِ	تَبِيعَانِ	تَخَافَانِ	تُقَالَانِ	تُبَاعَانِ	تُخَافَانِ
يَقُلْنَ	يَبِعْنَ	يَخَفْنَ	يُقَلْنَ	يُبَعْنَ	يُخَفْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

تَقُولُ	تَبِيعُ	تَخَافُ	تُقَالُ	تُبَاعُ	تُخَافُ
تَقُولَانِ	تَبِيعَانِ	تَخَافَانِ	تُقَالَانِ	تُبَاعَانِ	تُخَافَانِ
تَقُولُونَ	تَبِيعُونَ	تَخَافُونَ	تُقَالُونَ	تُبَاعُونَ	تُخَافُونَ
تَقُولِينَ	تَبِيعِينَ	تَخَافِينَ	تُقَالِينَ	تُبَاعِينَ	تُخَافِينَ
تَقُولَانِ	تَبِيعَانِ	تَخَافَانِ	تُقَالَانِ	تُبَاعَانِ	تُخَافَانِ
تَقُلْنَ	تَبِعْنَ	تَخَفْنَ	تُقَلْنَ	تُبَعْنَ	تُخَفْنَ
أَقُولُ	أَبِيعُ	أَخَافُ	أُقَالُ	أُبَاعُ	أُخَافُ
نَقُولُ	نَبِيعُ	نَخَافُ	نُقَالُ	نُبَاعُ	نُخَافُ

تعلیلات: ① يَقُولُ، يَبِيعُ اور يَخَافُ **اصل میں** يَقْوُلُ، يَبْيِعُ اور يَخْوَفُ تھے۔ ان میں ''و ، ي'' متحرک اور ان کا ماقبل حرفِ صحیح ساکن ہے تو ''و ، ي'' کی حرکت ماقبل کو دی، يَقُولُ، يَبِيعُ ہوا۔ اور يَخَافُ میں فتحہ ''و'' سے نقل کر کے ماقبل کو دیا اور اسے ''ا'' سے بدل دیا۔

② يَقُلْنَ، يَبِعْنَ اور يَخَفْنَ **اصل میں** يَقْوُلْنَ اور يَبْيِعْنَ اور يَخْوَفْنَ تھے۔ ''و ، ي'' کی حرکت ماقبل کو دی، يَقُلْنَ میں ''و'' دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا، اسی طرح يَبِعْنَ میں بھی ''ي'' دو ساکن جمع ہونے سے گر گئی تو يَقُلْنَ، يَبِعْنَ ہوا۔ اور يَخْوَفْنَ میں حرکت ماقبل کو نقل کرنے کے بعد ''و'' کو ''ا'' سے بدل دیا، پھر دو ساکن جمع ہونے سے ''ا'' حذف ہو گیا تو يَخَفْنَ بن گیا۔

③ يُقَالُ، يُبَاعُ اور يُخَافُ **اصل میں** يُقْوَلُ، يُبْيَعُ اور يُخْوَفُ تھے۔ ''و ، ي'' متحرک، ماقبل حرفِ صحیح ساکن ہے۔ ''و ، ي'' کی حرکت ماقبل کو دی، چونکہ ''و ، ي'' اصل میں متحرک تھے، اس لیے انھیں متحرک کے حکم میں رکھ کر ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے ''ا'' سے بدل دیا تو يُقَالُ، يُبَاعُ، اور يُخَافُ بن گئے۔

④ يُقَلْنَ، يُبَعْنَ اور يُخَفْنَ **اصل میں** يُقْوَلْنَ، يُبْيَعْنَ اور يُخْوَفْنَ تھے۔ ''و ، ي'' متحرک ماقبل حرفِ صحیح ساکن ہے، ان کی حرکت ماقبل کو دی، چونکہ واؤ یاء کی حرکت فتحہ ہے اس لیے ''و ، ي'' کو ''ا'' سے بدل دیا، پھر دو ساکن جمع ہونے سے ''ا'' گر گیا تو يُقَلْنَ، يُبَعْنَ اور يُخَفْنَ بن گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

5 **قاعدۂ قُولَنَّ:** حرفِ علت حالتِ جزم اور وقف میں دو ساکن جمع ہونے سے حذف ہوجاتا ہے لیکن جب لامِ کلمہ، ضمیر یا نون تاکید کے ملنے کی وجہ سے متحرک ہوجائے تو حذف شدہ حرفِ علت اپنی جگہ واپس آجاتا ہے، جیسے: لَمْ یَقُولَا کا صیغۂ واحد لَمْ یَقُلْ اور قُولَنَّ نون تاکید کے بغیر قُلْ تھا۔ لَمْ یَقُولَا میں ضمیر اور قُولَنَّ میں نونِ تاکید کے ملنے سے لامِ کلمہ متحرک ہوگیا تو حذف شدہ حرفِ علت واپس آ گیا۔

گردان فعل نفی مؤکد بلَنْ اور نفی جحد بلَمْ معروف

نفی مؤکد بلَنْ معروف			نفی جحد بلَمْ معروف		
لَنْ یَّقُولَ	لَنْ یَّبِیعَ	لَنْ یَّخَافَ	لَمْ یَقُلْ	لَمْ یَبِعْ	لَمْ یَخَفْ
لَنْ یَّقُولَا	لَنْ یَّبِیعَا	لَنْ یَّخَافَا	لَمْ یَقُولَا	لَمْ یَبِیعَا	لَمْ یَخَافَا
لَنْ یَّقُولُوا	لَنْ یَّبِیعُوا	لَنْ یَّخَافُوا	لَمْ یَقُولُوا	لَمْ یَبِیعُوا	لَمْ یَخَافُوا
لَنْ تَقُولَ	لَنْ تَبِیعَ	لَنْ تَخَافَ	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تَخَفْ
لَنْ تَقُولَا	لَنْ تَبِیعَا	لَنْ تَخَافَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَبِیعَا	لَمْ تَخَافَا
لَنْ یَّقُلْنَ	لَنْ یَّبِعْنَ	لَنْ یَّخَفْنَ	لَمْ یَقُلْنَ	لَمْ یَبِعْنَ	لَمْ یَخَفْنَ
لَنْ تَقُولَ	لَنْ تَبِیعَ	لَنْ تَخَافَ	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تَخَفْ
لَنْ تَقُولَا	لَنْ تَبِیعَا	لَنْ تَخَافَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَبِیعَا	لَمْ تَخَافَا
لَنْ تَقُولُوا	لَنْ تَبِیعُوا	لَنْ تَخَافُوا	لَمْ تَقُولُوا	لَمْ تَبِیعُوا	لَمْ تَخَافُوا
لَنْ تَقُولِي	لَنْ تَبِیعِي	لَنْ تَخَافِي	لَمْ تَقُولِي	لَمْ تَبِیعِي	لَمْ تَخَافِي
لَنْ تَقُولَا	لَنْ تَبِیعَا	لَنْ تَخَافَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَبِیعَا	لَمْ تَخَافَا
لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ تَخَفْنَ	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ تَخَفْنَ
لَنْ أَقُولَ	لَنْ أَبِیعَ	لَنْ أَخَافَ	لَمْ أَقُلْ	لَمْ أَبِعْ	لَمْ أَخَفْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

لَنْ نَّقُولَ	لَنْ نَّبِيعَ	لَنْ نَّخَافَ	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نَبِعْ	لَمْ نَخَفْ

گردان فعل امر و نہی

نوع	امر معروف			نہی معروف		
مخاطب	قُلْ	بِعْ	خَفْ	لَاتَقُلْ	لَاتَبِعْ	لَاتَخَفْ
//	قُولَا	بِيعَا	خَافَا	لَاتَقُولَا	لَاتَبِيعَا	لَاتَخَافَا
//	قُولُوا	بِيعُوا	خَافُوا	لَاتَقُولُوا	لَاتَبِيعُوا	لَاتَخَافُوا
//	قُولِي	بِيعِي	خَافِي	لَاتَقُولِي	لَاتَبِيعِي	لَاتَخَافِي
//	قُولَا	بِيعَا	خَافَا	لَاتَقُولَا	لَاتَبِيعَا	لَاتَخَافَا
//	قُلْنَ	بِعْنَ	خَفْنَ	لَاتَقُلْنَ	لَاتَبِعْنَ	لَاتَخَفْنَ
غائب	لِيَقُلْ	لِيَبِعْ	لِيَخَفْ	لَايَقُلْ	لَايَبِعْ	لَايَخَفْ
//	لِيَقُولَا	لِيَبِيعَا	لِيَخَافَا	لَايَقُولَا	لَايَبِيعَا	لَايَخَافَا
//	لِيَقُولُوا	لِيَبِيعُوا	لِيَخَافُوا	لَايَقُولُوا	لَايَبِيعُوا	لَايَخَافُوا
//	لِتَقُلْ	لِتَبِعْ	لِتَخَفْ	لَاتَقُلْ	لَاتَبِعْ	لَاتَخَفْ
//	لِتَقُولَا	لِتَبِيعَا	لِتَخَافَا	لَاتَقُولَا	لَاتَبِيعَا	لَاتَخَافَا
//	لِيَقُلْنَ	لِيَبِعْنَ	لِيَخَفْنَ	لَايَقُلْنَ	لَايَبِعْنَ	لَايَخَفْنَ
متکلم	لِأَقُلْ	لِأَبِعْ	لِأَخَفْ	لَا أَقُلْ	لَا أَبِعْ	لَا أَخَفْ
//	لِنَقُلْ	لِنَبِعْ	لِنَخَفْ	لَا نَقُلْ	لَا نَبِعْ	لَا نَخَفْ

تعلیلات: ① قُلْ، بِعْ اور خَفْ بالترتیب تَقُولُ، تَبِيعُ اور تَخَافُ سے بنے ہیں۔ امر حاضر معروف کے قاعدہ کے مطابق شروع سے علامت مضارع (تاء) کو گرایا اور آخری حرف کو ساکن کر دیا تو قُولْ، بِيعْ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

خَافْ رہ گیا، التقائے ساکنین کی وجہ سے پہلے ساکن (و، ي، ا) کو گرادیا تو قُلْ، بِعْ اور خَفْ بن گیا۔

② قُولَا، بِيعَا اور خَافَا بالترتیب تَقُولَانِ، تَبِيعَانِ اور تَخَافَانِ سے بنے ہیں۔ امر حاضر معروف کے قاعدہ کے مطابق شروع سے علامت مضارع (تاء) کو گرادیا اور آخر سے نون اعرابی گرانے سے قُولَا، بِيْعَا اور خَافَا بن گئے۔ (دیکھیے: قاعدۂ قُولَنَّ)

③ **قاعدۂ قَائِلٌ**: جو ''و، ي'' وزنِ فَاعِلٌ کے عینِ کلمہ میں واقع ہوں تو وہ ہمزہ سے بدل جاتے ہیں، بشرطیکہ اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہو یا اس کا فعل مستعمل نہ ہو، جیسے: قَائِلٌ، بَائِعٌ، سَائِفٌ ''تلوار والا'' اصل میں قَاوِلٌ، بَايِعٌ اور سَايِفٌ تھے۔ پہلے دو کلمات کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے اور سَائِفٌ کا فعل مستعمل نہیں ہے۔ چنانچہ عَيِنَ اور عَوِرَ کا اسم فاعل عَايِنٌ اور عَاوِرٌ ہی آئے گا کیونکہ ان دونوں کے افعال میں تعلیل نہیں ہوئی۔ اور رَوٰى سے رَاوٍ (راوی) کیونکہ اس کے فعل میں بھی عینِ کلمہ میں تعلیل نہیں ہوئی۔

گردان اسم فاعل

	مذکر			مؤنث		
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
واوی	قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُونَ	قَائِلَةٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَاتٌ
یائی	بَائِعٌ	بَائِعَانِ	بَائِعُونَ	بَائِعَةٌ	بَائِعَتَانِ	بَائِعَاتٌ
واوی	خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُونَ	خَائِفَةٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَاتٌ

تعلیلات: قَائِلٌ، بَائِعٌ اور خَائِفٌ اصل میں قَاوِلٌ، بَايِعٌ اور خَاوِفٌ تھے۔ ''و، ي'' وزن فَاعِلٌ کے عینِ کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئے تو قَائِلٌ، بَائِعٌ اور خَائِفٌ ہوگئے۔ (دیکھیے: قاعدۂ قَائِلٌ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

گردان اسم مفعول

	مذکر			مؤنث		
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
واوی	مَقُولٌ	مَقُولَانِ	مَقُولُونَ	مَقُولَةٌ	مَقُولَتَانِ	مَقُولَاتٌ
یائی	مَبِيعٌ	مَبِيعَانِ	مَبِيعُونَ	مَبِيعَةٌ	مَبِيعَتَانِ	مَبِيعَاتٌ
واوی	مَخُوفٌ	مَخُوفَانِ	مَخُوفُونَ	مَخُوفَةٌ	مَخُوفَتَانِ	مَخُوفَاتٌ

تعلیلات: مَقُولٌ، مَبِيعٌ، اور مَخُوفٌ **اصل میں** مَقْوُولٌ، مَبْيُوعٌ اور مَخْوُوفٌ تھے۔ ''و، ي'' متحرک اور اُن سے پہلے حرفِ صحیح ساکن ہے ''و، ي'' کی حرکت ماقبل کو دی۔ (قاعدۂ يَقُولُ کے تحت) مَقُوولٌ، مَبُيُوعٌ اور مَخُووفٌ ہوئے، پھر ''و، ي'' دو ساکن جمع ہونے سے گر گئے تو مَقُولٌ، مَبُوعٌ، مَخُوفٌ ہوئے۔ مَبُوعٌ میں ضمہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ واوی اور یائی میں فرق ہوجائے تو مَبِوْعٌ ہوا، پھر واؤ ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور تھا، لہٰذا ''و'' کو ''ي'' سے بدلا تو مَبِيعٌ ہوا۔ (قاعدۂ مِيزَانٌ کے تحت)

تنبیہ اجوف یائی کے اسم مفعول میں تعلیل اور تصحیح یعنی حرف علت میں تبدیلی کیے بغیر صحیح کے اسم مفعول کی طرح چھوڑ دینا، دونوں طریقے استعمال ہوتے ہیں، جیسے: مَدْيُونٌ، مَدِينٌ (مقروض) مَعْيُوبٌ، مَعِيبٌ (عیب والا)

قاعدۂ طُوبٰی: ① جب فُعْلٰی کا وزن اسم محض ہو اور اس کے عین کلمہ میں یاء ہو تو اسے واؤ سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: طُيْبٰی سے طُوبٰی (جنت کا نام/ جنت میں ایک درخت کا نام)

② جب فُعْلٰی کا وزن صفت محضہ ہو تو یاء کو برقرار رکھنا اور ماقبل کو کسرہ دینا واجب ہے، جیسے: ضُيْزٰی سے ضِيزٰی اور حُيْكٰی سے حِيكٰی وغیرہ۔

③ جب فُعْلٰی کا وزن صفت غیر محضہ ہو (جو اسماء کے قائم مقام جاری ہوتی ہو) تو یاء کی تصحیح اور تعلیل دونوں جائز ہیں لیکن تصحیح میں یاء کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے بدل دیں گے، جیسے: خُورٰی، خِيرٰی، كُوسٰی، كِيسٰی وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

اجوف واوی و یائی مندرجہ ذیل ابواب سے آتے ہیں:

اجوف کے ابواب ثلاثی مجرد

باب	اجوف واوی	معنی	اجوف یائی	معنی	مزید مثالیں
ضَرَبَ یَضْرِبُ	x	x	بَاعَ یَبِیعُ بَیْعًا	فروخت کرنا	اَلْمَیْلُ، اَلْحَیْدُ
نَصَرَ یَنْصُرُ	قَالَ یَقُولُ قَوْلًا	بات کرنا	x	x	اَلذَّوْقُ، اَللَّوْحُ
سَمِعَ یَسْمَعُ	خَافَ یَخَافُ خَوْفًا	ڈرنا	نَالَ یَنَالُ نَیْلًا	پالینا	اَلنَّوْمُ، اَلْعَوَرُ، اَلْحَیْرَةُ

نوٹ ان ابواب میں سَمِعَ یَسْمَعُ سے اجوف کا استعمال سب سے زیادہ، ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اس سے کم اور نَصَرَ یَنْصُرُ سے سب سے کم استعمال ہوتا ہے۔

اجوف کے ابوابِ ثلاثی مزید فیہ

اجوف واوی کے ابواب ثلاثی مزید فیہ

مصدر	باب	معنی
اَلْإِقَامَةُ، اَلْإِرَادَةُ	الإفعال	کھڑا کرنا، ارادہ کرنا
اَلتَّجْوِیزُ، اَلتَّحْوِیلُ	التفعیل	روا رکھنا، پھیرنا
اَلْمُعَاوَنَةُ، اَلْمُسَاوَمَةُ	المفاعلة	مدد کرنا، سامان کا نرخ کرنا
اَلتَّقَوُّلُ، اَلتَّفَوُّقُ	التفعّل	جھوٹ گھڑنا، فوقیت لے جانا
اَلتَّنَاوُلُ، اَلتَّرَاوُضُ	التفاعل	استعمال کرنا، لینا، خرید وفروخت میں جھگڑنا
اَلِاجْتِیَابُ، اَلِاسْتِیَاكُ	الافتعال	پھاڑنا، طے کرنا، مسواک کرنا
اَلِانْقِیَادُ، اَلِانْحِیَازُ	الانفعال	فرماں بردار ہونا، یکجا ہونا
اَلِاسْوِدَادُ، اَلِاحْوِرَارُ	الافعلال	بہت سیاہ ہونا، آنکھ کے سفید و سیاہ حصوں کا انتہائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

		سفید و سیاہ ہونا
اَلِاسْوِيدَادُ	الافعيلال	بہت سیاہ ہونا
اَلِاسْتِعَانَةُ	الاستفعال	مدد مانگنا/مدد چاہنا
اجوف یائی کے ابواب ثلاثی مزید فیہ		
اَلْإِطَارَةُ، اَلْإِبَاعَةُ	الإفعال	اڑانا، فروخت کے لیے پیش کرنا
اَلتَّمْيِيزُ، اَلتَّسْيِيبُ	التفعيل	ممتاز کرنا، آزاد چھوڑنا (سیّبہ بنانا)
اَلْمُعَايَنَةُ، اَلْمُطَايَرَةُ	المفاعلة	آنکھ سے دیکھنا، اڑنے میں مقابلہ کرنا
اَلتَّبَيُّنُ، اَلتَّغَيُّبُ	التفعّل	واضح ہونا، غائب ہونا
اَلتَّدَايُنُ، اَلتَّفَايُدُ	التفاعل	ادھار خرید و فروخت کرنا، ایک دوسرے کو فائدہ پہنچانا
اَلِاخْتِيَارُ، اَلِاكْتِيَالُ	الافتعال	چننا، کسی سے اپنے لیے خود ماپ کر لینا
اَلِانْقِيَاضُ، اَلِانْشِيَامُ	الانفعال	گرنا (دیوار وغیرہ کا)، شامل ہونا/منظورِ نظر ہونا
اَلِابْيِضَاضُ، اَلِاصْيِدَادُ	الافعلال	بتدریج سفید ہونا/سفید ہونا، بیماری کے باعث ٹیڑھی گردن والا ہونا
اَلِابْيِيضَاضُ	الافعيلال	بہت سفید ہونا
اَلِاسْتِمَالَةُ، اَلِاسْتِبَانَةُ	الاستفعال	مائل ہونا/مائل کرنا، ظاہر ہونا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اجوف واوی ثلاثی مجرد کے ابواب کی صرف صغیر

مصادر	باب	ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر	اسم مفعول	امر حاضر معروف	نہی حاضر معروف	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل
اَلْقَوْلُ	نَصَرَ يَنْصُرُ	قَالَ	يَقُولُ	قَوْلًا	قَائِلٌ	قِيلَ	يُقَالُ	قَوْلًا	مَقُولٌ	قُلْ	لَا تَقُلْ	مَقَالٌ	مِقْوَلٌ	أَقْوَلُ
اَلْخَوْفُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	خَافَ	يَخَافُ	خَوْفًا	خَائِفٌ	خِيفَ	يُخَافُ	خَوْفًا	مَخُوفٌ	خَفْ	لَا تَخَفْ	مَخَافٌ	مِخْوَفٌ	أَخْوَفُ

اجوف یائی ثلاثی مجرد کے ابواب کی صرف صغیر

مصادر	باب	ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر	اسم مفعول	امر حاضر معروف	نہی حاضر معروف	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل
اَلْبَيْعُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	بَاعَ	يَبِيعُ	بَيْعًا	بَائِعٌ	بِيعَ	يُبَاعُ	بَيْعًا	مَبِيعٌ	بِعْ	لَا تَبِعْ	مَبِيعٌ	مِبْيَعٌ	أَبْيَعُ
اَلنَّيْلُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	نَالَ	يَنَالُ	نَيْلًا	نَائِلٌ	نِيلَ	يُنَالُ	نَيْلًا	مَنِيلٌ	نَلْ	لَاتَنَلْ	مَنَالٌ	مِنْوَلٌ	أَنْوَلُ

اجوف واوی ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی صرف صغیر

مصادر	باب	ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر	اسم مفعول	امر حاضر معروف	نہی حاضر معروف	اسم ظرف
اَلْإِقَامَةُ	إفعال	أَقَامَ	يُقِيمُ	إِقَامَةً	مُقِيمٌ	أُقِيمَ	يُقَامُ	إِقَامَةً	مُقَامٌ	أَقِمْ	لَا تُقِمْ	مُقَامٌ
اَلتَّجْوِيزُ	تفعيل	جَوَّزَ	يُجَوِّزُ	تَجْوِيزًا	مُجَوِّزٌ	جُوِّزَ	يُجَوَّزُ	تَجْوِيزًا	مُجَوَّزٌ	جَوِّزْ	لَا تُجَوِّزْ	مُجَوَّزٌ
اَلْمُعَاوَنَةُ	مفاعلة	عَاوَنَ	يُعَاوِنُ	مُعَاوَنَةً	مُعَاوِنٌ	عُووِنَ	يُعَاوَنُ	مُعَاوَنَةً	مُعَاوَنٌ	عَاوِنْ	لَا تُعَاوِنْ	مُعَاوَنٌ

Presented By: https://jafrilibrary.com
www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اَلتَّقَوُّلُ	تفعّل	تَقَوَّلَ	يَتَقَوَّلُ	تَقَوُّلًا	مُتَقَوِّلٌ	تُقُوِّلَ	يُتَقَوَّلُ	تَقَوُّلًا	مُتَقَوَّلٌ	تَقَوَّلْ	لَا تَتَقَوَّلْ	مُتَقَوَّلٌ
اَلتَّنَاوُلُ	تفاعل	تَنَاوَلَ	يَتَنَاوَلُ	تَنَاوُلًا	مُتَنَاوِلٌ	تُنُوِولَ	يُتَنَاوَلُ	تَنَاوُلًا	مُتَنَاوَلٌ	تَنَاوَلْ	لَا تَتَنَاوَلْ	مُتَنَاوَلٌ
اَلِاجْتِيَابُ	افتعال	اِجْتَابَ	يَجْتَابُ	اِجْتِيَابًا	مُجْتَابٌ	اُجْتِيبَ	يُجْتَابُ	اِجْتِيَابًا	مُجْتَابٌ	اِجْتَبْ	لَا تَجْتَبْ	مُجْتَابٌ
اَلِانْقِيَادُ	انفعال	اِنْقَادَ	يَنْقَادُ	اِنْقِيَادًا	مُنْقَادٌ	x	x	x	x	اِنْقَدْ	لَا تَنْقَدْ	مُنْقَادٌ
اَلِاسْتِعَانَةُ	استفعال	اِسْتَعَانَ	يَسْتَعِينُ	اِسْتِعَانَةً	مُسْتَعِينٌ	اُسْتُعِينَ	يُسْتَعَانُ	اِسْتِعَانَةً	مُسْتَعَانٌ	اِسْتَعِنْ	لَا تَسْتَعِنْ	مُسْتَعَانٌ
اجوف یائی ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی صرف صغیر												
اَلْإِطَارَةُ	إفعال	أَطَارَ	يُطِيرُ	إِطَارَةً	مُطِيرٌ	أُطِيرَ	يُطَارُ	إِطَارَةً	مُطَارٌ	أَطِرْ	لَا تُطِرْ	مُطَارٌ
اَلتَّمْيِيزُ	تفعيل	مَيَّزَ	يُمَيِّزُ	تَمْيِيزًا	مُمَيِّزٌ	مُيِّزَ	يُمَيَّزُ	تَمْيِيزًا	مُمَيَّزٌ	مَيِّزْ	لَا تُمَيِّزْ	مُمَيَّزٌ
اَلْمُعَايَنَةُ	مفاعلة	عَايَنَ	يُعَايِنُ	مُعَايَنَةً	مُعَايِنٌ	عُوِينَ	يُعَايَنُ	مُعَايَنَةً	مُعَايَنٌ	عَايِنْ	لَا تُعَايِنْ	مُعَايَنٌ
اَلتَّبَيُّنُ	تفعّل	تَبَيَّنَ	يَتَبَيَّنُ	تَبَيُّنًا	مُتَبَيِّنٌ	x	x	x	x	تَبَيَّنْ	لَا تَتَبَيَّنْ	مُتَبَيَّنٌ
اَلتَّدَايُنُ	تفاعل	تَدَايَنَ	يَتَدَايَنُ	تَدَايُنًا	مُتَدَايِنٌ	تُدُوِينَ	يُتَدَايَنُ	تَدَايُنًا	مُتَدَايَنٌ	تَدَايَنْ	لَا تَتَدَايَنْ	مُتَدَايَنٌ
اَلِانْقِيَاضُ	انفعال	اِنْقَاضَ	يَنْقَاضُ	اِنْقِيَاضًا	مُنْقَاضٌ	x	x	x	x	اِنْقَضْ	لَا تَنْقَضْ	مُنْقَاضٌ
اَلِاخْتِيَارُ	افتعال	اِخْتَارَ	يَخْتَارُ	اِخْتِيَارًا	مُخْتَارٌ	اُخْتِيرَ	يُخْتَارُ	اِخْتِيَارًا	مُخْتَارٌ	اِخْتَرْ	لَا تَخْتَرْ	مُخْتَارٌ
اَلِاسْتِمَالَةُ	استفعال	اِسْتَمَالَ	يَسْتَمِيلُ	اِسْتِمَالَةً	مُسْتَمِيلٌ	اُسْتُمِيلَ	يُسْتَمَالُ	اِسْتِمَالَةً	مُسْتَمَالٌ	اِسْتَمِلْ	لَا تَسْتَمِلْ	مُسْتَمَالٌ

Presented By: https://jafrilibrary.com
www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

اجوف کے ابوابِ ثلاثی مزید فیہ کی تعلیلات

- باب افعال اور استفعال کی ماضی معروف، مضارع مجہول اور اسم مفعول کی تعلیل یُقَالُ اور یُبَاعُ کی مانند ہے، جیسے: أَقَامَ، یُقَامُ اور مُقَامٌ اصل میں أَقْوَمَ، یُقْوَمُ اور مُقْوَمٌ تھے۔

ماضی مجہول، مضارع معروف اور اسم فاعل کی تعلیل اس طرح ہے کہ کسرہ ''و، ي'' پر ثقیل تھا، وہ ماقبل کو دیا، پھر ''و'' بقاعدۂ مِیزَانٌ ''ي'' ہو گیا، جیسے: أُقِیمَ، یُقِیمُ اور مُقِیمٌ. اصل میں أُقْوِمَ، یُقْوِمُ اور مُقْوِمٌ تھے۔

8 **قاعدۂ إِقَامَةٌ، اِسْتِقَامَةٌ:** جو ''و، ي'' باب افعال اور استفعال کے مصدر کے عینِ کلمہ میں واقع ہو اور اس کی ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو تو فعل ماضی کی موافقت کرتے ہوئے اسے ''ا'' سے بدل دیا جاتا ہے، پھر ''ا'' کو دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے وجوباً حذف کر کے اس کے عوض آخر میں ''ۃ'' بڑھا دی جاتی ہے، جیسے إِقْوَامٌ سے إِقَامَةٌ، اِسْتِقْوَامٌ سے اِسْتِقَامَةٌ.

نوٹ کبھی آخر سے اس تاء کو حذف بھی کر دیا جاتا ہے، جیسے: أَجَابَ سے إِجَابًا اور خصوصاً اضافت کے وقت جیسے: ﴿وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ﴾ (النور 37:24) لیکن اس میں صرف سماع کی پیروی کی جائے گی۔

- باب اِفْتِعَال اور اِنْفِعَال کی ماضی معروف، مضارع معروف و مجہول، اسم فاعل اور اسم مفعول کی تعلیل قَالَ اور خَافَ کی مانند ہے، جیسے: اِجْتَابَ، یَجْتَابُ، یہ اصل میں اِجْتَوَبَ، یَجْتَوِبُ تھے۔ اور ماضی مجہول کی تعلیل قِیلَ اور بِیعَ کی مانند ہے۔

9 **قاعدۂ قِیَامٌ:** جو ''و'' مصدر کے عینِ کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو، اس کے بعد الف ہو اور اس کے فعل میں تعلیل ہو چکی ہو تو اسے ''ي'' سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: قِیَامٌ، اِجْتِیَابٌ اصل میں قِوَامٌ اور اِجْتِوَابٌ تھے۔ ''و'' مصدر کے عینِ کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہے اور ان کے فعل میں بھی تعلیل ہو چکی ہے، اس لیے ''و'' کو ''ي'' سے بدل دیا، مگر قَاوَمَ کے مصدر قِوَامٌ میں یہ ''و'' باقی رہے گا کیونکہ اس کے فعل ماضی قَاوَمَ میں تعلیل نہیں ہوئی۔ اسی طرح سِوَارٌ، سِوَاكٌ میں تعلیل نہیں ہوگی کیونکہ یہ مصدر نہیں اور حِوَلًا میں بھی تعلیل نہیں ہوگی کیونکہ واؤ کے بعد الف نہیں اور رَوَاحًا میں بھی تعلیل نہیں ہوگی کیونکہ واؤ سے قبل کسرہ نہیں ہے۔

ملاحظہ یاد رہے کہ باب افتعال اور انفعال میں تعلیل کے بعد اسم فاعل، اسم مفعول اور اسم ظرف صورتِ حروف میں باہم مشابہ ہو جاتے ہیں لیکن اسم فاعل اصل میں مکسور العین اور باقی مفتوح العین ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سوالات و تدریبات

1. اجوف کی تعریف کریں اور اس کی قسمیں مع مثال ذکر کریں۔
2. تصرفات لفظیہ کا کون سا قاعدہ اجوف میں زیادہ جاری ہوتا ہے؟
3. اعلال وابدال میں کیا فرق ہے؟ مثال دے کر واضح کریں۔
4. اجتماع ساکنین کی تعریف کریں اور اس کی اقسام بیان کریں۔
5. قاعدۂ قَالَ اور یَقُولُ کے موانع تحریر کریں۔
6. قِیلَ، قُلْنَ، بِعْنَ، خِفْنَ، یَقُولُ، یَقُلْنَ اور یُقَالُ کی تعلیل بیان کریں۔
7. بِیعَا (تثنیۂ بِعْ) میں کس قاعدے سے یائے محذوف لوٹ آئی؟
8. مَصُونٌ، مَنِیلٌ کی تعلیل کریں اور بتائیں کہ مَعْیُوبٌ بلاتعلیل کیوں بولا جاسکتا ہے؟
9. ذَاقَ سے باب افعال نفی جحد بلم کی گردان کریں۔
10. قَالَ سے باب مفاعلہ کے امر حاضر معروف کی گردان کریں، نیز بتلائیں کہ اس باب میں ''و'' کے بحال رہنے کی کیا وجہ ہے؟
11. مندرجہ ذیل خالی جگہیں فعل ماضی قَاوَمَ کے صیغے میں مناسب تبدیلی کرکے پُر کریں:
    1. اَلرَّجُلُ الصَّالِحُ ..... هَوَاهُ.
    2. اَلْمَرْأَةُ الْمُسْلِمَةُ ..... هَوَاهَا.
    3. اَلْمُؤْمِنُونَ ..... هَوَاهُمْ.
    4. اَلْمُؤْمِنَاتُ ..... هَوَاهُنَّ.
12. مندرجہ ذیل خالی جگہیں فعل مضارع یُقَاوِمُ کے مناسب صیغے سے پُر کریں:
    1. اَلْمُسْلِمُ ..... وَسَاوِسَ الشَّیْطَانِ.
    2. ..... الْمُسْلِمَةُ وَسَاوِسَ الشَّیْطَانِ.
    3. اَلْمُؤْمِنُونَ ..... الِاسْتِعْمَارَ الْغَرْبِیَّ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

(4) اَلْمُؤْمِنَاتُ ..... الِاسْتِعْمَارَ الْغَرْبِيَّ.

(13) مندرجہ ذیل آیات میں فعل اجوف اور اسم اجوف کی نشاندہی کریں اور ان کی اصل بیان کر کے بتائیں کہ تبدیلی کیوں ہوئی؟

﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴾ ، ﴿ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ﴾ ، ﴿ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ﴾ ، ﴿ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ﴾ ، ﴿ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ﴾ ، ﴿ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴾ ﴿ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ ﴾ ، ﴿ وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴾ ، ﴿ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ﴾ ، ﴿ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ﴾ ، ﴿ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ ﴾

(14) مندرجہ ذیل صیغے حل کریں:

أَعُوذُ ..... يُقِيمُونَ ..... لَمْ يَكُنْ ..... اِكْتَالُوا ..... يُطَافُ ..... مَسَاقٌ

أَطِيعُوا ..... تَفُورُ ..... يُعِيدُ ..... تَقَوَّلَ ..... لَنْ يَّخُوضُوا ..... أَكِيدُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:36

ناقص کا بیان

اَلنَّاقِصُ: هُوَ مَا كَانَتْ لَامُهُ حَرْفَ عِلَّةٍ: ''ناقص وہ ہے جس کا لامِ کلمہ حرفِ علت ہو۔'' جیسے: دَعَا، خَلَا، رَمٰی، دَعْوَةٌ، خُلُوٌّ، رَمْيٌ. اگر حرف علت واؤ ہو تو ناقص واوی اور اگر یاء ہو تو ناقص یائی کہتے ہیں۔

ناقص کے قواعد

1 **قاعدۂ رَضِيَ:** جو ''و'' کسرہ کے بعد کلمے کے آخر میں واقع ہو وہ ''ي'' ہو جاتا ہے، مثلاً: رَضِيَ، دُعِيَ، أَكْسِيَةٌ، غَازِيَةٌ اصل میں رَضِوَ، دُعِوَ، أَكْسِوَةٌ اور غَازِوَةٌ تھے۔

2 **قاعدۂ رَضُوا:** یہ قاعدۂ تَدْعِينَ، يَرْمُونَ کے تحت آجاتا ہے، جب لامِ کلمہ میں حرف علت مضموم اور اس کا ماقبل مکسور ہو اور اس کے بعد ''و'' ساکن ہو تو اس کی حرکت ماقبل کو دیتے ہیں اور اجتماع ساکنین سے حرف علت گر جاتا ہے، مثلاً: رَضِيُوا سے رَضُوا.

گردان فعل ماضی معروف

واوی	یائی	تعلیلات
دَعَا	رَمٰی	اصل میں دَعَوَ اور رَمَيَ تھے۔ ''و، ي'' متحرک اور ان کا ماقبل مفتوح ہے تو ہر ایک کو ''ا'' سے بدل دیا۔ (قاعدۂ قَالَ کے تحت)
دَعَوَا	رَمَيَا	تعلیل نہیں ہوئی کیونکہ ''و، ي'' کے بعد تثنیہ کا ''ا'' ہے جو تعلیل سے مانع ہے۔
دَعَوْا	رَمَوْا	اصل میں دَعَوُوا، رَمَيُوا تھے۔ ''و، ي'' متحرک اور ماقبل مفتوح ہے انھیں ''ا'' سے بدل دیا، پھر ''ا'' اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

دَعَتْ	رَمَتْ	اصل میں دَعَوَتْ اور رَمَیَتْ تھے۔ ''و، ي'' متحرک کو ''ا'' سے بدلا، پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ''ا'' گر گیا۔
دَعَتَا	رَمَتَا	اصل میں دَعَوَتَا اور رَمَیَتَا تھے۔ ''و، ي'' کو ''ا'' سے بدلا۔ تائے تانیث ساکن کے حکم میں ہے، اس لیے ''ا'' اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔
دَعَوْنَ	رَمَیْنَ	بروزن نَصَرْنَ، ضَرَبْنَ اپنی اصل پر ہیں۔ اسی طرح باقی سب صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔

واوی	دَعَوْتَ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ	دَعَوْتِ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُنَّ	دَعَوْتُ	دَعَوْنَا
یائی	رَمَیْتَ	رَمَیْتُمَا	رَمَیْتُمْ	رَمَیْتِ	رَمَیْتُمَا	رَمَیْتُنَّ	رَمَیْتُ	رَمَیْنَا

گردانِ فعل ماضی معروف از بابِ سَمِعَ یَسْمَعُ ناقص واوی

گردان	تعلیلات
رَضِيَ	اصل میں رَضِوَ تھا۔ ''و'' کلمے کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر ''ي'' ہو گیا۔ (قاعدۂ رَضِيَ)
رَضِيَا	اصل میں رَضِوَا تھا۔ تعلیل مثل رَضِيَ کے ہوئی۔
رَضُوا	اصل میں رَضِوُوا تھا۔ ''و'' کو بمطابق قاعدۂ رَضِيَ ''ي'' سے بدلا تو رَضِيُوا ہو گیا۔ اور پھر بمطابق قاعدہ رَضُوا لامِ کلمہ کی حرکت ماقبل کو دی، پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ''ي'' کو گرا دیا۔
رَضِيَتْ	اصل میں رَضِوَتْ ہے۔ رَضِيَ کی مانند تعلیل ہوئی۔
رَضِيَتَا	باقی تمام صیغوں میں اسی طرح تعلیل ہوئی۔

رَضِينَ	رَضِيتَ	رَضِيتُمَا	رَضِيتُمْ	رَضِيتِ	رَضِيتُمَا	رَضِيتُنَّ	رَضِيتُ	رَضِينَا

گردانِ فعل ماضی مجہول

واوی	یائی	واوی	تعلیلات
دُعِيَ	رُمِيَ	رُضِيَ	دُعِيَ، رُضِيَ اصل میں دُعِوَ، رُضِوَ تھے۔ ''و'' کلمے کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر ''ي'' سے بدل گیا۔ (قاعدۂ رَضِيَ کے تحت) جبکہ رُمِيَ اپنی اصل پر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

دُعِيَا	رُمِيَا	رُضِيَا	دُعِيَا اصل میں دُعِوَا اور رُضِيَا اصل میں رُضِوَا تھا۔قاعدۂ رَضِيَ کے تحت ''و'' کو ''ي'' سے بدل دیا جبکہ رُمِيَا اپنی اصل پر ہے۔
دُعُوا	رُمُوا	رُضُوا	اصل میں دُعِوُوا، رُمِيُوا اور رُضِوُوا تھے۔قاعدۂ رَضِيَ سے دُعِيُوا اور رُضِيُوا ہوئے، پھر قاعدۂ رَضُوا سے ''ي'' کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ''ي'' کو حذف کر دیا۔
دُعِيَتْ	رُمِيَتْ	رُضِيَتْ	دُعِيَتْ، رُضِيَتْ اور باقی تمام صیغوں میں قاعدۂ رَضِيَ جاری ہوا جبکہ رُمِيَتْ اور اس کے باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

واوی									
دُعِيَتَا	دُعِينَ	دُعِيتَ	دُعِيتُمَا	دُعِيتُمْ	دُعِيتِ	دُعِيتُمَا	دُعِيتُنَّ	دُعِيتُ	دُعِينَا
یائی									
رُمِيَتَا	رُمِينَ	رُمِيتَ	رُمِيتُمَا	رُمِيتُمْ	رُمِيتِ	رُمِيتُمَا	رُمِيتُنَّ	رُمِيتُ	رُمِينَا
واوی									
رُضِيَتَا	رُضِينَ	رُضِيتَ	رُضِيتُمَا	رُضِيتُمْ	رُضِيتِ	رُضِيتُمَا	رُضِيتُنَّ	رُضِيتُ	رُضِينَا

3 **قاعدۂ يَدْعُو، يَرْمِي:** يَفْعُلُ تَفْعُلُ أَفْعُلُ نَفْعُلُ میں لامِ فعل اگر واؤ یا یاء ہو تو وہ ضمہ اور کسرہ کے بعد ساکن ہو جاتا ہے، (یعنی حرکت حذف ہو جاتی ہے) اور فتحہ کے بعد بقاعدہ: قَالَ الف بن جاتا ہے، جیسے: يَدْعُوُ سے يَدْعُو، يَرْمِيُ سے يَرْمِي اور يَخْشَيُ سے يَخْشٰى اور يَرْضَيُ سے يَرْضٰى وغیرہ۔

4 **قاعدۂ تَدْعِينَ:** اگر واؤ مکسور بعد ضمہ ہو اور اس کے بعد یاء ہو یا، یاء مضموم بعد کسرہ ہو اور اس کے بعد واؤ ہو تو ماقبل کو ساکن کر کے واؤ اور یاء کی حرکت ماقبل کو دیتے ہیں پھر واؤ اور یاء اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر جاتے ہیں، جیسے: تَدْعِينَ کہ اصل میں تَدْعُوِينَ تھا اور يَرْمُونَ کہ اصل میں يَرْمِيُونَ تھا۔

5 **قاعدۂ يَدْعُونَ و تَرْمِينَ:** جب واؤ مضموم بعد ضمہ ہو اور اس کے بعد واؤ ہو یا، یاء مکسور بعد کسرہ ہو اور اس کے بعد یاء ہو تو یہ بھی ساکن ہو کر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر جاتے ہیں، جیسے: يَدْعُوُونَ سے يَدْعُونَ،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

تَدْعُوُونَ سے تَدْعُونَ اور تَرْمِيِينَ سے تَرْمِينَ، تُخْفِيِينَ سے تُخْفِينَ وغیرہ۔

گردان فعل مضارع معروف

واوی	یائی	تعلیلات
يَدْعُو	يَرْمِي	اصل میں يَدْعُوُ، يَرْمِيُ تھے۔ قاعدہ يَدْعُو کے مطابق حرفِ علت کو ساکن کیا۔
يَدْعُوَانِ	يَرْمِيَانِ	اپنی اصل پر ہیں۔
يَدْعُونَ	يَرْمُونَ	اصل میں يَدْعُوُونَ، يَرْمِيُونَ تھے۔ قاعدہ يَدْعُونَ کے تحت ''و'' ساکن ہو کر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا تو يَدْعُونَ ہو گیا۔ اور قاعدہ رَضُوا کے مطابق يَرْمِيُونَ کی ''ي'' کی حرکت ماقبل کو دی، پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ''ي'' کو گرا دیا۔
تَدْعُو	تَرْمِي	يَدْعُو، يَرْمِي کے مانند ہیں۔
تَدْعُوَانِ	تَرْمِيَانِ	اپنی اصل پر ہیں۔
يَدْعُونَ	يَرْمِينَ	بروزن يَنْصُرْنَ اور يَضْرِبْنَ اپنی اصل پر ہیں۔
تَدْعُو	تَرْمِي	يَدْعُو، يَرْمِي کے مانند ہیں۔
تَدْعُوَانِ	تَرْمِيَانِ	اپنی اصل پر ہیں۔
تَدْعُونَ	تَرْمُونَ	يَدْعُونَ، يَرْمُونَ کے مانند ہیں۔
تَدْعِينَ	تَرْمِينَ	اصل میں تَدْعُوِينَ اور تَرْمِيِينَ تھے۔ تَدْعُوِينَ میں قاعدہ تَدْعِينَ اور تَرْمِيِينَ میں قاعدہ تَرْمِينَ کے مطابق عمل ہوا۔
تَدْعُوَانِ	تَرْمِيَانِ	اپنی اصل پر ہیں۔
تَدْعُونَ	تَرْمِينَ	بروزن تَنْصُرْنَ، تَضْرِبْنَ اپنی اصل پر ہیں۔
أَدْعُو	أَرْمِي	يَدْعُو، يَرْمِي کے مانند ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

نَدْعُو	نَرْمِي	یَدْعُو، یَرْمِي کے مانند ہیں۔

قاعدۂ یَرْضٰی: جو ''و'' کلمے میں تیسری جگہ ہو اور حروف کے اضافے سے چوتھی جگہ یا اس سے بھی آگے ہوجائے اور اس کا ماقبل مفتوح ہو تو اس ''و'' کو ''ي'' سے بدل دیتے ہیں، جیسے: یَرْضَوُ، یُدْعَوُ، أَعْلَوَ، اِسْتَعْلَوَ سے یَرْضَيُ، یُدْعَيُ، أَعْلَيَ، اِسْتَعْلَيَ، پھر یاءِ متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے ''ي'' کو ''ا'' سے بدلا تو یَرْضٰی، یُدْعٰی أَعْلٰی، اِسْتَعْلٰی ہوا۔

گردانِ فعل مضارع معروف (ناقص واوی)

واوی	تعلیلات
یَرْضٰی	اصل میں یَرْضَوُ تھا۔ ''و'' تیسری جگہ تھا، بسبب زیادتی کے چوتھی جگہ ہوگیا اور اس کا ماقبل مفتوح ہے تو اسے ''ي'' سے بدلا۔ (قاعدۂ یَرْضٰی) اور ''ي'' بعدِ فتحہ کے ''ا'' ہوگئی۔ (قاعدۂ قَالَ)
یَرْضَیَانِ	اصل میں یَرْضَوَانِ تھا۔ قاعدۂ یَرْضٰی کے تحت ''و'' کو ''ي'' سے بدلا۔
یَرْضَوْنَ	اصل میں یَرْضَوُوْنَ تھا۔ قاعدۂ یَرْضٰی سے یَرْضَيُوْنَ ہوا، یاءِ متحرک ماقبل فتحہ، چنانچہ ''ا'' ہوکر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ''ا'' گر گیا۔
تَرْضٰی	اصل میں تَرْضَوُ تھا۔ یَرْضٰی کے مانند تعلیل ہوئی۔
تَرْضَیَانِ	اصل میں تَرْضَوَانِ تھا۔ یَرْضَیَانِ کے مانند تعلیل ہوئی۔
یَرْضَیْنَ	اصل میں یَرْضَوْنَ تھا۔ ''و'' کو ''ي'' سے بدل دیا۔ (قاعدۂ یَرْضٰی)
تَرْضٰی	یَرْضٰی کے مانند تعلیل ہوئی۔
تَرْضَیَانِ	یَرْضَیَانِ کے مانند تعلیل ہوئی۔
تَرْضَوْنَ	اصل میں تَرْضَوُوْنَ تھا۔ یَرْضَوْنَ کے مانند تعلیل ہوئی۔
تَرْضَیْنَ	اصل میں تَرْضَوِیْنَ تھا۔ ''و'' کو ''ي'' سے بدلا۔ (قاعدۂ یَرْضٰی) سے تَرْضَيِيْنَ ہوا۔ یاءِ متحرک فتحہ کے بعد ''ا'' ہوکر اجتماعِ ساکنین سے گر گئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

تَرْضَيَانِ	يَرْضَيَانِ کے مانند تعلیل ہوئی۔
تَرْضَيْنَ	يَرْضَيْنَ کے مانند تعلیل ہوئی۔
أَرْضٰى	يَرْضٰى کے مانند تعلیل ہوئی۔
نَرْضٰى	يَرْضٰى کے مانند تعلیل ہوئی۔

گردان فعل مضارع مجہول

ناقص واوی

يُدْعٰى	يُدْعَيَانِ	يُدْعَوْنَ	تُدْعٰى	تُدْعَيَانِ	يُدْعَيْنَ	تُدْعٰى
تُدْعَيَانِ	تُدْعَوْنَ	تُدْعَيْنَ	تُدْعَيَانِ	تُدْعَيْنَ	أُدْعٰى	نُدْعٰى

ناقص یائی

يُرْمٰى	يُرْمَيَانِ	يُرْمَوْنَ	تُرْمٰى	تُرْمَيَانِ	يُرْمَيْنَ	تُرْمٰى
تُرْمَيَانِ	تُرْمَوْنَ	تُرْمَيْنَ	تُرْمَيَانِ	تُرْمَيْنَ	أُرْمٰى	نُرْمٰى

ناقص واوی

يُرْضٰى	يُرْضَيَانِ	يُرْضَوْنَ	تُرْضٰى	تُرْضَيَانِ	يُرْضَيْنَ	تُرْضٰى
تُرْضَيَانِ	تُرْضَوْنَ	تُرْضَيْنَ	تُرْضَيَانِ	تُرْضَيْنَ	أُرْضٰى	نُرْضٰى

مضارع مجہول کی تعلیلات: ① يُدْعٰى، يُرْمٰى، يُرْضٰى اصل میں يُدْعَوُ، يُرْمَيُ، يُرْضَوُ تھے۔ تعلیل سے مذکورہ صورتیں بنیں۔

② يُدْعَيَانِ، يُرْضَيَانِ اصل میں يُدْعَوَانِ، يُرْضَوَانِ تھے۔ قاعدۂ يَرْضٰى سے یہ بنے۔

③ يُدْعَوْنَ، يُرْمَوْنَ، يُرْضَوْنَ اصل میں يُدْعَوُوْنَ، يُرْمَيُوْنَ، يُرْضَوُوْنَ تھے۔ تعلیل سے مذکورہ صورتیں بنیں۔

باقی تمام صیغے مذکورہ صیغوں کی طرح ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

گردان نفی مؤکد بلَنْ ونفی جحد بلَمْ معروف

صیغہ	نفی مؤکد بلَنْ معروف			نفی جحد بَلَمْ معروف		
مذکر غائب	لَنْ يَّدْعُوَ	لَنْ يَّرْمِيَ	لَنْ يَّرْضٰى	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَرْمِ	لَمْ يَرْضَ
	لَنْ يَّدْعُوَا	لَنْ يَّرْمِيَا	لَنْ يَّرْضَيَا	لَمْ يَدْعُوَا	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يَرْضَيَا
	لَنْ يَّدْعُوا	لَنْ يَّرْمُوا	لَنْ يَّرْضَوْا	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَرْمُوا	لَمْ يَرْضَوْا
مؤنث غائب	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تَرْضٰى	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْضَ
	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تَرْضَيَا	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْضَيَا
	لَنْ يَّدْعُونَ	لَنْ يَّرْمِينَ	لَنْ يَّرْضَيْنَ	لَم يَدْعُونَ	لَمْ يَرْمِينَ	لَمْ يَرْضَيْنَ
مذکر مخاطب	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تَرْضٰى	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْضَ
	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تَرْضَيَا	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْضَيَا
	لَنْ تَدْعُوا	لَنْ تَرْمُوا	لَنْ تَرْضَوْا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَرْمُوا	لَمْ تَرْضَوْا
مؤنث مخاطب	لَنْ تَدْعِي	لَنْ تَرْمِي	لَنْ تَرْضَيْ	لَمْ تَدْعِي	لَمْ تَرْمِي	لَمْ تَرْضَيْ
	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تَرْضَيَا	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْضَيَا
	لَنْ تَدْعُونَ	لَنْ تَرْمِينَ	لَنْ تَرْضَيْنَ	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَرْمِينَ	لَمْ تَرْضَيْنَ
مذکر ومؤنث متکلم	لَنْ أَدْعُوَ	لَنْ أَرْمِيَ	لَنْ أَرْضٰى	لَمْ أَدْعُ	لَمْ أَرْمِ	لَمْ أَرْضَ
	لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ نَرْمِيَ	لَنْ نَرْضٰى	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نَرْضَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

گردان امر و نہی معروف

صیغہ	امر معروف			نہی معروف		
مذکر مخاطب	اُدْعُ [1]	اِرْمِ [2]	اِرْضَ [3]	لَاتَدْعُ	لَاتَرْمِ	لَاتَرْضَ
	اُدْعُوَا	اِرْمِيَا	اِرْضَيَا	لَاتَدْعُوَا	لَاتَرْمِيَا	لَاتَرْضَيَا
	اُدْعُوا	اِرْمُوا	اِرْضَوْا	لَاتَدْعُوا	لَاتَرْمُوا	لَاتَرْضَوْا
مؤنث مخاطب	اُدْعِي	اِرْمِي	اِرْضَيْ	لَاتَدْعِي	لَاتَرْمِي	لَاتَرْضَيْ
	اُدْعُوَا	اِرْمِيَا	اِرْضَيَا	لَاتَدْعُوَا	لَاتَرْمِيَا	لَاتَرْضَيَا
	اُدْعُونَ	اِرْمِينَ	اِرْضَيْنَ	لَاتَدْعُونَ	لَاتَرْمِيْنَ	لَاتَرْضَيْنَ
مذکر غائب	لِيَدْعُ	لِيَرْمِ	لِيَرْضَ	لَايَدْعُ	لَايَرْمِ	لَايَرْضَ
	لِيَدْعُوَا	لِيَرْمِيَا	لِيَرْضَيَا	لَايَدْعُوَا	لَايَرْمِيَا	لَايَرْضَيَا
	لِيَدْعُوا	لِيَرْمُوا	لِيَرْضَوْا	لَايَدْعُوا	لَايَرْمُوا	لَايَرْضَوْا
مؤنث غائب	لِتَدْعُ	لِتَرْمِ	لِتَرْضَ	لَاتَدْعُ	لَاتَرْمِ	لَاتَرْضَ
	لِتَدْعُوَا	لِتَرْمِيَا	لِتَرْضَيَا	لَاتَدْعُوَا	لَاتَرْمِيَا	لَاتَرْضَيَا
	لِيَدْعُونَ	لِيَرْمِينَ	لِيَرْضَيْنَ	لَايَدْعُونَ	لَايَرْمِينَ	لَايَرْضَيْنَ
مذکر و مؤنث متکلم	لِأَدْعُ	لِأَرْمِ	لِأَرْضَ	لَا أَدْعُ	لَا أَرْمِ	لَا أَرْضَ
	لِنَدْعُ	لِنَرْمِ	لِنَرْضَ	لَانَدْعُ	لَانَرْمِ	لَانَرْضَ

[1] **ثقیلہ:** اُدْعُوَنَّ، اُدْعُوَانِّ، اُدْعُنَّ، اُدْعِنَّ، اُدْعُوَانِّ، اُدْعُونَانِّ.
خفیفہ: اُدْعُوَنْ، اُدْعُنْ، اُدْعِنْ.

[2] **ثقیلہ:** اِرْمِيَنَّ، اِرْمِيَانِّ، اِرْمُنَّ، اِرْمِنَّ، اِرْمِيَانِّ، اِرْمِينَانِّ.
خفیفہ: اِرْمِيَنْ، اِرْمُنْ، اِرْمِنْ.

[3] **ثقیلہ:** اِرْضَيَنَّ، اِرْضَيَانِّ، اِرْضَوُنَّ، اِرْضَينَّ، اِرْضَيَانِّ، اِرْضَيْنَانِّ.
خفیفہ: اِرْضَيَنْ، اِرْضَوُنْ، اِرْضَينْ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

7 **قاعدۂ دَاعٍ:** جب اسم فاعل کے لامِ کلمہ کی جگہ ''و'' ہو تو اس ''و'' کو ''ي'' سے بدل دیتے ہیں، پھر ''ي'' پر ضمہ دشوار ہونے کی وجہ سے اسے حذف کر دیتے ہیں۔ اگر وہ کلمہ مُنَوَّن (تنوین والا) ہو تو ''ي'' اور نون تنوین دو ساکنوں کے اجتماع سے ''ي'' گر جاتی ہے، جیسے: دَاعٍ، رَامٍ، مُقْتَضٍ، مُسْتَدْعٍ اصل میں دَاعِوٌ، رَامِيٌ، مُقْتَضِيٌ، مُسْتَدْعِوٌ تھے۔ اور اگر وہ کلمہ معرّف باللّام، مضاف یا منصوب ہو تو ''ي'' قائم رہتی ہے، جیسے: اَلدَّاعِي، اَلرَّامِي، دَاعِي الْقَوْمِ، مُقْتَضِي الدَّرَاهِمِ، إِنَّ دَاعِيًا، رَأَيْتُ رَامِيًا.

اسی طرح أَفَاعِلُ مَفَاعِلُ وغیرہ اوزان کے آخر میں یاء ہو تو وہاں بھی یہی قاعدہ جاری ہوتا ہے، جیسے: جَوَارٍ، اَلْجَوَارِي، جَوَارِيكُمْ، فرق صرف یہ ہے کہ نصبی حالت میں تنوین نہیں آئے گی، یعنی داعٍ میں تو داعِيًا جبکہ جَوَارٍ میں جَوَارِيَ ہوگا۔

گردان اسم فاعل

	مذکر			مؤنث		
واوی	دَاعٍ	دَاعِيَانِ	دَاعُونَ	دَاعِيَةٌ	دَاعِيَتَانِ	دَاعِيَاتٌ
یائی	رَامٍ	رَامِيَانِ	رَامُونَ	رَامِيَةٌ	رَامِيَتَانِ	رَامِيَاتٌ
واوی	رَاضٍ	رَاضِيَانِ	رَاضُونَ	رَاضِيَةٌ	رَاضِيَتَانِ	رَاضِيَاتٌ

تعلیلات: ① دَاعٍ، رَامٍ، رَاضٍ اصل میں دَاعِوٌ، رَامِيٌ، رَاضِوٌ تھے۔ دَاعِوٌ، رَاضِوٌ میں ''و'' کو قاعدۂ دَاعٍ کے تحت ''ي'' سے بدلا تو دَاعِيٌ، رَاضِيٌ ہوا، پھر ''ي'' پر سے ضمہ گرایا۔ اب ''ي'' اور تنوین دو ساکن اکٹھے ہوئے۔ دو ساکن جمع ہونے سے ''ي'' گر گئی تو دَاعٍ، رَامٍ، رَاضٍ ہوا۔

② دَاعُونَ، رَامُونَ، رَاضُونَ اصل میں دَاعِوُونَ، رَامِيُونَ، رَاضِوُونَ تھے۔ تعلیل کے قواعد جاری ہونے سے مذکورہ صورتیں بنیں۔

8 **قاعدۂ مَرمِيٌّ:** جب واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں اور ان کے درمیان کوئی فاصل نہ ہو۔ ان میں سے جو پہلے ہو وہ سکونِ لازمی کے ساتھ ساکن ہو اور وہ کسی اور حرف سے بدلی ہوئی نہ ہو تو واؤ کو یاء سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے، جیسے: سَیْوِدٌ سے سَیِّدٌ، مَیْوِتٌ سے مَیِّتٌ اور طَوْیٌ سے طَیٌّ لہٰذا یَدْعُو یَاسِرٌ، زَیْتُونٌ، طَوِیلٌ، کُوَیْتِبٌ اور قَوْیَ (قَوِیَ) میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا کیونکہ یَدْعُو یَاسِرٌ میں واؤ اور یاء دو کلموں میں ہیں۔ لفظ زَیْتُون میں ان کے درمیان فاصل آ گیا ہے کُوَیْتِبٌ (کَاتِبٌ کی تصغیر) میں پہلی (واؤ) متحرک ہے اور الف سے بدل کر آئی ہے اور قَوْیَ کا سکون عارضی ہے۔

ملاحظہ اس قاعدہ کو ''سَیِّدٌ'' والا قاعدہ بھی کہتے ہیں۔

9 **قاعدۂ مَرْضِیٌّ**: جب فعل ماضی ثلاثی مجرد کے اسم مفعول کے لام کلمہ میں واؤ ہو جس کا فعل ماضی فَعِلَ کے وزن پر ہو تو اس واؤ کو یاء سے بدل دیتے ہیں، جیسے: مَرْضُوٌ سے مَرْضُوِیٌ، پھر قاعدۂ مَرْمِیٌّ کے تحت مَرْضِیٌّ ہو گیا اور اگر ماضی مکسور العین نہ ہو تو واؤ باقی رہتی ہے، جیسے: مَدْعُوٌ سے مَدْعُوٌّ۔

گردان اسم مفعول

	مذکر			مؤنث		
واوی	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَّانِ	مَدْعُوُّونَ	مَدْعُوَّةٌ	مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوَّاتٌ
یائی	مَرْمِیٌّ	مَرْمِیَّانِ	مَرْمِیُّونَ	مَرْمِیَّةٌ	مَرْمِیَّتَانِ	مَرْمِیَّاتٌ
واوی	مَرْضِیٌّ	مَرْضِیَّانِ	مَرْضِیُّونَ	مَرْضِیَّةٌ	مَرْضِیَّتَانِ	مَرْضِیَّاتٌ

تعلیلات: مَدْعُوٌّ، مَرْمِیٌّ، مَرْضِیٌّ **اصل میں** مَدْعُوٌ، مَرْمُویٌ، مَرْضُوٌ تھے۔ مَدْعُوٌ میں دو ''و'' جمع ہوئے ایک کا دوسرے میں ادغام کیا تو مَدْعُوٌّ بنا۔ مَرْضُوٌ میں ماضی، مضارع اور اسم فاعل کی موافقت سے ''و'' کو ''ي'' کیا، پھر مَرْمُویٌ اور مَرْضُویٌ میں ''و'' اور ''ي'' ایک جگہ جمع ہوئے۔ پہلا ساکن تھا ''و'' کو ''ي'' سے بدل کر ''ي'' کا ''ي'' میں ادغام کیا اور ماقبل کے ضمہ کو ''ي'' کی مناسبت سے کسرہ سے بدلا۔ مَرْمِیٌّ اور مَرْضِیٌّ ہوا۔ (قاعدۂ مَرْمِیٌّ کے تحت)

10 **قاعدۂ فَتْوٰی**: جب کوئی اسم (ذات) فَعْلٰی کے وزن پر ہو جس کا لامِ کلمہ ''ي'' ہو تو اس ''ي'' کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

''و'' سے بدل دیتے ہیں، جیسے: تَقْوٰی، فَتْوٰی، یہ اصل میں فَتْیَا، تَقْیَا تھے۔ لیکن اگر کوئی اسم صفت فَعْلٰی کے وزن پر ہو جس کا لامِ کلمہ ''ي'' ہو تو اس ''ي'' کو قائم رکھتے ہیں، جیسے: صَدْیَا ''پیاسی عورت'' خَزْیَا ''شرمندہ عورت / حیا کرنے والی۔''

11 **قاعدۂ دُنْیَا:** جب کوئی اسم (ذات) فُعْلٰی کے وزن پر ہو جس کا لامِ کلمہ ''و'' ہو تو اس ''و'' کو ''ي'' سے بدل دیتے ہیں، جیسے: اَلْعُلْیَا ''بلندی'' اَلدُّنْیَا ''دنیا'' اَلْقُصْیَا (ایک جگہ کا نام) کہ اصل میں یہ اَلْعُلْوٰی، اَلدُّنْوٰی اور اَلْقُصْوٰی تھے۔ لیکن اگر کوئی اسم صفت فُعْلٰی کے وزن پر ہو جس کا لامِ کلمہ ''و'' ہو تو اس ''و'' کو باقی رکھتے ہیں، جیسے: اَلْحُلْوٰی (حُلْوٌ ''میٹھا'' سے اسم تفضیل۔) اگر کوئی کہے کہ اَلْعُلْیَا، اَلدُّنْیَا، اَلْقُصْیَا تو اسمائے صفت ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ عرب کے ہاں یہ اسمائے ذات کی طرح استعمال ہوئے ہیں، لہٰذا ان کے ساتھ اسماء والا معاملہ کیا گیا۔

فائدہ جب یاء متحرک ماقبل مضموم لامِ کلمہ میں ہو تو اسے ''و'' سے بدل دیتے ہیں، جیسے: نَهُوَ (جب کہ یہ تعجب کے لیے ہو)، یَکْنُوُ، یہ اصل میں نَهُيَ اور یَکْنُيُ تھے، پھر یَکْنُوُ میں یَدْعُو کا قاعدہ جاری ہو کر یَکْنُو ہوا۔

فائدہ جَثَا یَجْثِي اصل میں جَثَوَ یَجْثِوُ تھے۔ ''و'' پہلے میں ''ا'' سے اور دوسرے میں کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہونے سے ''ي'' ہو گیا۔

12 **قاعدۂ دُعَاءٌ:** جو ''و، ي'' اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں وہ ہمزہ ہو جاتے ہیں، بشرطیکہ ان کے آخر میں تائے تانیث لازمہ ''ۃ'' نہ ہو، جیسے: دُعَاءٌ، بِنَاءٌ اصل میں دُعَاوٌ، بِنَايٌ تھے، البتہ عَدَاوَةٌ، هِدَايَةٌ اپنی اصل پر رہیں گے کیونکہ ان کے آخر میں تائے تانیث لازمہ ہے۔

13 **قاعدۂ أَدْلٍ:** جو ''و، ي'' اسم معرب کے آخر میں ضمۂ اصلی کے بعد ہوں، اس ضمہ کو کسرہ سے اور ''و'' کو ''ي'' سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: أَدْلٍ، تَقَلْسٍ اصل میں أَدْلُوٌ[1] تَقَلْسُيٌ تھے۔

[1] قاعدۂ أَدْلٍ کے مطابق أَدْلِيٌ بنا جسے نون تنوین کے ساتھ أَدْلِيْنْ پڑھا جائے گا۔ پھر قاعدۂ رَاضٍ کے مطابق ''ي'' کا ضمہ حذف ہوا اور دو ساکن جمع ہونے سے ''ي'' ساقط ہو گئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

ناقصِ واوی ثلاثی مجرد کے ابواب

مصدر	باب	معنی
اَلدَّعْوَةُ / اَلْجَفَاءُ	نَصَرَ يَنْصُرُ	بلانا، دور ہونا / سخت اور اکھڑ ہونا
اَلْجُثُوُّ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	گھٹنوں کے بل بیٹھنا
اَلرِّضَا / اَلرِّضْوَانُ، اَلسَّخَا	سَمِعَ يَسْمَعُ	خوش ہونا، سخی ہونا
اَلْمَحْوُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	مٹانا
اَلرَّخَاءُ، اَلسَّهَاوَةُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	نرم ہونا، پرسکون ہونا / ہموار ہونا

ناقصِ یائی ثلاثی مجرد کے ابواب

اَلْكِنَايَةُ	نَصَرَ يَنْصُرُ	خفیہ بات کرنا / کنایہ کرنا
اَلرَّمْيُ، اَلْمَشْيُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	پھینکنا، چلنا
اَلرَّقْيُ، اَللِّقَاءُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	چڑھنا / ترقی کرنا، ملاقات کرنا
اَلسَّعْيُ، اَلطَّغْيُ / اَلطُّغْيَانُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	کوشش کرنا، حد سے تجاوز کرنا
اَلنَّهَاوَةُ [1]	كَرُمَ يَكْرُمُ	کمال عقل کو پہنچنا

ناقصِ واوی ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

مصدر	باب	معنی
اَلْإِعْلَاءُ، اَلْإِدْنَاءُ	الإفعال	بلند کرنا، قریب کرنا / لٹکانا
اَلتَّسْمِيَةُ	التفعيل	نام رکھنا / بسم اللہ پڑھنا
اَلْمُعَادَاةُ، اَلْمُدَاعَاةُ	المفاعلة	دشمنی کرنا، جھگڑا کرنا
اَلتَّعَدِّي، اَلتَّنَحِّي	التفعّل	حد سے بڑھنا، ایک طرف ہو جانا
اَلتَّلَافِي، اَلتَّنَادِي	التفاعل	تلافی کرنا، ایک دوسرے کو پکارنا

[1] واؤ کی اصل یاء ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلِاجْتِبَاءُ، اَلِابْتِلَاءُ	الافتعال	پسند کرنا، چن لینا، آزمانا
اَلِانْمِحَاءُ، اَلِانْحِنَاءُ	الانفعال	مٹنا، جھکنا
اَلِاسْتِعْلَاءُ، اَلِاسْتِنْجَاءُ	الاستفعال	بلند ہونا، استنجا کرنا
ناقص یائی ثلاثی مزید فیہ کے ابواب		
اَلْإِغْنَاءُ، اَلْإِرْمَاءُ	الإفعال	غنی کر دینا، پھینکنا
اَلتَّبْكِيَةُ، اَلتَّنْقِيَةُ	التفعيل	رُلانا، صاف کرنا
اَلْمُلَاقَاةُ، اَلْمُرَامَاةُ	المفاعلة	باہم ملنا، ایک دوسرے پر تیر پھینکنا
اَلتَّمَنِّي، اَلتَّلَقِّي	التفعّل	آرزو کرنا، حاصل کرنا
اَلتَّرَامِي اَلتَّبَارِي	التفاعل	ایک دوسرے کی طرف تیر پھینکنا باہم مقابلہ کرنا
اَلِالْتِقَاءُ، اَلِارْتِقَاءُ	الافتعال	ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا، مڈبھیڑ ہونا، چڑھنا
اَلِانْقِضَاءُ، اَلِانْبِرَاءُ	الانفعال	ختم ہونا، ترشنا
اَلِاسْتِغْنَاءُ، اَلِاسْتِسْقَاءُ	الاستفعال	غنی ہونا، پانی طلب کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

ناقص واوی ثلاثی مجرد کے ابواب کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر	اسم مفعول	امر حاضر معروف	نہی حاضر معروف	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل
دَعَا	يَدْعُو	دَعْوَةٌ	دَاعٍ	دُعِيَ	يُدْعَى	دُعْوًا	مَدْعُوٌّ	اُدْعُ	لَا تَدْعُ	مَدْعًى	مِدْعًى	أَدْعَى
جَثَا	يَجْثِي	جُثُوًّا	جَاثٍ	جُثِيَ	يُجْثَى	جُثُوًّا	مَجْثِيٌّ	اِجْثِ	لَا تَجْثِ	مَجْثًى	مِجْثًى	أَجْثَى
رَضِيَ	يَرْضَى	رِضًا	رَاضٍ	رُضِيَ	يُرْضَى	رِضًا	مَرْضِيٌّ	اِرْضَ	لَا تَرْضَ	مَرْضًى	مِرْضًى	أَرْضَى
مَحَا	يَمْحُو	مَحْوًا	مَاحٍ	مُحِيَ	يُمْحَى	مَحْوًا	مَمْحُوٌّ	اِمْحَ	لَا تَمْحَ	مَمْحًى	مِمْحًى	أَمْحَى
رَخَا	يَرْخُو	رَخَاءً	رَاخٍ	×	×	×	×	اُرْخُ	لَا تَرْخُ	مَرْخًى	مِرْخًى	أَرْخَى

ناقص یائی ثلاثی مجرد کے ابواب کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر	اسم مفعول	امر حاضر معروف	نہی حاضر معروف	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل
رَمَى	يَرْمِي	رَمْيًا	رَامٍ	رُمِيَ	يُرْمَى	رَمْيًا	مَرْمِيٌّ	اِرْمِ	لَا تَرْمِ	مَرْمًى	مِرْمًى	أَرْمَى
رَقَى	يَرْقَى	رَقْيًا	رَاقٍ	رُقِيَ	يُرْقَى	رَقْيًا	مَرْقِيٌّ	اِرْقَ	لَا تَرْقَ	مَرْقًى	مِرْقًى	أَرْقَى
سَعَى	يَسْعَى	سَعْيًا	سَاعٍ	×	×	×	×	اِسْعَ	لَا تَسْعَ	مَسْعًى	مِسْعًى	أَسْعَى
نَهَا	يَنْهَى	نَهْيًا	نَاهٍ	×	×	×	×	اُنْهُ	لَا تَنْهَ	مَنْهًى	مِنْهًى	أَنْهَى

مصادر	باب	ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر	اسم مفعول	امر حاضر معروف	نہی حاضر معروف	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل
اَلدَّعْوَةُ	نَصَرَ يَنْصُرُ	دَعَا	يَدْعُو	دَعْوَةٌ	دَاعٍ	دُعِيَ	يُدْعَى	دُعْوًا	مَدْعُوٌّ	اُدْعُ	لَا تَدْعُ	مَدْعًى	مِدْعًى	أَدْعَى
اَلْجُثُوُّ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	جَثَا	يَجْثِي	جُثُوًّا	جَاثٍ	جُثِيَ	يُجْثَى	جُثُوًّا	مَجْثِيٌّ	اِجْثِ	لَا تَجْثِ	مَجْثًى	مِجْثًى	أَجْثَى
اَلرِّضَا	سَمِعَ يَسْمَعُ	رَضِيَ	يَرْضَى	رِضًا	رَاضٍ	رُضِيَ	يُرْضَى	رِضًا	مَرْضِيٌّ	اِرْضَ	لَا تَرْضَ	مَرْضًى	مِرْضًى	أَرْضَى
اَلْمَحْوُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	مَحَا	يَمْحُو	مَحْوًا	مَاحٍ	مُحِيَ	يُمْحَى	مَحْوًا	مَمْحُوٌّ	اِمْحَ	لَا تَمْحَ	مَمْحًى	مِمْحًى	أَمْحَى
اَلرَّخَاءُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	رَخَا	يَرْخُو	رَخَاءً	رَاخٍ	×	×	×	×	اُرْخُ	لَا تَرْخُ	مَرْخًى	مِرْخًى	أَرْخَى
اَلرَّمْيُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	رَمَى	يَرْمِي	رَمْيًا	رَامٍ	رُمِيَ	يُرْمَى	رَمْيًا	مَرْمِيٌّ	اِرْمِ	لَا تَرْمِ	مَرْمًى	مِرْمًى	أَرْمَى
اَلرَّقْيُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	رَقَى	يَرْقَى	رَقْيًا	رَاقٍ	رُقِيَ	يُرْقَى	رَقْيًا	مَرْقِيٌّ	اِرْقَ	لَا تَرْقَ	مَرْقًى	مِرْقًى	أَرْقَى
اَلسَّعْيُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	سَعَى	يَسْعَى	سَعْيًا	سَاعٍ	×	×	×	×	اِسْعَ	لَا تَسْعَ	مَسْعًى	مِسْعًى	أَسْعَى
اَلنَّهَاوَةُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	نَهَا	يَنْهُو	نَهَاوَةً	نَاهٍ	×	×	×	×	اُنْهُ	لَا تَنْهُ	مَنْهًى	مِنْهًى	أَنْهَى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

ناقص واوی ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی صرف صغیر

مصادر	باب	ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر	اسم مفعول	امر حاضر معروف	نہی حاضر معروف	اسم ظرف
اَلْاِعْلَاءُ	اِفْعَال	اَعْلٰی	یُعْلِیْ	اِعْلَاءً	مُعْلٍ	اُعْلِیَ	یُعْلٰی	اِعْلَاءً	مُعْلًی	اَعْلِ	لَا تُعْلِ	مُعْلًی
اَلتَّسْمِیَۃُ	تَفْعِیْل	سَمّٰی	یُسَمِّیْ	تَسْمِیَۃً	مُسَمٍّ	سُمِّیَ	یُسَمّٰی	تَسْمِیَۃً	مُسَمًّی	سَمِّ	لَا تُسَمِّ	مُسَمًّی
اَلْمُعَادَاۃُ	مُفَاعَلَہ	عَادٰی	یُعَادِیْ	مُعَادَاۃً	مُعَادٍ	عُودِیَ	یُعَادٰی	مُعَادَاۃً	مُعَادًی	عَادِ	لَا تُعَادِ	مُعَادًی
اَلتَّعَدِّیْ	تَفَعُّل	تَعَدّٰی	یَتَعَدّٰی	تَعَدِّیًا	مُتَعَدٍّ	تُعُدِّیَ	یُتَعَدّٰی	تَعَدِّیًا	مُتَعَدًّی	تَعَدَّ	لَا تَتَعَدَّ	مُتَعَدًّی
اَلتَّلَافِیْ	تَفَاعُل	تَلَافٰی	یَتَلَافٰی	تَلَافِیًا	مُتَلَافٍ	تُلُوفِیَ	یُتَلَافٰی	تَلَافِیًا	مُتَلَافًی	تَلَافَ	لَا تَتَلَافَ	مُتَلَافًی

ناقص یائی ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی صرف صغیر

اَلْاِغْنَاءُ	اِفْعَال	اَغْنٰی	یُغْنِیْ	اِغْنَاءً	مُغْنٍ	اُغْنِیَ	یُغْنٰی	اِغْنَاءً	مُغْنًی	اَغْنِ	لَا تُغْنِ	مُغْنًی
اَلتَّبْکِیَۃُ	تَفْعِیْل	بَکّٰی	یُبَکِّیْ	تَبْکِیَۃً	مُبَکٍّ	بُکِّیَ	یُبَکّٰی	تَبْکِیَۃً	مُبَکًّی	بَکِّ	لَا تُبَکِّ	مُبَکًّی
اَلْمُلَاقَاۃُ	مُفَاعَلَہ	لَاقٰی	یُلَاقِیْ	مُلَاقَاۃً	مُلَاقٍ	لُوقِیَ	یُلَاقٰی	مُلَاقَاۃً	مُلَاقًی	لَاقِ	لَا تُلَاقِ	مُلَاقًی
اَلتَّمَنِّیْ	تَفَعُّل	تَمَنّٰی	یَتَمَنّٰی	تَمَنِّیًا	مُتَمَنٍّ	تُمُنِّیَ	یُتَمَنّٰی	تَمَنِّیًا	مُتَمَنًّی	تَمَنَّ	لَا تَتَمَنَّ	مُتَمَنًّی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

ناقص کے ابواب ثلاثی مزید فیہ کی تعلیلیں

① إِعْلَاءٌ، إِغْنَاءٌ اصل میں إِعْلَاوٌ، إِغْنَايٌ تھے۔ ''و، ي'' طرفِ کلمہ میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئے۔

② تَسْمِيَةٌ، تَقْوِيَةٌ اصل میں تَسْمِيوٌ، تَقْوِيوٌ تھے۔ بمطابق قاعدۂ مَرْمِيٌّ اسے تَسْمِيٌّ، تَقْوِيٌّ ہونا چاہیے تھا مگر ایک ''ي'' کو تخفیفاً حذف کر کے اس کے عوض آخر میں ''ة'' بڑھادی اور دوسری ''ي'' کو فتحہ دے دیا تو تَسْمِيَةٌ، تَقْوِيَةٌ ہوا۔

③ مُعَادَاةٌ، مُلَاقَاةٌ اصل میں مُعَادَوَةٌ، مُلَاقَيَةٌ تھے۔ ''و، ي'' بقاعدۂ قَالَ ''ا'' سے بدل گئے۔

④ تَعَدِّيًا، تَمَنِّياً اصل میں تَعَدُّوًا، تَمَنُّيًا تھے۔ ''و، ي'' متحرک ضمہ کے بعد آخر اسم میں واقع ہوئے، ضمہ کو کسرہ سے اور ''و'' ماقبل کسرہ کی وجہ سے ''ي'' سے بدلا، تَعَدِّيًا، تَمَنِّيًا ہوا۔ (قاعدۂ أَدْلٍ)

⑤ تَلَافِيًا، تَوَالِيًا اصل میں تَلَافُوًا، تَوَالُيًا تھے، ان کی تعلیل تَعَدِّيًا، تَمَنِّيًا کی مانند ہے۔

سوالات و تدریبات

① ناقص کسے کہتے ہیں؟ اس کی قسمیں مع مثال ذکر کریں۔

② يَرْضٰى میں ''و'' کس قاعدے سے ''ي'' ہوا؟

③ تَدْعُونَ کیا کیا صیغہ ہوسکتا ہے اور اس کی اصل کیا ہے؟

④ مَشٰى سے باب تَفَعُّل اور عَلَا سے باب تَفَاعُل کا مصدر اور اسم فاعل کیا آئے گا، ان کی تعلیل کریں؟

⑤ فَتْوٰى، دُنْيَا، دُعَاءٌ اور أَدْلٍ کی تعلیل بیان کریں۔

⑥ تَسْمِيَةٌ اور تَعَدِّيًا اصل میں کیا تھے؟ تعلیل کیسے ہوئی؟

⑦ مندرجہ ذیل صیغے حل کریں:

بَنَيْنَا ..... أَعْطَيْنَا ..... صَلِّ ..... يَتْلُو ..... يَتَزَكّٰى

يَصْلَوْنَ ..... عَصَوْا ..... تَجْرِي ..... تَلَظّٰى ..... لَمْ أَدْرِ

يَمْشِي ..... أَشْقٰى ..... مَرْمِيٌّ ..... مُلَاقَاةٌ ..... إِعْلَاءٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

8 درج ذیل آیات میں ملوّن کلمات کی اصل اور تبدیلی کی وجہ بتائیں:

﴿وَّسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا﴾ ﴿وَ الَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ﴾

﴿وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ﴾ ﴿اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً﴾

﴿قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ○ فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى﴾ ﴿وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى﴾

﴿فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:37

لفیف کا بیان

اَللَّفِیفُ: هُوَ مَا كَانَ فِيهِ حَرْفَانِ أَصْلِيَّانِ مِنْ حُرُوفِ الْعِلَّةِ. ''لفیف وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرفِ علت ہوں۔'' جیسے: وَلِيَ، يَوْمٌ. لفیف کی دو قسمیں ہیں:

1. **مَقْرُون:** جس کے دونوں حرف علت متصل ہوں، جیسے طَوٰی، قَوِيَ، يَوْمٌ.
2. **مَفْرُوق:** جس کے دونوں حرف علت منفصل ہوں، جیسے: وَلِيَ، وَقٰی، وَحْيٌ.

قواعد لفیف

لفیف مفروق ہو یا مقرون، دونوں کے لامِ کلمہ کی تعلیل رَمٰی یَرْمِي اور رَضِيَ یَرْضٰی کی طرح ہوتی ہے۔ اگر لفیف مفروق کی فائے کلمہ کی جگہ ''و'' ہو تو اس کا حال وَعَدَ یَعِدُ جیسا ہوتا ہے، جبکہ لفیف مقرون کے عینِ کلمہ میں تعلیل بالکل نہیں ہوتی۔

لفیف کی گردانیں

گردان ماضی	وَقٰی	وَقَيَا	وَقَوْا	وَقَتْ	وَقَتَا	وَقَيْنَ الخ
گردان مضارع	يَقِي	يَقِيَانِ	يَقُونَ	تَقِي	تَقِيَانِ	يَقِينَ الخ
گردان امر	قِ	قِيَا	قُوا	قِي	قِيَا	قِينَ
ثقیلہ	قِيَنَّ	قِيَانِّ	قُنَّ	قِنَّ	قِيَانِّ	قِينَانِّ
خفیفہ	قِيَنْ	x	قُنْ	قِنْ	x	x

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

لفیف کے ابواب

لفیف مفروق، ثلاثی مجرد کے تین ابواب سے اور لفیف مقرون دو ابواب سے آتا ہے۔ ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

لفیف مفروق ثلاثی مجرد کے ابواب

مصدر	باب	معنی
اَلْوِقَايَةُ، اَلْوَفَاءُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	بچانا، پورا کرنا/ پورا ہونا
اَلْوَجْى، اَلْوَرْيُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	پاؤں یا سم کا گھسنا، چقماق کا آگ نکالنا
اَلْوَلْيُ، اَلْوَمْيُ	حَسِبَ يَحْسِبُ	نزدیک ہونا، اشارہ کرنا

لفیف مقرون ثلاثی مجرد کے ابواب

اَلطَّيُّ، اَلنِّيَّةُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	لپیٹنا، ارادہ کرنا
اَلْقُوَّةُ، اَلْهَوٰى	سَمِعَ يَسْمَعُ	مضبوط ہونا، چاہنا

لفیف مفروق، ثلاثی مزید فیہ کے سات ابواب سے اور لفیف مقرون آٹھ ابواب سے آتا ہے۔

لفیف مفروق ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

مصدر	باب	معنی
اَلْإِيصَاءُ، اَلْإِيحَاءُ	الإفعال	وصیت کرنا، وحی کرنا
اَلتَّوْفِيَةُ، اَلتَّوْرِيَةُ	التفعيل	پورا کرنا، پوشیدہ کرنا/توریہ کرنا
اَلْمُوَالَاةُ، اَلْمُوَاكَاةُ	المفاعلة	باہم دوستی کرنا، دعا کے وقت ہاتھ اٹھانا
اَلتَّوَلِّي، اَلتَّوَفِّي	التفعّل	ذمہ داری لینا/ پھرنا، پورا کرنا/ پورا لینا
اَلتَّوَالِي، اَلتَّوَارِي	التفاعل	لگاتار ہونا، چھپنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلِاتِّقَاءُ	الافتعال	پرہیز کرنا/بچنا
اَلِاسْتِيفَاءُ، اَلِاسْتِيلَاءُ	الاستفعال	پورا لینا، غالب ہونا
لفیف مقرون ثلاثی مزید فیہ کے ابواب		
اَلْإِحْيَاءُ، اَلْإِغْوَاءُ	الإفعال	زندہ کرنا، ورغلانا
اَلتَّسْوِيَةُ، اَلتَّكْوِيَةُ	التفعيل	سیدھا اور درست کرنا/برابر کرنا، روشن دان بنانا
اَلْمُدَاوَاةُ، اَلْمُسَاوَاةُ	المفاعلة	علاج کرنا، کسی سے برابری کرنا
اَلتَّقَوِّي، اَلتَّطَوِّي	التفعّل	قوت حاصل کرنا، شکن پڑنا
اَلتَّسَاوِي، اَلتَّدَاوِي	التفاعل	برابر ہونا، دوا لینا
اَلِاسْتِوَاءُ، اَلِالْتِوَاءُ	الافتعال	برابر ہونا، مڑنا
اَلِاسْتِحْيَاءُ	الاستفعال	شرم کرنا/حیا کرنا
اَلِانْزِوَاءُ، اَلِانْعِوَاءُ	الانفعال	گوشہ نشین ہونا، مڑنا/جھکنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

لفیف مفروق ثلاثی مجرد کے ابواب کی صرف صغیر

مصادر	باب	ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر	اسم مفعول	امر حاضر نہی حاضر معروف	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل
اَلْوِقَايَةُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	وَقَى	يَقِي	وِقَايَةٌ	وَاقٍ	وُقِيَ	يُوقَى	وِقَايَةٌ	مَوْقِيٌّ	قِ	مَوْقًى	مِيقًى	أَوْقَى
اَلْوَجَى	سَمِعَ يَسْمَعُ	وَجِيَ	يَوْجَى	وَجًى	وَاجٍ	وُجِيَ	يُوجَى	X	X	اِيْجَ	مَوْجًى	مِيجًى	أَوْجَى
اَلْوَلْيُ	حَسِبَ يَحْسِبُ	وَلِيَ	يَلِي	وَلْيًا	وَالٍ	وُلِيَ	يُولَى	وَلْيًا	مَوْلِيٌّ	لِ	مَوْلًى	مِيلًى	أَوْلَى

لفیف مقرون ثلاثی مجرد کے ابواب کی صرف صغیر

اَلطَّيُّ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	طَوَى	يَطْوِي	طَيًّا	طَاوٍ	طُوِيَ	يُطْوَى	طَيًّا	مَطْوِيٌّ	اِطْوِ	لَا تَطْوِ	مَطْوًى	مِطْوًى	أَطْوَى
اَلْقُوَّةُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	قَوِيَ	يَقْوَى	قُوَّةً	قَاوٍ	X	X	X	X	اِقْوَ	لَا تَقْوَ	مَقْوًى	مِقْوًى	أَقْوَى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لفیف مفروق ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی صرف صغیر

مصادر	باب	ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر	اسم مفعول	امر حاضر معروف	نہی حاضر معروف	اسم ظرف
اَلْإِيصَاءُ	إفعال	أَوْصٰى	يُوصِي	إِيصَاءً	مُوصٍ	أُوصِيَ	يُوصٰى	إِيصَاءً	مُوصًى	أَوْصِ	لَا تُوصِ	مُوصًى
اَلتَّوْفِيَةُ	تفعيل	وَفّٰى	يُوَفِّي	تَوْفِيَةً	مُوَفٍّ	وُفِّيَ	يُوَفّٰى	تَوْفِيَةً	مُوَفًّى	وَفِّ	لَا تُوَفِّ	مُوَفًّى
اَلْمُوَالَاةُ	مفاعله	وَالٰى	يُوَالِي	مُوَالَاةً	مُوَالٍ	وُولِيَ	يُوَالٰى	مُوَالَاةً	مُوَالًى	وَالِ	لَا تُوَالِ	مُوَالًى
اَلتَّوَلِّي	تفعل	تَوَلّٰى	يَتَوَلّٰى	تَوَلِّيًا	مُتَوَلٍّ	تُوُلِّيَ	يُتَوَلّٰى	تَوَلِّيًا	مُتَوَلًّى	تَوَلَّ	لَا تَتَوَلَّ	مُتَوَلًّى
اَلتَّوَالِي	تفاعل	تَوَالٰى	يَتَوَالٰى	تَوَالِيًا	مُتَوَالٍ	x	x	x	x	تَوَالَ	لَا تَتَوَالَ	مُتَوَالًى

لفیف مقرون ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی صرف صغیر

اَلْإِحْيَاءُ	إفعال	أَحْيَا	يُحْيِي	إِحْيَاءً	مُحْيٍ	أُحْيِيَ	يُحْيٰى	إِحْيَاءً	مُحْيًى	أَحْيِ	لَا تُحْيِ	مُحْيًى
اَلتَّسْوِيَةُ	تفعيل	سَوّٰى	يُسَوِّي	تَسْوِيَةً	مُسَوٍّ	سُوِّيَ	يُسَوّٰى	تَسْوِيَةً	مُسَوًّى	سَوِّ	لَا تُسَوِّ	مُسَوًّى
اَلْمُدَاوَاةُ	مفاعله	دَاوٰى	يُدَاوِي	مُدَاوَاةً	مُدَاوٍ	دُووِيَ	يُدَاوٰى	مُدَاوَاةً	مُدَاوًى	دَاوِ	لَا تُدَاوِ	مُدَاوًى
اَلتَّقَوِّي	تفعل	تَقَوّٰى	يَتَقَوّٰى	تَقَوِّيًا	مُتَقَوٍّ	x	x	x	x	تَقَوَّ	لَاتَتَقَوَّ	مُتَقَوًّى

Presented By: https://jafrilibrary.com
www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سوالات و تدریبات

1. لفیف کی تعریف کریں، نیز اس کی اقسام مع امثلہ بیان کریں۔
2. مَرْمِيٌّ اور مَوْقِيٌّ کی اصل کیا ہے اور تعلیل کیسے ہوئی؟
3. تَرْمِينَ اور تَقِينَ کیا کیا صیغے ہوسکتے ہیں اور ان میں کیا کیا تعلیل ہوئی ہے؟
4. دَعَا اور وَقٰی سے باب افتعال کی ماضی معروف کی گردان کریں۔
5. مندرجہ ذیل آیات میں ناقص اور لفیف کلمات کی تعلیل بیان کریں:

﴿وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا﴾ ، ﴿وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ﴾ ، ﴿وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ ، ﴿رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ﴾ ، ﴿وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا﴾، ﴿وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ﴾، ﴿اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ﴾ ﴿فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا﴾ ، ﴿وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ﴾ ، ﴿وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ﴾

6. مندرجہ ذیل خالی جگہیں فعل نہی لَا تَدْعُ کے مناسب صیغے سے پُر کریں:

1. يَا إِخْوَانِي! ..... مَعَ اللّٰهِ أَحَدًا.
2. يَا أُخْتِي! ..... غَيْرَ اللّٰهِ.
3. يَا أَخَوَاتِي! ..... عَلٰى أَوْلَادِكُنَّ.

7. درج ذیل آیاتِ قرآنی میں ملون کلمات کے صیغے بتائیں؟

﴿وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ﴾ ، ﴿قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ﴾ ، ﴿وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ﴾ ، ﴿وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا﴾ ، ﴿وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا﴾

8. مندرجہ ذیل صیغے حل کریں:

يَسْتَوْفُونَ ..... يُوعُونَ ..... وَاهِيَةٌ ..... تُؤْوِي ..... مُتَّقُونَ ..... اِتَّقُوا ..... تَوَارَتْ ..... وَلَّوْا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:38

ابوابِ مخلوط

فنِ صرف میں درج ذیل تیرہ قسم کے ابواب کو بہت اہمیت حاصل ہے۔

|1| مہموز الفاء |2| مہموز العین |3| مہموز اللام |4| مضاعف ثلاثی |5| مضاعف رباعی |6| مثال واوی |7| مثال یائی |8| اجوف واوی |9| اجوف یائی |10| ناقص واوی |11| ناقص یائی |12| لفیف مفروق |13| لفیف مقرون

ان مذکورہ اقسام میں سے بعض کو بعض کے ساتھ ملانے سے مختلف ابواب بنتے ہیں، جنھیں ''مخلوط'' کہتے ہیں۔

مخلوط کے ابواب میں سے کثیر الاستعمال مندرجہ ذیل ہیں:

1. **مهموز الفاء واجوف واوی:** جس کلمے کی فاء کے مقابلے میں ہمزہ اور عین کے مقابلے میں حرف علت ''و'' ہو، مثلاً: نَصَرَ یَنْصُرُ سے اٰبَ، یَئُوبُ، أَوْبًا ''رجوع کرنا، لوٹنا'' بروزن قَالَ، یَقُولُ، قَوْلًا.
2. **مهموز الفاء واجوف یائی:** جس کلمے کی فاء کے مقابلے میں ہمزہ اور عین کے مقابلے میں حرف علت ''ي'' ہو، مثلاً: ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اٰدَ، یَئِیدُ، أَیْدًا ''قوی ہونا'' بروزن بَاعَ، یَبِیعُ، بَیْعًا.

ملحوظہ ہمزہ میں قواعد مہموز اور ''و'' میں قواعد معتل جاری ہوں گے اور جس جگہ مہموز اور معتل کے قاعدے میں تعارض واقع ہو وہاں معتل کے قاعدے کو ترجیح دی جائے گی، مثلاً: یَأْوُبُ میں قاعدۂ رَاسٌ کے مطابق ہمزہ کو ''ا'' سے بدلنا چاہیے اور قاعدۂ یَقُولُ کے مطابق ''و'' کی حرکت ماقبل کو دینی چاہیے تو قاعدہ معتل کو ترجیح دیتے ہوئے یَئُوبُ کہا جائے گا۔

3. **مهموز الفاء وناقص واوی:** جس کلمے کی فاء کے مقابلے میں ہمزہ اور لام کے مقابلے میں ''و'' ہو، مثلاً: نَصَرَ یَنْصُرُ سے أَلَا، یَأْلُو، أَلْوًا ''کوتاہی کرنا'' بروزن دَعَا، یَدْعُو.
4. **مهموز الفاء وناقص یائی:** جس کلمے کی فاء کے مقابلے میں ہمزہ اور لام کے مقابلے میں ''ي'' ہو، مثلاً: ضَرَبَ یَضْرِبُ سے أَتٰی، یَأْتِي، إِتْیَانًا ''آنا'' بروزن رَمٰی، یَرْمِي اور فَتَحَ یَفْتَحُ سے أَبٰی، یَأْبٰی، إِبَاءً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

''انکار کرنا''۔

5 **مهموز الفاء ولفيف مقرون:** جس کلمے کی فاء کے مقابلے میں ہمزہ اور عین ولام کے مقابلے میں حرف علت ہو، مثلاً: ضَرَبَ يَضْرِبُ سے أَوٰى، يَأْوِي، أُوِيًّا ''پناہ لینا'' بروزن طَوٰى، يَطْوِي.

6 **مهموز العين و مثال واوی:** جس کلمے کے عین کے مقابلے میں ہمزہ اور فاء کے مقابلے میں حرف علت ''و'' ہو، مثلاً: ضَرَبَ يَضْرِبُ سے وَأَدَ، يَئِدُ، وَأْدًا ''زندہ درگور کرنا'' بروزن وَعَدَ، يَعِدُ.

7 **مهموز العين وناقص يائی:** جس کلمے کے عین کے مقابلے میں ہمزہ اور لام کے مقابلے میں ''ي'' ہو، مثلاً: فَتَحَ يَفْتَحُ سے رَأٰى، يَرٰى، رُؤْيَةً ''دیکھنا/جاننا''۔ اس کے فعل مضارع میں قاعدۂ يَسَلُ (خلاف قیاس) وجوباً جاری ہوگا۔ اور اسم مفعول (مَرْئِيٌّ) اسم ظرف (مَرْأًى) اور اسم آلہ (مِرْاٰةٌ) میں قاعدۂ يَسَلُ جوازاً جاری ہوگا۔

8 **مهموز العين ولفيف مفروق:** جس کے عین کے مقابلے میں ہمزہ اور فاء ولام کے مقابلے میں حرف علت ہو، مثلاً: ضَرَبَ يَضْرِبُ سے وَأٰى، يَئِي، وَأْيًا ''وعدہ کرنا'' بروزن وَقٰى، يَقِي.

9 **مهموز اللام واجوف يائی:** جس کے لام کے مقابلے میں ہمزہ اور عین کے مقابلے میں ''ي'' ہو، مثلاً: ضَرَبَ يَضْرِبُ سے جَاءَ، يَجِيءُ، مَجِيئًا ''آنا'' بروزن بَاعَ، يَبِيعُ اور سَمِعَ يَسْمَعُ سے شَاءَ، يَشَاءُ، مَشِيئَةً ''ارادہ کرنا''۔

10 **مهموز الفاء ومضاعف:** جس کلمے کی فاء کے مقابلے میں ہمزہ ہو اور عین ولام دونوں ایک جنس کے ہوں، جیسے: نَصَرَ يَنْصُرُ سے أَمَّ، يَؤُمُّ، إِمَامَةً ''امامت کرنا'' بروزن مَدَّ، يَمُدُّ.

ملحوظہ جب کسی کلمے میں ادغام اور تخفیفِ ہمزہ دونوں کے قاعدوں میں تعارض واقع ہوجائے تو ادغام کے قاعدے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اس بنا پر مذکورہ باب میں مضاعف کے قاعدے جاری ہوں گے، چنانچہ أَمَّ (اسم تفضیل) میں قاعدۂ يَمُدُّ جاری ہوا ہے، قاعدۂ آمَنَ جاری نہیں ہوا، البتہ ادغام کے بعد دو ہمزے متحرک جمع ہونے کی وجہ سے دوسرے ہمزے کو ''و'' سے بدل دیں گے، جیسے: أَوَمُّ.

11 **مثال واوی ومضاعف:** جس کلمے کی فاء کے مقابلے میں ''و'' ہو اور عین ولام ہم جنس ہوں، جیسے: سَمِعَ، يَسْمَعُ سے وَدَّ، يَوَدُّ، وُدًّا ''دوست رکھنا، محبت کرنا''۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سوالات و تدریبات

1. ابواب مخلوط سے کیا مراد ہے؟ دو مختلف جنسوں کو ملا کر دس باب مع امثلہ بتائیں۔
2. جس لفظ میں معتل اور مہموز دونوں کے قاعدے جاری ہو سکتے ہوں تو کس کے قواعد کو ترجیح دی جائے گی؟
3. اَلْأَيْدُ، اَلرُّؤْيَةُ اور اَلْمَجِيءُ سے ماضی، امر حاضر اور اسم فاعل کی گردان کریں۔
4. مندرجہ ذیل آیات میں ملوّن کلمات کے صیغے حل کریں:

﴿ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴾، ﴿ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ ﴾، ﴿ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا ﴾، ﴿ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ ﴾، ﴿ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴾، ﴿ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ﴾، ﴿ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ﴾، ﴿ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ﴾، ﴿ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ﴾.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

خاصیّاتِ ابواب

اہلِ صرف کی اصطلاح میں خاصیّات سے مراد ایسے معانی ہیں جو باب کے لغوی معنی سے زائد ہوں لیکن اس باب کے لیے لازم ہوں۔ یہ معانی کبھی باب کی اس خاص وضع اور شکل کے سبب سے حاصل ہوتے ہیں، مثلاً: کَرُمَ یَکْرُمُ کا خاصہ، دائمی اوصاف ہیں، جیسے: حَسُنَ، وَسُمَ، شَرُفَ وغیرہ اور سَمِعَ یَسْمَعُ کا خاصہ عوارض نفسانی ہیں، جیسے: خوشی، غم، رنگ، عیب اور حلیہ وغیرہ اور کبھی مادۂ مجرد کو مزید فیہ میں منتقل کر دینے سے مادے کے معنی سے زائد معنی حاصل ہو جاتا ہے، مثلاً: خَرَجَ (نکلا) لازم ہے جب اسے باب افعال میں لاکر أَخْرَجَ (نکالا) بنائیں تو متعدی ہو جائے گا اور اس میں تعدیت کا زائد معنی پیدا ہو جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:39

ثلاثی مجرد کی خاصیّات

1 نَصَرَ یَنْصُرُ: اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے۔ مغالبہ کا معنی غالب آنا ہے۔ علم صرف کی اصطلاح میں مغالبہ کا مطلب یہ ہے کہ باب مفاعلہ کے صیغہ کے بعد کسی فعل کو اس لیے ذکر کیا جائے کہ اس سے دو فریق میں سے ایک کا غالب آنا ظاہر کیا جائے۔ اس اظہار غلبہ کے لیے جس فعل کو مفاعلہ کے بعد ذکر کریں گے وہ باب نَصَرَ سے ہوگا، سوائے مثال واوی و یائی، اجوف یائی اور ناقص یائی افعال کے، چاہے وہ فعل اپنی وضع کے اعتبار سے کسی اور باب سے آتا ہو، جیسے: یُضَارِبُنِي حَامِدٌ فَأَضْرِبُهُ ''میں اور حامد ایک دوسرے کو مارتے ہیں، پس میں مار پیٹ میں اس پر غالب آجاتا ہوں۔''

اس باب میں لانے سے فعل متعدی بن جائے گا، اگرچہ اس طرح آنے سے پہلے لازم ہی ہو۔

اس باب سے اجوف واوی اور ناقص واوی افعال کثرت کے ساتھ آتے ہیں، جیسے: قَالَ یَقُولُ، قَامَ یَقُومُ، دَعَا یَدْعُو، غَزَا یَغْزُو. اسی طرح مضاعف متعدی افعال بھی اس باب سے کثرت کے ساتھ آتے ہیں، جیسے: مَدَّ یَمُدُّ، قَدَّ یَقُدُّ، جَزَّ یَجُزُّ، رَدَّ یَرُدُّ. ایسے ہی اس باب سے سالم افعال بھی آتے ہیں اگرچہ کثرت کے ساتھ نہیں، جیسے: کَتَبَ یَکْتُبُ، نَصَرَ یَنْصُرُ اور مہموز الفاء افعال بھی، جیسے: أَمَرَ یَأْمُرُ، أَخَذَ یَأْخُذُ.

2 ضَرَبَ یَضْرِبُ: اس باب کا مشہور خاصہ بھی مغالبہ ہے۔ وہ افعال جو مثال واوی و یائی، اجوف یائی یا ناقص یائی ہوں اور انھیں مفاعلہ کے بعد ذکر کیا جائے تو مغالبہ کا مفہوم پیدا ہو جائے گا، مثلاً: یُبَایِعُنِي حَامِدٌ فَأَبِیعُهُ ''حامد اور میں باہم خرید و فروخت کرتے ہیں، پس میں خرید و فروخت میں اس پر غالب آجاتا ہوں۔''

اس باب سے کثرت کے ساتھ وہ مثال واوی افعال آتے ہیں جن کا لامِ کلمہ حرف حلقی نہ ہو، جیسے: وَعَدَ یَعِدُ اور وَثَبَ یَثِبُ.

اگر لامِ کلمہ حرف حلقی ہو تو پھر وہ افعال عموماً دیگر ابواب سے آتے ہیں، جیسے: وَضَعَ یَضَعُ، وَقَعَ یَقَعُ،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

وَسِعَ يَسَعُ، وَطِئَ يَطَأُ. نیز اس باب سے اجوف یائی افعال بھی کثرت کے ساتھ آتے ہیں، جیسے: شَابَ يَشِيبُ، بَاعَ يَبِيعُ. اسی طرح وہ ناقص یائی افعال بھی جن کا عینِ کلمہ حرف حلقی نہ ہو، جیسے: قَضٰى يَقْضِي، رَمٰى يَرْمِي. اور جن کا عینِ کلمہ حرف حلقی ہو وہ اس باب سے نہیں آتے، جیسے: سَعٰى يَسْعٰى، نَعٰى يَنْعٰى، طَغٰى يَطْغٰى. اور مضاعف کے لازم افعال بھی عموماً اسی باب سے آتے ہیں، جیسے: فَرَّ يَفِرُّ، قَلَّ يَقِلُّ، خَفَّ يَخِفُّ، خَرَّ يَخِرُّ.

3 سَمِعَ يَسْمَعُ : یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے۔ رنج، خوشی، بیماری، رنگ، عیوب اور جسمانی حلیے (ظاہری اوصاف) پر دلالت کرنے والے افعال اکثر اسی سے آتے ہیں، مثلاً: حَزِنَ ''وہ غمگین ہوا'' فَرِحَ ''وہ خوش ہوا'' سَقِمَ، مَرِضَ ''وہ بیمار ہوا'' كَدِرَ ''وہ گدلا ہوا'' عَوِرَ ''وہ کانا ہوا'' بَلِجَ ''وہ کشادہ ابرو ہوا''۔ اسی طرح وہ افعال جو خالی ہوجانے اور بھر جانے، یعنی خُلُوّ اور اِمْتِلَاء پر دلالت کرتے ہوں وہ بھی اس باب سے آتے ہیں، جیسے: عَطِشَ، شَبِعَ.

4 فَتَحَ يَفْتَحُ : اس باب کی خاصیت لفظی ہے، یعنی اس سے صرف وہ افعال آتے ہیں جن کے عین یا لام کلمہ کے مقابلے میں حرف حلقی ہو، مثلاً: ذَهَبَ ''وہ گیا'' وَضَعَ ''اس نے رکھا'' مَنَعَ ''اس نے منع کیا'' سَأَلَ، جَعَلَ، شَغَلَ مگر رَكَنَ يَرْكَنُ اور أَبٰى يَأْبٰى اس باب سے خلاف قانون آتے ہیں۔

تنبیہ: جس فعل کے عینِ کلمہ یا لامِ کلمہ کے مقابلے میں حرف حلقی ہو اس کا باب فَتَحَ يَفْتَحُ سے ہونا لازم نہیں ہے، جیسے: وَعَدَ يَعِدُ، البتہ جو باب فَتَحَ يَفْتَحُ سے ہو اس کا عین یا لامِ کلمہ لازماً حرف حلقی ہوگا، جس کا عین ولامِ کلمہ ایک جنس کے ہوں وہ اس باب سے نہیں آتا۔

فائدہ اظہار غلبہ کی صورت میں باب مفاعلہ کے بعد جب کوئی فعل لایا جائے تو اس بات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے کہ اگر فعل صحیح یا اجوف واوی یا ناقص واوی ہو تو اسے ہر صورت میں باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے لایا جائے، خواہ اصل وضع میں اس باب سے مستعمل نہ ہو، مثلاً: يُضَارِبُنِي زَيْدٌ فَأَضْرِبُهُ. ''میں اور زید ایک دوسرے کو مارتے ہیں تو میں مارنے میں اس پر غالب آجاتا ہوں۔'' اگر وہ فعل مثال یا اجوف یائی یا ناقص یائی سے ہو تو اسے عموماً باب ضَرَبَ يَضْرِبُ سے لایا جاتا ہے، مثلاً: يُنَاهِينِي سَمِيرٌ فَأَنْهِيهِ. ''میرا اور سمیر کا آپس میں زیر کی میں مقابلہ ہوتا ہے تو میں اس پر غالب آجاتا ہوں۔'' مذکورہ دونوں مثالوں میں أَضْرِبُ کو أَضْرُبُ اور أَنْهُو کو أَنْهِي پڑھا جائے گا۔ اگرچہ اصل میں پہلا مکسور الراء اور دوسرا مضموم الہاء ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

5 کَرُمَ یَکْرُمُ: یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے، اس باب سے وہ افعال آتے ہیں جو پختہ عادات اور طبعی اوصاف پر دلالت کریں، مثلاً: حَسُنَ ''وہ خوبصورت ہوا'' شَجُعَ ''وہ بہادر ہوا'' کَبُرَ ''وہ شان و مرتبہ میں بڑا ہوا/ وہ جسامت میں بڑا ہوا'' عَذُبَ الْمَاءُ ''پانی میٹھا ہوا'' شَرُفَ، جَمُلَ، قَبُحَ، لَؤُمَ وغیرہ۔ اور جو اوصاف کثرت تجربہ اور مشق سے طبعی اوصاف کی طرح ہو گئے ہوں وہ بھی اسی باب سے آتے ہیں، مثلاً: فَقُهَ ''وہ سمجھ دار ہوا'' أَدُبَ ''وہ باادب ہوا'' خَطُبَ ''وہ خطیب ہوا''

6 حَسِبَ یَحْسِبُ: اس باب کی خاصیت بھی لفظی ہی ہے، اس باب سے صحیح کے چند فعل: حَسِبَ، نَعِمَ، بَئِسَ آئے ہیں، اگرچہ یہ افعال باب سَمِعَ سے بھی مستعمل ہیں۔ مزید ان کے علاوہ اس باب سے مثال واوی کے مندرجہ ذیل چند مادے آئے ہیں:

لفظ	معنی	لفظ	معنی
وَثِقَ	اس نے بھروسا کیا	وَجِدَ	وہ غمزدہ ہوا/ ناراض ہوا
وَرِثَ	وہ وارث بنا	وَرِعَ	وہ پرہیزگار ہوا
وَرِكَ	وہ چت لیٹا	وَرِمَ	وہ سوج گیا
وَرِيَ	وہ (مخ) بھرا ہوا	وَعِقَ	اس نے جلدی کی
وَفِقَ	وہ موافق ہوا	وَقِهَ	اس نے اطاعت کی
وَكِمَ	وہ غمگین ہوا	وَلِيَ	وہ نزدیک ہوا
وَمِقَ	اس نے محبت کی		

مندرجہ ذیل افعال کو حَسِبَ یَحْسِبُ اور سَمِعَ یَسْمَعُ دونوں بابوں سے لانا جائز ہے:

لفظ	معنی	لفظ	معنی
وَبِقَ	وہ ہلاک ہوا	وَحِمَ	اس کی خواہش حد سے بڑھ گئی
وَحِرَ	اس نے زہر آلودہ کھانا کھایا	وَغِرَ	وہ غصے سے بھڑک اٹھا/ اس نے کینہ رکھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

حَسِبَ	اس نے گمان کیا/اس نے شمار کیا۔	بَلِيَ	وہ بوسیدہ ہوا
وَلِغَ	(کتے یا درندے وغیرہ نے) برتن میں منہ ڈال کر زبان کے کنارے سے پیا	وَلِهَ	وہ حواس باختہ ہوا
وَهِلَ	وہ کمزور ہوا/بزدل ہوا	يَبِسَ	وہ خشک ہوا
يَئِسَ	وہ ناامید ہوا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:40

غیر ثلاثی مجرد کے ابواب کی خاصیات

1. **اِبْتِدَاء:** کسی فعل کا ابتداءً ہی اس باب سے اس معنی میں آنا، کہ اس کا مجرد اس معنی میں نہ آیا ہو، جیسے: کَلَّمْتُهٗ ''میں نے اس سے کلام کیا۔'' اس کا مجرد کَلَمَ، یَکْلِمُ، کَلْمًا ''زخمی کرنا'' ہے۔
2. **اِتِّخَاذ:** کسی چیز کو ماخذ میں لینا، یا ماخذ بنانا، جیسے: تَأَبَّطَ عَمْرٌو صَبِیًّا. ''عمرو نے بچہ بغل میں لیا۔'' ماخذ اِبْطٌ ہے، تَوَسَّدَ الْحَجَرَ. ''اس نے پتھر کو تکیہ بنایا۔'' ماخذ وِسَادَةٌ ہے۔
3. **اِشتراک (مشارکت، تشارک):** دو شخصوں کا مل کر ایک کام کرنا، اس طرح کہ دونوں کا فعل ایک دوسرے پر واقع ہو، جیسے: اِخْتَصَمَ نَاصِرٌ وَّسَمِیرٌ. ''ناصر اور سمیر نے آپس میں جھگڑا کیا۔'' خَاصَمَ، تَخَاصَمَ.
4. **بلوغ/ دُخول:** ماخذ میں آنا یا ماخذ میں داخل ہونا، جیسے: خَیَّمَ بَکْرٌ ''بکر خیمے میں آیا۔'' اس کا ماخذ خَیْمَةٌ ہے اور عَمَّقَ زَیْدٌ ''زید گہرائی تک پہنچا۔'' ماخذ عُمْقٌ ہے۔
5. **تَجَنُّب:** ماخذ سے بچنا، یعنی ماخذ کو ترک کر دینا، جیسے: تَحَوَّبَ عَمْرٌو ''عمرو گناہ سے بچا، یعنی عمرو نے گناہ چھوڑا۔'' ماخذ حُوبٌ ہے۔
6. **تخییل:** اپنے اندر ماخذ کا حصول ظاہر کرنا جبکہ حقیقت میں حاصل نہیں ہے، جیسے: تَمَارَضَ زَیْدٌ ''زید نے اپنے آپ کو بیمار ظاہر کیا۔'' حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے۔ ماخذ مَرَضٌ ہے۔
7. **تَدَرُّج:** کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا یا فاعل کا تدریجاً واقع ہونا، جیسے: تَحَفَّظَ الْقُرْآنَ. ''اس نے قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے حفظ کیا۔'' ماخذ حِفْظٌ ہے، تَزَایَدَ الْمَطَرُ ''بارش تدریجاً بڑھی۔'' ماخذ زِیَادَةٌ ہے۔
8. **تعدیہ:** فعل لازم کو متعدی بنانا اور متعدی میں ایک اور مفعول بہ کا اضافہ کرنا، یعنی مجرد میں لازم ہو تو یہاں متعدی ہو جائے اور اگر وہاں متعدی بیک مفعول ہو تو یہاں متعدی بہ دو مفعول ہو جائے اور اگر وہاں متعدی بہ دو مفعول ہو تو یہاں متعدی بہ سہ مفعول ہو جائے، جیسے: خَرَجَ زَیْدٌ ''زید نکلا۔'' سے أَخْرَجَ حَامِدٌ نَاصِرًا ''حامد نے ناصر کو نکالا۔'' أَعْلَمْتُ زَیْدًا بَکْرًا فَاضِلًا ''میں نے زید کو بتایا کہ بکر فاضل ہے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

9 **تکلُّف:** کسی صفت (ماخذ) کو خود میں اجتہاد اور کوشش سے پیدا کرنا، یہ صفت اچھی ہی ہوتی ہے، جیسے: تَشَجَّعَ عَمْرٌو ''عمرو نے بہادر بننے کی محنت کی۔'' ماخذ شَجَاعَةٌ ہے۔

10 **تَحَوُّل:** کسی چیز کا ماخذ کی طرح یا عینِ ماخذ ہونا، جیسے: تَبَحَّرَ بَكْرٌ ''بکر (علم میں) سمندر کی مانند ہوگیا۔'' ماخذ بَحْرٌ ہے۔

11 **سلب:** کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا، جیسے: قَشَّرْتُ الْفَاكِهَةَ (أَيْ أَزَلْتُ قِشْرَهَا) ''میں نے پھل کا چھلکا اتارا۔'' ماخذ قِشْرٌ ہے۔

12 **صیرورت:** کسی چیز کا صاحبِ ماخذ یا مثل ماخذ ہونا، جیسے: نَوَّرَ الشَّجَرُ ''درخت شگوفہ دار ہوگیا/ درختوں پر کلیاں نکل آئیں۔'' ماخذ نَوْرٌ ہے۔

13 **طلب:** ماخذ طلب کرنا، جیسے: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ''میں اللہ (تعالیٰ) سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔'' ماخذ مَغْفِرَةٌ ہے۔

14 **علاج:** یہ باب انفعال کی خاصیت ہے۔ اس باب سے آنے والے تمام افعال ایسے ہوں گے جن کے معنی کا ادراک حواس ظاہرہ سے ہوگا، یعنی یہ افعال کسی حسی حرکت و اثر پر دلالت کریں گے، جیسے: اِنْفَطَرَ ''وہ پھٹا۔'' اِنْكَسَرَ ''وہ ٹوٹا۔''

15 **قَصْر:** اختصار کے لیے مرکب سے ایک کلمہ بنا لینا، جیسے: اِسْتَرْجَعَ ''اس نے إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھا۔'' یہ قَالَ إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ مرکب سے مختصر ہے۔ اور هَلَّلَ ''اس نے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا۔'' یہ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مرکب سے مختصر کیا گیا ہے۔

16 **لزوم:** لازم ہونا خواہ اس کا مجرد لازم ہو یا متعدی، اول کی مثال ہے: اِنْفَرَحَ ''وہ خوش ہوا۔'' اس کا مجرد فَرِحَ ''وہ خوش ہوا۔'' بھی لازم ہے۔ ثانی کی مثال ہے: اِنْصَرَفَ ''وہ لوٹا۔'' اس کا مجرد صَرَفَ ''اس نے پھیرا۔'' متعدی ہے۔

17 **مطاوعت:** فعل متعدی کے بعد اسی مادہ سے فعل لازم کا یہ بتانے کے لیے لانا کہ مفعول بہ نے فاعل کا اثر قبول کرلیا ہے، جیسے: كَسَّرْتُهُ فَانْكَسَرَ ''میں نے اُسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔''

18 **موافقت:** فعل کا کسی دوسرے باب کے فعل کے ساتھ معنی میں موافق ہونا موافقت کہلاتا ہے، جیسے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سَافَرَ، سَفَرَ کے معنی میں ہے۔

19 **مبالغہ:** فعل، فاعل یا مفعول بہ کی کیفیت یا مقدار میں کثرت و زیادت کا ہونا، جیسے: صَرَّحَ الْأَمْرُ ''معاملہ خوب ظاہر ہوگیا۔''

20 **نسبت بہ ماخذ:** کسی چیز کی ماخذ کی طرف نسبت کرنا، جیسے: أَكْفَرْتُهُ ''میں نے اُسے کفر کی طرف منسوب کیا۔'' ماخذ کُفْرٌ ہے۔

21 **إلباس ماخذ:** کسی چیز کو ماخذ پہنانا، جیسے: جَلَّلْتُ الْفَرَسَ ''میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی۔'' ماخذ جُلٌّ ہے۔

22 **استحقاق/ لیاقت:** فاعل کا ماخذ (معنی مصدری) کا مستحق یا لائق ہوجانا، جیسے: أَحْصَدَ الزَّرْعُ ''کھیتی کٹنے کے قابل ہوئی۔'' اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ ''کپڑا پیوند کے لائق ہوگیا۔''

23 **تحویل:** کسی چیز کو پھیر کر عینِ ماخذ یا مثلِ ماخذ بنانا، جیسے: نَصَّرَ الرَّجُلُ يَهُودِيًّا ''آدمی نے ایک یہودی کو نصرانی بنادیا۔''

24 **تخییر:** فاعل کا فعل کو اپنے لیے کرنا، جیسے: اِكْتَالَ الشَّعِيرَ ''اس نے اپنے لیے جو ماپے۔''

25 **تعریض:** فاعل کا مفعول بہ کو ماخذ کے لیے پیش کرنا، جیسے: أَبَاعَ الْمَتَاعَ ''اس نے سامان فروخت کے لیے پیش کیا۔''

26 **تَعَمُّل:** ماخذ کو کام میں لانا، جیسے: تَتَرَّسَ عَمْرٌو ''عمرو ڈھال کو کام میں لایا۔''

27 **تَصْيِير:** کسی چیز کو صاحب ماخذ، یعنی ماخذ والا بنانا، جیسے: أَشْرَكْتُ النَّعْلَ ''میں نے جوتے کو تسمے والا بنایا۔''

28 **قبول ماخذ:** فاعل کا ماخذ کو قبول کرلینا، جیسے: شَفَّعْتُ زَيْدًا ''میں نے زید کی شفاعت قبول کی۔''

29 **وجدان:** فاعل کا مفعول بہ کو ماخذ کے ساتھ متصف پانا، جیسے: أَبْخَلْتُ حَامِدًا ''میں نے حامد کو بخل کے ساتھ متصف پایا۔''

30 **اقتضاب:** مقتضب ایسی بِنا کو کہتے ہیں جس کا مادہ عموماً ثلاثی مجرد سے بطور فعل استعمال نہ ہو اور حروف الحاق اور ایسے حرف زائد سے خالی ہو جو کسی معنی کے لیے ہو، جیسے: اِجْلَوَّذَ ''وہ تیز رفتاری سے چلا۔''

31 **اظہار:** ماخذ ظاہر کرنا، جیسے: اِعْتَذَرَ ''اس نے عذر ظاہر کیا۔''

32 **تصرف (اجتہاد):** مفعول بہ کے حصول کے لیے کوشش و اجتہاد کرنا، جیسے: اِكْتَسَبَ الْمَالَ ''اس نے کوشش سے مال کمایا۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:41

خاصیاتِ ابواب ثلاثی مزید فیہ

خاصیاتِ بابِ إفعال

	خاصیات	مثالیں	ماخذ / مادہ
①	تَعْدِیَہ	خَرَجَ زَیْدٌ ''زید نکلا۔'' سے أَخْرَجَ حَامِدٌ نَاصِرًا ''حامد نے ناصر کو نکالا۔'' فَهِمَ زَیْدٌ الدَّرْسَ ''زید نے سبق سمجھ لیا۔'' سے أَفْهَمَ بَكْرٌ زَیْدًا الدَّرْسَ. ''بکر نے زید کو سبق سمجھایا۔'' عَلِمَ زَیْدٌ بَكْرًا قَائِمًا سے أَعْلَمْتُ زَیْدًا بَكْرًا قَائِمًا.	خُرُوجٌ فَهْمٌ عِلْمٌ
②	تَصْیِیر	أَشْرَكْتُ النَّعْلَ ''میں نے جوتی کو شراک، یعنی تسمے والا بنایا۔''	شِرَاكٌ
③	سَلْب	أَشْكَیْتُ زَیْدًا ''میں نے زید کی شکایت دور کردی۔'' أَقْذَیْتُ عَیْنَ سَمِیرٍ. ''میں نے سمیر کی آنکھ سے تنکا نکالا۔''	شِكَایَةٌ قَذْيٌ
④	بُلُوغ یا دخول	أَعْرَقَ الرَّجُلُ ''آدمی عراق میں داخل ہوا۔'' أَصْبَحَ الرَّجُلُ ''آدمی صبح میں داخل ہوا۔'' أَصْحَرَ ''وہ صحرا میں داخل ہوا۔'' أَبْحَرَ ''وہ سمندر میں داخل ہوا۔''	عِرَاقٌ صَبَاحٌ صَحْرَاءُ بَحْرٌ
⑤	صَیْرُورَت	أَثْمَرَ الشَّجَرُ ''درخت پھلدار ہوا۔'' أَلْبَنَ الرَّجُلُ ''آدمی دودھ والا ہوگیا۔'' أَتْمَرَ ''وہ کھجور والا ہوگیا۔''	ثَمَرٌ لَبَنٌ تَمْرٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

⑥	نِسْبَت به مَاخَذ	أَكْفَرْتُهُ ''میں نے اسے کفر کی طرف منسوب کیا۔''	كُفْرٌ
⑦	تَعْرِيض	أَبَاعَ الْمَتَاعَ ''اس نے سامان فروخت کے لیے پیش کیا۔'' أَرْهَنْتُ الْبَيْتَ ''میں نے گھر کو رہن (گروی) کے لیے پیش کیا۔''	بَيْعٌ رَهْنٌ
⑧	استحقاق یا لیاقت	أَحْصَدَ الزَّرْعُ ''کھیتی کٹنے کے قابل ہوئی۔'' أَزْوَجَتِ الْفَتَاةُ ''لڑکی شادی کے قابل ہوئی۔''	حَصَادٌ زَوَاجٌ
⑨	مُطَاوَعَتِ فَعَلَ وَ فَعَّلَ	كَبَبْتُهُ فَأَكَبَّ ''میں نے اسے اوندھا کیا تو وہ اوندھا ہوگیا۔'' بَشَّرْتُ خَالِدًا فَأَبْشَرَ ''میں نے خالد کو خوشخبری دی تو وہ خوش ہوگیا۔'' فَطَّرْتُهُ فَأَفْطَرَ ''میں نے اسے افطار کرایا تو اس نے افطار کیا۔''	كَبٌّ بِشَارَةٌ فِطْرٌ
⑩	وِجْدَان	أَبْخَلْتُ حَامِدًا ''میں نے حامد کو بخل کے ساتھ متصف پایا، یعنی بخیل پایا۔'' أَجْبَنْتُ حَامِدًا ''میں نے حامد کو بزدل پایا۔''	بُخْلٌ جُبْنٌ

خاصیات باب تفعیل

	خاصیات	مثالیں	ماخذ/مادہ
①	تَعْدِيَه	فَرِحَ حَامِدٌ ''حامد خوش ہوا'' سے فَرَّحَ حَامِدًا ''اس نے حامد کو خوش کیا۔'' فَهِمَ حَامِدٌ الدَّرْسَ سے فَهَّمْتُ حَامِدًا الدَّرْسَ.	فَرَحٌ فَهْمٌ
②	تَصْيِير	نَصَّلْتُ السَّهْمَ ''میں نے تیر کو پیکان والا بنادیا، یعنی اس میں پیکان لگادیا۔''	نَصْلٌ
③	سَلْب	قَشَّرْتُ الْفَاكِهَةَ (أَيْ أَزَلْتُ قِشْرَهَا.) ''میں نے پھل کا چھلکا اتارا۔'' جَرَّبْتُ الْبَعِيرَ ''میں نے اونٹ کی خارش ختم کردی۔'' قَرَّدْتُ الْإِبِلَ ''میں نے اونٹ سے چیچڑی دور کردی۔''	قِشْرٌ جَرَبٌ قُرَادٌ
④	بُلُوغ	عَمَّقَ زَيْدٌ ''زید گہرائی تک پہنچا۔''	عُمْقٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

5	دُخول	خَيَّمَ بَكْرٌ ''بکر خیمے میں آیا۔''	خَيْمَةٌ
6	تکثیر و مُبَالَغَه	مبالغہ فعل میں: صَرَّحَ الْأَمْرُ ''معاملہ خوب ظاہر ہوا۔''	صَرَاحَةٌ
		جَوَّلَ خَالِدٌ ''خالد خوب گھوما۔''	جَوَلَانٌ
		طَوَّفَ زَيْدٌ ''زید بہت گھوما۔''	طَوَفَانٌ
		مبالغہ فاعل میں: مَوَّتَتِ الْإِبِلُ ''بہت اونٹ مرے۔''	مَوْتٌ
		مبالغہ مفعول بہ میں: قَطَّعْتُ الثِّيَابَ ''میں نے بہت کپڑے کاٹے۔''	قَطْعٌ
		غَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ ''اس نے بہت سے دروازے بند کیے۔'' یہ مثال فعل میں مبالغے کی بھی ہوسکتی ہے، یعنی اس نے دروازے خوب بند کردیے۔	غَلْقٌ
7	صَيْرُورَت	نَوَّرَ الشَّجَرُ ''درختوں پر کلیاں نکل آئیں۔''	نَوْرٌ
		قَوَّسَ زَيْدٌ ''زید کمان کی طرح ہوگیا۔''	قَوْسٌ
		حَجَّرَ الطِّينُ ''گارا پتھر بن گیا۔''	حَجَرٌ
8	نِسْبَت به مَاخَذ	فَسَّقْتُهُ ''میں نے اسے فسق کی طرف منسوب کیا۔''	فِسْقٌ
		كَذَّبْتُهُ ''میں نے اسے جھوٹ کی طرف منسوب کیا۔''	كَذِبٌ
		كَفَّرْتُهُ ''میں نے اسے کفر کی طرف منسوب کیا۔''	كُفْرٌ
9	اِبْتِدَاء	كَلَّمْتُهُ ''میں نے اس سے کلام کیا۔''	كَلْمٌ
10	إِلْبَاسِ ماخذ	جَلَّلْتُ الْفَرَسَ ''میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی۔''[1]	جُلٌّ
11	تَحْوِيل	نَصَّرَ الرَّجُلُ يَهُودِيًّا ''آدمی نے ایک یہودی کو نصرانی بنادیا۔''	نَصْرَانِيٌّ
		خَيَّمْتُ الرِّدَاءَ ''میں نے چادر کو خیمہ کی طرح بنایا۔''	خَيْمَةٌ
12	قَصْر	هَلَّلَ ''اس نے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا۔''	قال: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

[1] جُلٌّ وہ کپڑا جو جانور کو سردی وغیرہ سے بچانے کے لیے اس پر ڈالا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

		سَبَّحَ ''اس نے سبحان اللہ کہا۔''	قال: سُبْحَانَ اللّٰهِ
13	قَبُولِ مَاخذ	شَفَّعْتُ زَيْدًا ''میں نے زید کی شفاعت قبول کی۔''	شَفَاعَةٌ

خاصیات باب مُفَاعَلَه

	خاصیات	مثالیں	ماخذ/مادہ
1	مُشَارَکت	قَاتَلَ نَاصِرٌ وَّ سَمِيرٌ ''ناصر اور سمیر باہم لڑے۔''	قِتَالٌ
2	مُوَافَقتِ مجرد	سَافَرَ بمعنی سَفَرَ ''اس نے سفر کیا۔''	سَفَرٌ
3	مُوَافَقتِ أَفْعَلَ	بَاعَدَ بمعنی أَبْعَدَ ''اس نے دور کیا۔''	بُعْدٌ
4	مُوَافَقتِ فَعَّلَ	ضَاعَفَ بمعنی ضَعَّفَ ''اس نے دوگنا کیا۔''	ضِعْفٌ
5	تَصْيِير	عَافَاكَ اللّٰهُ ''اللہ (تعالیٰ) تجھے عافیت والا بنائے، یعنی تجھے عافیت دے۔''	عَافِيَةٌ

خاصیات باب تفعُّل

	خاصیات	مثالیں	ماخذ/مادہ
1	تَكَلُّف	تَشَجَّعَ عَمْرٌو ''عمرو نے بہادر بننے کی کوشش کی۔''	شَجَاعَةٌ
		تَصَبَّرَ سَعِيدٌ ''سعید نے صبر کرنے کی کوشش کی۔''	صَبْرٌ
2	تَجَنُّب	تَحَوَّبَ عَمْرٌو ''عمرو گناہ سے بچا، یعنی عمرو نے گناہ کو چھوڑا۔''	حُوبٌ
		تَأَثَّمَ عَلِيٌّ ''علی گناہ سے بچا۔''	إِثْمٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

		تَحَرَّجَ ''اس نے حرج کو چھوڑا، وہ حرج سے بچا۔''	حَرَجٌ
③	تَعَمُّل	تَتَرَّسَ عَمْرٌو ''عمرو ڈھال کو کام میں لایا۔''	تُرْسٌ
		تَخَتَّمَ زَيْدٌ ''زید نے انگوٹھی پہنی۔''	خَاتَمٌ
④	اِتِّخَاذ	تَأَبَّطَ عَمْرٌو صَبِيًّا ''عمرو نے بچہ بغل میں لیا۔''	إِبْطٌ
		تَوَسَّدَ الْحَجَرَ ''اس نے پتھر کو تکیہ بنایا۔''	وِسَادَةٌ
⑤	تَدَرُّج	تَحَفَّظَ الْقُرْاٰنَ ''اس نے قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے حفظ کیا۔''	حِفْظٌ
		تَجَرَّعَ زَيْدٌ ''زید نے گھونٹ گھونٹ پیا۔''	جُرْعَةٌ
⑥	تَحَوُّل	تَبَحَّرَ بَكْرٌ ''بکر (علم میں) سمندر کی مانند ہو گیا۔''	بَحْرٌ
		تَنَصَّرَ يَهُودِيٌّ ''ایک یہودی نصرانی ہو گیا۔''	نَصْرَانِيٌّ
⑦	صَيْرُورَت	تَمَوَّلَ زَيْدٌ ''زید مال دار ہو گیا۔''	مَالٌ
⑧	اِبْتِدَاء	تَكَلَّمَ زَيْدٌ ''زید نے کلام کیا۔'' اس کا مجرد كَلَمَ ''اس نے زخمی کیا'' ہے۔	كَلْمٌ
⑨	مُطَاوَعَتِ فَعَّلَ	عَلَّمْتُهُ فَتَعَلَّمَ ''میں نے اسے سکھایا تو وہ سیکھ گیا۔''	عِلْمٌ
⑩	موافقتِ مجرَّد	تَقَبَّلَ بمعنی قَبِلَ ''اس نے قبول کیا۔''	قَبُولٌ

خاصیات باب تفاعل

	خاصیات	مثالیں	ماخذ/مادہ
①	تشارك [1]	تَلَاطَمَ حَامِدٌ وَ نَاصِرٌ ''حامد اور ناصر نے ایک دوسرے کو تھپڑ مارے۔''	لَطْمٌ
②	تَخْيِيل [2]	تَمَارَضَ زَيْدٌ ''زید نے اپنے آپ کو بیمار ظاہر کیا (حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے۔)''	مَرَضٌ

[1] باب مفاعلہ اور تفاعل دونوں اکثر اشتراک کے لیے آتے ہیں۔ دونوں میں صرف لفظی فرق ہے کہ باب مفاعلہ کے بعد ایک اسم بصورت فاعل اور دوسرا بصورت مفعول بہ آتا ہے اور تفاعل میں دونوں بصورت فاعل ہوتے ہیں اور دونوں کے درمیان حرف عطف ہوتا ہے۔ [2] تکلّف اور تخییل میں فرق یہ ہے کہ تکلّف میں فعل (وصف) مرغوب ہوتا ہے اور تخییل میں مرغوب نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ بنیادی فرق یہ ہے کہ تکلف میں ماخذِ فعل کے حصول میں حقیقتاً کوشش کی جاتی ہے جبکہ تخییل میں صرف اظہار ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

	یا تظاہر	تَعَامٰی ''اس نے اپنے آپ کو اندھا ظاہر کیا۔'' تَنَاوَمَ ''اس نے اپنے آپ کو سویا ہوا ظاہر کیا۔''	عَمًی نَوْمٌ
③	اِبْتِدَاء	تَبَارَكَ اللّٰهُ ''اللہ (تعالیٰ) نہایت برکت والا ہے۔'' اس کا مجرد بَرَكَ ''وہ (اونٹ) بیٹھا۔''	بَرَكَ
④	تَدَرُّج	تَزَايَدَ الْمَطَرُ ''آہستہ آہستہ بارش زیادہ ہوگئی۔'' تَوَارَدَتِ الْأَخْبَارُ ''یکے بعد دیگرے خبریں آئیں۔''	زِيَادَةٌ وُرُودٌ
⑤	مُوَافَقت مُجَرَّد و أفعل	تَعَالٰی بمعنی عَلَا ''وہ بلند ہوا۔'' تَيَامَنَ بمعنی أَيْمَنَ ''وہ دائیں جانب گیا۔''	عُلُوٌّ يَمِينٌ
⑥	مُطَاوَعت فَاعَلَ	نَاوَلْتُهُ كِتَابًا فَتَنَاوَلَ ''میں نے اسے کتاب دی تو اس نے لے لی۔'' بَاعَدْتُهُ فَتَبَاعَدَ ''میں نے اسے دور کیا تو وہ دور ہوگیا۔''	نَوْلٌ بُعْدٌ

خاصیات باب افتعال

	خاصیات	مثالیں	ماخذ/مادہ
①	اِتِّخَاذ	اِجْتَحَرَ الْفَأْرُ ''چوہے نے بل بنایا۔'' اِخْتَتَمَ زَيْدٌ ''زید نے خاتم بنایا۔'' اِخْتَدَمَ ''اس نے خادم بنایا/اس نے خدمت لی/خدمت کرائی۔''	جُحْرٌ خَاتَمٌ خَادِمٌ
②	تَصَرُّف (اجتہاد)	اِكْتَسَبَ الْعِلْمَ ''اس نے کوشش سے علم حاصل کیا۔''	كَسْبٌ
③	تَخْيِير	اِكْتَالَ الشَّعِيرَ ''اس نے اپنے لیے جو ماپے۔''	كَيْلٌ
④	اِشْتِرَاك	اِخْتَصَمَ نَاصِرٌ وَّ مَحْمُودٌ ''ناصر اور محمود نے آپس میں جھگڑا کیا۔'' اِخْتَلَفَ حَارِثٌ وَ فَيْصَلٌ ''حارث اور فیصل نے آپس میں اختلاف کیا۔''	خُصُومَةٌ اِخْتِلَافٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

⑤	إِظْهَار	اِعْتَذَرَ ''اس نے عذر ظاہر کیا۔'' اِعْتَظَمَ ''اس نے عظمت کو ظاہر کیا۔''	عُذْرٌ عَظَمَةٌ
⑥	مُطَاوَعتِ فَعَّلَ	حَمَّلْتُهُ فَاحْتَمَلَ ''میں نے اس پر لادا تو وہ لد گیا۔''	حَمْلٌ
⑦	مُوَافقتِ مجرد	اِبْتَلَجَ بمعنی بَلَجَ ''وہ روشن ہوا/واضح ہوا۔''	بُلُوجٌ

خاصیّات باب استفعال

	خاصیات	مثالیں	ماخذ/مادہ
①	طلب	اِسْتَغْفَرَ زَيْدٌ ''زید نے مغفرت طلب کی۔'' اِسْتَفْهَمَ ''اس نے فہم طلب کیا۔''	مَغْفِرَةٌ فَهْمٌ
②	اِتِّخاذ	اِسْتَوْطَنَ بَاكِسْتَانَ ''اس نے پاکستان کو وطن بنایا۔''	وَطَنٌ
③	لِيَاقَت/ استحقاق	اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ ''کپڑا پیوند کے لائق ہوگیا۔''	رُقْعَةٌ
④	وِجْدَان	اِسْتَكْرَمْتُهُ ''میں نے اسے کریم پایا۔'' اِسْتَعْظَمْتُهُ ''میں نے اسے عظیم پایا۔''	كَرَمٌ عَظَمَةٌ
⑤	حِسْبَان	اِسْتَحْسَنْتُهُ ''میں نے اسے اچھا سمجھا۔''	حُسْنٌ
⑥	تَحَوُّل	اِسْتَحْجَرَ الطِّينُ ''گیلی مٹی پتھر ہوگئی۔'' اِسْتَأْسَدَ فُلَانٌ ''فلاں شیر بن گیا۔''	حَجَرٌ أَسَدٌ
⑦	قَصْر/ اِخْتِصَار الْحِكَايه	اِسْتَرْجَعَ ''اس نے اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ پڑھا۔''	قَالَ: إنا لله و إنا إليه راجعون
⑧	مُوَافَقتِ مُجَرَّد	اِسْتَقَرَّ بمعنی قَرَّ ''وہ ٹھہر گیا۔'' اِسْتَهْزَأَ بمعنی هَزَأَ ''اس نے استہزا کیا۔''	قَرَارٌ هُزْءٌ
⑨	مُوَافقتِ تَفَعُّل	اِسْتَعْظَمَ بمعنی تَعَظَّمَ ''اس نے تکبر کیا/ وہ مغرور ہوا۔''	عَظَمَةٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

		اِسْتَكْبَرَ بمعنی تَكَبَّرَ ''اس نے تکبر کیا۔''	كِبْرٌ
⑩	مُوَافَقتِ إِفْعَال	اِسْتَجَابَ بمعنی أَجَابَ ''اس نے قبول کیا۔''	جَوَابٌ
		اِسْتَيْقَنَ بمعنی أَيْقَنَ ''اس نے یقین کیا۔''	يَقِينٌ

خاصیات باب انفعال

	خاصیات	مثالیں	ماخذ/مادہ
①	لزوم (لازم ہونا) خواہ اس کی اصل لازم ہو یا متعدی	اول کی مثال: اِنْفَرَحَ ''وہ خوش ہوا'' اس کا مجرد فَرِحَ ''وہ خوش ہوا'' بھی لازم ہے، ثانی کی مثال: اِنْصَرَفَ ''وہ لوٹا/پھرا'' یہ لازم ہے اور اس کا مجرد صَرَفَ ''اس نے پھیرا'' متعدی ہے۔	فَرَحٌ صَرْفٌ
②	عِلَاج	فَطَرَ سے اِنْفَطَرَ ''وہ پھٹا''	فَطْرٌ
		كَسَرَ سے اِنْكَسَرَ ''وہ ٹوٹا''	كَسْرٌ
③	ثلاثی مجرد کی مُطَاوَعت	قَطَعْتُهٗ فَانْقَطَعَ ''میں نے اسے کاٹا تو وہ کٹ گیا''	قَطْعٌ
		كَسَرْتُهٗ فَانْكَسَرَ ''میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا''	كَسْرٌ
④	مُطَاوَعتِ فَعَّلَ	كَسَّرْتُهٗ فَانْكَسَرَ ''میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا''	كَسْرٌ
⑤	مُطَاوَعتِ أَفْعَلَ	أَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ ''میں نے دروازہ بند کیا تو وہ بند ہوگیا''	غَلْقٌ
		أَطْلَقْتُهٗ فَانْطَلَقَ ''میں نے اسے کھولا تو وہ کھل گیا''	طَلْقٌ

نوٹ ✧ لزوم و علاج بابِ انفعال کے ساتھ لازم ہے، اس باب کا کوئی فعل ان دو صفات سے خالی نہ ہوگا۔

✧ باب انفعال کی فاء کے مقابلے میں ''ل، م، ن، ر، و، ي'' (حروف یرملون) ثقل کی وجہ سے نہیں آتے۔ ان حروف میں مذکورہ خاصہ باب انفعال کے بجائے افتعال سے آتا ہے، مثلاً: رَفَعَ سے انفعال کے بجائے باب افتعال سے اِرْتَفَعَ آئے گا، مثلاً: رَفَعْتُهٗ فَارْتَفَعَ، لَوَيْتُهٗ فَالْتَوٰى، وَصَلْتُهٗ فَاتَّصَلَ، نَقَلْتُهٗ فَانْتَقَلَ، مَلَأْتُهٗ فَامْتَلَأَ وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

خاصیات باب افعلال وافعیلال

	خاصیات	مثالیں	ماخذ/مادہ
①	لُزُوم	اِحْمَرَّ، اِحْمَارَّ ''وہ سرخ ہوا۔''	حُمْرَةٌ
②	مُبَالغہ	اِحْمَرَّ، اِحْمَارَّ ''وہ بہت سرخ ہوا۔''	حُمْرَةٌ
③	لَون	اِصْفَرَّ، اِصْفَارَّ ''وہ زرد ہوا۔''	صُفْرَةٌ
④	عَیْب	اِحْوَلَّ، اِحْوَالَّ ''وہ بھینگا ہوا۔''	حَوَلٌ

خاصیات باب افعیعال

	خاصیات	مثالیں	ماخذ/مادہ
①	لُزوم	اِحْدَوْدَبَ ''وہ کبڑا ہوا۔''	حَدَبٌ
		اِعْشَوْشَبَ الْمَكَانُ ''جگہ تازہ گھاس والی ہوگئی۔''	عُشْبٌ
		اِغْدَوْدَنَ النَّبَاتُ ''نبات سرسبز وشاداب ہوگئی۔''	غَدَنٌ
②	تَعْدِیہ	اِحْلَوْلَيْتُ الشَّيْءَ ''میں نے چیز کو میٹھا پایا۔''	حُلْوٌ
		اِعْرَوْرَيْتُ الْفَرَسَ ''میں گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار ہوا۔''	عُرْيٌ
③	مُطاوَعتِ مجرَّد	ثَنَيْتُهٗ فَاثْنَوٰى ''میں نے اسے لپیٹا، پس وہ لپٹ گیا۔''	ثَنْيٌ
④	مُوَافقتِ استفعال	اِحْلَوْلَيْتُهٗ بمعنی اِسْتَحْلَيْتُهٗ ''میں نے اسے شیریں سمجھا۔''	حُلْوٌ

خاصیات باب افعوّال

	خاصیات	مثالیں	ماخذ/مادہ
①	اِقْتِضَاب/ مُقْتضب	اِجْلَوَّذَ ''وہ تیز رفتاری سے چلا۔''	ج ل ذ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

2	لُزُوم و مُبَالغہ	اِجْلَوَّذَ ''وہ تیز رفتاری سے چلا'' (یہ لازم ہے)	ج ل ذ
	قلت کے ساتھ تعدیہ	اِعْلَوَّطَ الْبَعِیرَ ''وہ اونٹ کی گردن سے لٹک کر اس پر سوار ہوا'' (یہ متعدی ہے)	ع ل ط

نوٹ اس باب کی بنا مقتضب ہے، مقتضب کے معنی ہیں کٹا ہوا (بریدہ) اصطلاح میں مقتضب ایسی بنا کو کہتے ہیں جس کا مادہ ثلاثی مجرد سے بطور فعل استعمال نہ ہو اور حروفِ الحاق اور ایسے حرف زائد سے خالی ہو جو کسی معنی کے لیے ہو، اسے مرتجل بھی کہتے ہیں۔

اقتضاب اور ابتدا میں فرق یہ ہے کہ اقتضاب کا مادہ ثلاثی مجرد سے بطور فعل استعمال نہیں ہوگا جبکہ ابتدا کے لیے یہ ضروری نہیں، اس کا مادہ استعمال ہوتا ہے لیکن جو معنی مجرد میں مقصود ہوتا ہے وہ مزید فیہ میں نہیں ہوتا، مثلاً: کَلَمَ (مجرد) کا معنی: زخمی کرنا اور تَکَلَّمَ (مزید فیہ) کا معنی: بات کرنا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:42

خاصیات ابواب رباعی مجرد ومزید فیہ

خاصیات باب فَعْلَلَه

	خاصیات	مثالیں	ماخذ
①	قَصْر	حَمْدَلَ ''اس نے الحمدللہ کہا۔''	قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
		بَسْمَلَ ''اس نے بسم اللہ پڑھی۔''	قَالَ: بسم اللّٰه الرحمن الرحيم
		حَوْقَلَ ''اس نے لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہا۔''	قَالَ: لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
②	اِلْبَاسِ مَاخذ	بَرْقَعْتُهٗ ''میں نے اسے برقع پہنایا۔''	بُرْقُعٌ
③	تَعَمُّل	زَعْفَرَالثَّوْبَ ''اس نے کپڑے کو زعفران سے رنگا۔''	زَعْفَرَانٌ
④	اِتِّخَاذ	قَنْطَرَ الْبِنَاءَ ''اس نے کمان نما پل جیسی عمارت بنائی۔''	قَنْطَرَةٌ

نوٹ یہ باب عام طور پر سالم اور مضاعف سے آتا ہے اور قلیل طور پر مہموز سے بھی آتا ہے۔

خاصیات باب تَفَعْلُل

	خاصیات	مثالیں	ماخذ/مادہ
①	تَلَبُّس	تَبَرْقَعَتْ زَيْنَبُ ''زینب نے برقع پہنا۔''	بُرْقُعٌ
②	تَحَوُّل	تَزَنْدَقَ ''وہ بے دین ہوگیا۔''	زَنْدَقَةٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

③	مُطَاوَعَتِ فَعْلَلَ	دَحْرَجْتُهُ فَتَدَحْرَجَ ''میں نے اسے لڑھکایا تو وہ لڑھک گیا۔''	دَحْرَجَةٌ

خاصیات باب اِفْعِنْلَال

	خاصیات	مثالیں	ماخذ/مادہ
①	لُزُوم	اِحْرَنْجَمَ الْقَوْمُ ''قوم جمع ہوئی۔''	حَرْجَمَةٌ
②	مُطَاوَعتِ فَعْلَلَ	ثَعْجَرْتُ الْمَاءَ فَانْثَعْجَرَ ''میں نے پانی گرایا تو وہ گر گیا۔''	ثَعْجَرَةٌ
③	اِقْتِضَاب	اِعْرَنْفَطَ ''وہ منقبض ہوا۔''	ع ر ف ط
④	مُبَالَغہ	اِسْحَنْفَرَ ''اس نے نہایت جلدی کی۔''	س ح ف ر

خاصیات باب اِفْعِلَّال

	خاصیات	مثالیں	ماخذ/مادہ
①	لُزُوم	اِقْشَعَرَّ ''اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔''	قُشَعْرِيرَةٌ
②	مُطَاوعتِ فَعْلَلَ	طَمْأَنْتُهُ فَاطْمَئَنَّ ''میں نے اُسے اطمینان دلایا تو وہ مطمئن ہو گیا۔''	طُمَأْنِينَةٌ
③	اِقْتِضَاب	اِشْرَأَبَّ ''اس نے جھانک کر دیکھا۔''	شُرَأْبِيَةٌ

سوالات و تدریبات

① اشتراک، اقتضاب،، صیرورت اور مطاوعت کی تعریف مع مثال بیان کریں۔

② باب تفعیل اور استفعال کی خاصیات بیان کریں۔

③ تکلف وتخیل اور اقتضاب وابتدا میں فرق بیان کریں۔

④ باب تفاعل، فعلله اور افعنلال میں کون کونسی خاصیات پائی جاتی ہیں؟

⑤ پڑھے گئے قواعد کی مدد سے خالی جگہیں پر کریں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

1 خوشی، غمی، رنگ اور جسمانی حلیے پر دلالت کرنے والے اکثر افعال باب ..... سے آتے ہیں۔

2 باب کَرُمَ یَکْرُمُ سے وہ افعال آتے ہیں جو .....اور ..... پر دلالت کریں۔

3 ثلاثی مجرد کے ابواب .....اور .....کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے۔

4 باب فَتَحَ یَفْتَحُ سے صرف وہ افعال آتے ہیں جن کا .....کلمہ..... ہو۔

6 مندرجہ ذیل جملوں میں ملون افعال میں کون سی خاصیت پائی جاتی ہے؟

1 نَوَّرَ الشَّجَرُ.

2 اِخْتَلَفَ حَارِثٌ وَ فَیْصَلٌ.

3 نَاوَلْتُهٗ کِتَابًا فَتَنَاوَلَ.

4 إِذَا أَصَابَتْکُمْ مُصِیبَةٌ فَاسْتَرْجِعُوا.

5 اِسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ.

6 عَلَیْکُمْ بِالْبَسْمَلَةِ قَبْلَ الْأَکْلِ وَالشُّرْبِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:43

تذکیر و تانیث

جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: 1 مذکر 2 مؤنث

اَلْمُذَكَّرُ: مَا خَلَا عَنْ عَلَامَاتِ التَّأْنِيثِ. ''مذکر وہ اسم ہے جس میں تانیث کی (لفظی یا تقدیری) علامت نہ ہو'' جیسے: رَجُلٌ، كِتَابٌ.

اَلْمُؤَنَّثُ: مَا فِيهِ عَلَامَةُ التَّأْنِيثِ لَفْظًا أَوْ تَقْدِيرًا. ''مؤنث وہ اسم ہے جس میں تانیث کی لفظی یا تقدیری علامت پائی جائے۔'' جیسے: اِمْرَأَةٌ، أَرْضٌ.

علاماتِ تانیث: علاماتِ تانیث تین ہیں:

1| **تائے تانیث مدورہ:** جس اسم کے آخر میں تائے تانیث مدورہ (ۃ) ہو وہ اسم مؤنث ہوتا ہے، خواہ اس کا استعمال مذکر کے لیے ہو، مثلاً: طَلْحَةُ.

یہ علامت اسمائے جامدہ اور صفات دونوں میں پائی جاتی ہے۔ اور قیاساً ہر صفت، یعنی اسم فاعل، صفت مشبہ اور اسم مفعول وغیرہ کے آخر میں لگا کر اسے مؤنث بنا دیا جاتا ہے، جیسے: ضَارِبٌ سے ضَارِبَةٌ، جَمِيلٌ سے جَمِيلَةٌ اور مَقْتُولٌ سے مَقْتُولَةٌ.

2| **أَلِفُ التَّأْنِيثِ الْمَقْصُورَةُ:** جس اسم کے آخر میں الف مقصورہ زائدہ برائے تانیث ہو وہ بھی مؤنث ہوتا ہے، جیسے: حُبْلٰى، صُغْرٰى. اسم تفضیل کی مؤنث الف مقصورہ لگانے سے بنتی ہے، جیسے: أَحْسَنُ سے حُسْنٰى.

3| **أَلِفُ التَّأْنِيثِ الْمَمْدُودَةُ:** جس اسم کے آخر میں الف ممدودہ برائے تانیث ہو وہ بھی مؤنث ہوتا ہے، جیسے: حَمْرَاءُ، صَحْرَاءُ.

جو أَفْعَلُ صفت مشبہ کا صیغہ ہو، اسم تفضیل نہ ہو اس کی مؤنث ہمیشہ الف ممدودہ لگانے سے بنتی ہے، جیسے: أَبْيَضُ سے بَيْضَاءُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

مؤنث کی اقسام: مؤنث کی دو اعتبار سے تقسیم ہوتی ہے: ✤علامتِ تانیث کے اعتبار سے ✤ذات کے اعتبار سے

✤علامت تانیث کے اعتبار سے مؤنث کی تین قسمیں ہیں:

1 مؤنث لفظی فقط: وہ مؤنث جو تانیث کی ظاہری علامت پر مشتمل ہو، لیکن اس کا مدلول مذکر ہو، جیسے: حَمْزَةُ، أُسَامَةُ، زَكَرِيَّاءُ (مردوں کے نام)

2 مؤنث معنوی فقط: وہ مؤنث جو ظاہری علامتِ تانیث سے خالی ہو، جیسے: زَيْنَبُ، سُعَادُ (مؤنث اعلام) وغیرہ اور عَيْنٌ، رِجْلٌ، بِئْرٌ وغیرہ۔

اس کی شناخت کے تین طریقے ہیں:

① اس کی طرف لوٹنے والی ضمیر مؤنث ہو، جیسے: اَلْأَرْضَ زَرَعْتُهَا، وَالْعَيْنَ كَحَلْتُهَا.

② اس کی صفت مؤنث آئے، جیسے: يَدٌ رَحِيمَةٌ، عَيْنٌ جَارِيَةٌ.

③ اس کی تصغیر بناتے وقت ''ۃ'' آئے، جیسے: أُذُنٌ سے أُذَيْنَةٌ، عَيْنٌ سے عُيَيْنَةٌ.

3 مؤنث لفظی ومعنوی: وہ مؤنث جس میں تانیث کی ظاہری علامت بھی ہو اور اس کا مدلول بھی مؤنث ہو، جیسے: فَاطِمَةُ، عَائِشَةُ، سُعْدٰى، حَسْنَاءُ، نَحْلَةُ، حَيْفَاءُ (مؤنث اعلام) اور أَسَدَةٌ، شَجَرَةٌ، دُنْيَا (غیر اعلام)

✤ذات کے اعتبار سے مؤنث کی دو قسمیں ہیں:

1 مؤنث حقیقی: وہ مؤنث جس میں توالد اور تناسل کی صلاحیت ہو، جیسے: اِمْرَأَةٌ، نَاقَةٌ، عُصْفُورَةٌ.

2 مؤنث غیر حقیقی یا مجازی: وہ مؤنث جس میں توالد وتناسل کی صلاحیت نہ ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

|1| مؤنث مجازی لفظی: وہ مؤنث جس میں تانیث کی ظاہری علامت موجود ہو، جیسے: وَرَقَةٌ، سَفِينَةٌ وغیرہ۔

|2| مؤنث مجازی تقدیری: وہ مؤنث جس میں تانیث کی علامت ظاہراً نہ ہو بلکہ تقدیراً (ملحوظ) ہو، جیسے: دَارٌ، شَمْسٌ وغیرہ، اسے مؤنث سماعی بھی کہتے ہیں۔

مؤنث کی دیگر اقسام: مؤنث کی یہ پانچ اقسام کبھی ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہو جاتی ہیں، پھر اسے وہ نام دیا جاتا ہے جو دونوں انواع کو شامل ہو، جیسے:

مؤنث حقیقی لفظی: وہ مؤنث جس میں توالد وتناسل کی صلاحیت ہو اور اس میں علامتِ تانیث بھی ہو، جیسے: اِمْرَأَةٌ، فَاطِمَةُ، سُعْدٰى وغیرہ۔

مؤنث حقیقی معنوی: وہ مؤنث جس میں توالد وتناسل کی صلاحیت ہو لیکن اس میں تانیث کی ظاہری علامت نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

ہو، جیسے: زَیْنَبُ، ھِنْدٌ (عورت کا نام) أُمٌّ.

مؤنث مجازی لفظی: وہ مؤنث جس میں توالد و تناسل کی صلاحیت نہیں ہوتی لیکن اس میں تانیث کی ظاہری علامت ہوتی ہے، جیسے: طَاوِلَةٌ، وَرَقَةٌ، سَفِینَةٌ.

مؤنث مجازی معنوی: وہ مؤنث جس میں توالد و تناسل کی صلاحیت نہیں ہوتی اور نہ اس میں تانیث کی ظاہری علامت ہی ہوتی ہے، جیسے: أَرْضٌ، رِجْلٌ، عَیْنٌ، دَارٌ، شَمْسٌ.

مؤنث سماعی کی شناخت

مؤنث سماعی کی شناخت کے لیے کوئی قاعدہ کلیہ مقرر نہیں ہے، اس کا تعلق عرب سے سماع پر ہے اور اس کا پتہ کتبِ لغت سے لگتا ہے۔ البتہ بعض ایسے ضوابط اور اصول ہیں جن کے ذریعے سے اس کے بارے میں کچھ علم حاصل ہو جاتا ہے، وہ اصول درج ذیل ہیں:

1| جسم کے جفت اعضاء مؤنث استعمال ہوتے ہیں، مثلاً: أُذُنٌ ''کان'' عَیْنٌ ''آنکھ'' ذِرَاعٌ ''ہاتھ (کہنی تک)'' البتہ صُدْغٌ ''کنپٹی'' خَدٌّ ''گال'' عَاتِقٌ ''کاندھا'' حَاجِبٌ ''ابرو'' مذکر ہیں۔

2| شراب کے نام مؤنث استعمال ہوتے ہیں، مثلاً: خَمْرٌ، خُرْطُومٌ، طِلَاءٌ.

3| ہوا کے نام مؤنث استعمال ہوتے ہیں، مثلاً: رِیحٌ، صَرْصَرٌ.

4| دوزخ کے نام جَحِیمٌ کے سوا باقی تمام مؤنث استعمال ہوتے ہیں، مثلاً: جَهَنَّمُ، سَقَرُ. جبکہ جَحِیمٌ مذکر و مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

5| جمع مذکر سالم کے علاوہ تمام جمعیں، مثلاً: رِجَالٌ، کُتُبٌ، مُسْلِمَاتٌ.

6| بعض حیوانوں کے نام، مثلاً: أَرْنَبٌ ''خرگوش'' عُقَابٌ ''باز''

بعض ایسے اسماء بھی ہیں جن میں تذکیر و تانیث دونوں جائز ہیں، وہ درج ذیل ہیں:

① جگہوں، ملکوں اور شہروں کے نام مَوْضِعٌ کی تاویل میں مذکر اور بُقْعَةٌ کی تاویل میں مؤنث استعمال ہوتے ہیں۔

② حروفِ تہجی (ا، ب، ت، ث .....تا آخر) اور حروفِ عاملہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

③ اسمِ جمع، مثلاً: رَهْطٌ.

مندرجہ ذیل اسماء بھی مذکر ومؤنث دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں:

لفظ	معنی	لفظ	معنی		معنی
اَلْمُوسٰی	استرا	اَلدَّلْوُ	ڈول	اَلْاَضْحٰی	عیدالاضحیٰ
اَلسِّکِّیْنُ	چھری	اَلسَّبِیلُ	راستہ	اَلطَّرِیقُ	راستہ
اَلسُّوقُ	بازار	اَللِّسَانُ	زبان	اَلْعَسَلُ	شہد
اَلْقَلِیبُ	کنواں	اَلسِّلَاحُ	اسلحہ	اَلْمَتْنُ	کمر
اَلْکُرَاعُ	پنڈلی کی ہڈی	اَلْحَالُ	حالت	اَلصَّاعُ	غلہ ناپنے کا آلہ/اٹوپا
اَلْإِزَارُ	تہبند	اَلسَّرَاوِیلُ	پاجامہ	اَلْعُرْسُ	شادی
اَلْعُنُقُ	گردن	اَلْفِهْرُ	پتھر	اَلسِّلْمُ	صلح/امن

سوالات و تدریبات

① جنس کے اعتبار سے اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟ بیان کریں، نیز مؤنث کی علامات مع مثال لکھیں۔

② مؤنث کی اقسام مع امثلہ بیان کریں۔

③ مؤنث سماعی کی شناخت کے اصول تحریر کریں۔

④ مؤنث حقیقی اور لفظی میں فرق بیان کریں۔

⑤ درج ذیل کلمات میں تانیث کی کون سی علامت پائی جاتی ہے؟

صَحْرَاءُ ..... غُرْفَةٌ ..... بُشْرٰی..... بَیْضَاءُ ..... حُسْنٰی ..... قَلَنْسُوَةٌ.

⑥ مندرجہ ذیل کلمات میں تانیث کی قسم بتائیں:

عُصْفُورَةٌ ..... عَیْنٌ ..... طَلْحَةُ ..... أَرْضٌ ..... خَدِیجَةُ .....دَارٌ.

⑦ دس ایسے اسماء بیان کریں جو مذکر ومؤنث دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:44

مفرد، تثنیہ، جمع

عدد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں: 1 مفرد 2 تثنیہ 3 جمع

اَلْمُفْرَدُ: هُوَ اسْمٌ يَدُلُّ عَلٰى وَاحِدٍ. ''مفرد وہ اسم ہے جو ایک فرد پر دلالت کرے۔'' جیسے: رَجُلٌ، اِمْرَأَةٌ.

اَلتَّثْنِيَةُ: هُوَ اسْمٌ يَدُلُّ عَلَى اثْنَيْنِ بِسَبَبِ زِيَادَةٍ مُعَيَّنَةٍ فِي آخِرِ مُفْرَدِهٖ. ''تثنیہ وہ اسم ہے جو مفرد کے آخر میں ایک معین اضافے کی وجہ سے دو افراد پر دلالت کرے۔'' جیسے: رَجُلَانِ، اِمْرَأَتَانِ.

تثنیہ بنانے کا طریقہ: حالتِ رفعی میں مفرد کے آخر میں الف ماقبل مفتوح اور نون مکسور (ـَانِ) اور حالتِ نصبی و جری میں اس کے آخر میں یائے ساکن ماقبل مفتوح اور نون مکسور (ـَينِ) لگانے سے تثنیہ بنتا ہے، جیسے: رَجُلٌ سے رَجُلَانِ، رَجُلَيْنِ.

اسم صحیح یا جاری مجریٰ صحیح[1] سے تثنیہ بناتے ہوئے مفرد کے صیغے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، صرف آخر میں اضافہ ہوتا ہے۔ لیکن اگر اسم مقصور، منقوص یا ممدود ہو تو تثنیہ بناتے ہوئے مفرد میں تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ ذیل میں ہر ایک کی تبدیلی کو الگ الگ بیان کیا جاتا ہے:

اسم مقصور: ① اگر اسم مقصور تین حرفی ہو اور الف مقصورہ ''و'' یا ''ي'' سے بدلا ہوا ہو تو تثنیہ بناتے وقت ''و'' اور ''ي'' لوٹ آتے ہیں، جیسے: عَصًا سے عَصَوَانِ اور فَتًى سے فَتَيَانِ.

② اگر اسم تین حرفی سے زائد ہو تو ''و'' اور ''ي'' دونوں کو عموماً ''ي'' سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: مُصْطَفٰى (مادہ صَفْوٌ) سے مُصْطَفَيَانِ، مُجْتَبٰى (مادہ جَبْيٌ) سے مُجْتَبَيَانِ اور حُبْلٰى سے حُبْلَيَانِ (حُبْلٰى میں الف علامتِ تانیث ہے۔)

اسم منقوص: ① اگر اسم منقوص مفرد میں ''ي'' موجود ہو تو تثنیہ بناتے وقت وہ ''ي'' باقی رہتی ہے، جیسے:

[1] جس کے آخر میں ''و/ي'' ہو اور ان کا ماقبل ساکن ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْقَاضِي سے اَلْقَاضِيَانِ اور اَلدَّاعِي سے اَلدَّاعِيَانِ.

② اگر اسم منقوص مفرد میں ''ي'' حذف ہو چکی ہو تو تثنیہ بناتے وقت ''ي'' واپس آجاتی ہے، جیسے: سَاعٍ سے سَاعِيَانِ اور رَامٍ سے رَامِيَانِ.

اسم ممدود: ① اگر اسم ممدود کا ہمزہ اصلی ہو تو تثنیہ میں باقی رہتا ہے، جیسے: قُرَّاءٌ ''عبادت گزار'' سے قُرَّاءَانِ.

② اگر ہمزہ اصلی نہ ہو بلکہ تانیث کی علامت کے طور پر ہو تو ہمزہ کو ''و'' سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوَانِ.

③ اگر ہمزہ اصل سے بدلا ہو تو تصحیح (ہمزہ کو قائم رکھنا) بھی درست ہے اور ''و'' سے بدلنا بھی درست ہے، خواہ وہ ہمزہ ''و'' سے بدلا ہو یا ''ي'' سے لیکن تصحیح زیادہ راجح ہے، جیسے: كِسَاءٌ سے كِسَاءَانِ/ كِسَاوَانِ، بَنَّاءٌ سے بَنَّاءَانِ/ بَنَّاوَانِ.

اَلْجَمْعُ: هُوَ اسْمٌ يَدُلُّ عَلٰى أَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْنِ بِسَبَبِ تَغَيُّرٍ فِي مُفْرَدِهِ أَوْ بِسَبَبِ زِيَادَةٍ مُعَيَّنَةٍ فِي آخِرِ مُفْرَدِهِ. ''جمع وہ اسم ہے جو مفرد میں (لفظی یا تقدیری) تبدیلی یا اس کے آخر میں ایک معین اضافے کی وجہ سے دو سے زائد افراد پر دلالت کرے۔''

اس کی دو قسمیں ہیں: |1| جمع سالم |2| جمع مکسر

اَلْجَمْعُ السَّالِمُ: هُوَ مَا يَدُلُّ عَلٰى أَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْنِ بِسَبَبِ زِيَادَةٍ مُعَيَّنَةٍ فِي آخِرِ مُفْرَدِهِ. ''جمع سالم وہ اسم ہے جو اپنے آخر میں ایک معین اضافے کی وجہ سے دو سے زیادہ افراد پر دلالت کرے۔''

اس کی نشانی یہ ہے کہ اس میں واحد کی بنا قائم رہتی ہے، جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُونَ اور مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ.

جمع سالم کی پھر دو قسمیں ہیں: ① جمع مذکر سالم ② جمع مؤنث سالم بالجمع بالألف والتاء الزائدتين.

جمع مذکر سالم بنانے کا طریقہ: حالت رفعی میں واحد کے آخر میں واؤ ساکن ماقبل مضموم اور نون مفتوح (ـُونَ) اور حالتِ نصبی وجری میں یائے ساکن ماقبل مکسور اور نون مفتوح (ـِينَ) لگانے سے بنتی ہے، مثلاً: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُونَ، مُسْلِمِينَ.

اسم صحیح سے جمع مذکر سالم بناتے ہوئے مفرد کے صیغے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، صرف آخر میں اضافہ ہوتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

ہے۔لیکن اگر اسم مقصور، منقوص یا ممدود سے جمع مذکر سالم بنائی جائے تو مفرد کے صیغے میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں، ذیل میں ہر ایک کی تبدیلی کو الگ الگ ذکر کیا جاتا ہے:

اسم مقصور: جمع مذکر سالم بناتے ہوئے اسم مقصور کا ''ا'' حذف ہو جاتا ہے اور ''و، ي'' سے پہلے فتحہ باقی رہتا ہے، جیسے: أَعْلٰى سے أَعْلَوْنَ، أَعْلَيْنَ اور أَدْنٰى سے أَدْنَوْنَ، أَدْنَيْنَ.

اسم منقوص: اگر اسم منقوص کی ''ي'' موجود ہو تو جمع مذکر سالم بناتے ہوئے وہ حذف ہو جاتی ہے، رفعی حالت ہو تو اس کے ماقبل کو ضمہ اور نصبی یا جری حالت ہو تو ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں، جیسے: اَلدَّاعِي سے اَلدَّاعُونَ، اَلدَّاعِينَ اور اَلرَّاضِي سے اَلرَّاضُونَ، اَلرَّاضِينَ.

اسم ممدود: ① اسم ممدود کا ہمزہ اگر اصلی ہو تو جمع مذکر سالم بناتے ہوئے باقی رہتا ہے، جیسے: قُرَّاءٌ سے قُرَّاءُونَ.

② اگر اسم ممدود کا ہمزہ برائے تانیث ہو لیکن وہ کسی مذکر کا نام رکھ دیا جائے تو جمع سالم بناتے ہوئے ہمزہ ''و'' سے بدل جاتا ہے، جیسے: زَكَرِيَّاءُ سے زَكَرِيَّاوُونَ.

③ اگر اسم ممدود کا ہمزہ ''واي'' سے بدلا ہوا ہو تو ہمزہ کو باقی رکھنا بھی جائز ہے اور ''و'' سے بدل دینا بھی، جیسے: بَنَّاءٌ [1] سے بَنَّاءُون/ بَنَّاوُون اور عَدَّاءٌ [2] سے عَدَّاءُونَ/عَدَّاوُونَ.

جمع مؤنث سالم بنانے کا طریقہ: جمع مؤنث سالم واحد کے آخر میں ''ـَات'' لگانے سے بنتی ہے، مثلاً: مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ.

فائدہ جمع سالم بناتے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا ضروری ہے:

|1| اگر مذکر، عاقل کا عَلَم یا صفت ہو تو جمع ''ـُونَ'' سے آتی ہے، مثلاً: زَيْدٌ سے اَلزَّيْدُونَ اور قَاتِلٌ سے قَاتِلُونَ. لہٰذا رَجُلٌ کی جمع رَجُلُونَ نہیں آئے گی کیونکہ یہ عَلَم نہیں اور نَاهِقٌ کی جمع نَاهِقُونَ نہیں آئے گی کیونکہ یہ عاقل کی صفت نہیں۔

سَنَةٌ کی جمع سِنُونَ اور أَرْضٌ کی جمع أَرَضُونَ حقیقی جمع نہیں ہیں۔

|2| اگر مؤنث، عاقل کا عَلَم یا مؤنث عاقل یا کسی غیر عاقل کی صفت ہو تو جمع ''ـَات'' سے آتی ہے، مثلاً: هِنْدٌ سے هِنْدَاتٌ، قَاتِلَةٌ سے قَاتِلَاتٌ، صَافِنٌ [3] سے صَافِنَاتٌ.

[1] اصل میں بَنَّايٌ تھا بمعنی ''معمار'' [2] اصل میں تھا: عَدَّاوٌ ''تیز دوڑنے والا'' [3] وہ گھوڑا جو تین ٹانگوں اور چوتھی ٹانگ کے صرف کھر پر کھڑا ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:45

جمع مکسر کا بیان

اَلْجَمْعُ الْمُكَسَّرُ: هُوَ مَا يَدُلُّ عَلٰى أَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْنِ بِسَبَبِ تَغَيُّرٍ يَطْرَأُ عَلٰى مُفْرَدِهٖ عِنْدَ الْجَمْعِ. ''جمع مکسر وہ اسم ہے جو جمع بناتے ہوئے اپنے مفرد پر طاری ہونے والی تبدیلی کی وجہ سے دو سے زیادہ افراد پر دلالت کرے۔''

اس کی نشانی یہ ہے کہ اس میں واحد کی بنا (شکل وصورت) حروف وحرکات کے اعتبار سے یا صرف حرکات کے اعتبار سے ٹوٹ جاتی ہے، جیسے: رَجُلٌ سے رِجَالٌ اور خَشَبٌ ''لکڑی'' سے خُشُبٌ ''لکڑیاں''۔

جمع مکسر کی دو قسمیں ہیں: 1 جمع قلت 2 جمع کثرت

جَمْعُ الْقِلَّةِ: هُوَ مَا يَدُلُّ عَلٰى عَدَدٍ مُحَدَّدٍ لَا يَقِلُّ عَنْ ثَلَاثَةٍ وَلَا يَزِيدُ عَلٰى عَشَرَةٍ. ''جمع قلت وہ جمع ہے جو ایسے متعین عدد پر دلالت کرے جو تین سے کم اور دس سے زیادہ نہ ہو'' یعنی اس کا اطلاق تین سے دس تک ہوتا ہے۔

جمع قلت کے اوزان: جمع قلت کے چار وزن ہیں:

	وزنِ جمع	وزنِ مفرد	مثالِ جمع	مثالِ مفرد	معنی
①	أَفْعُلٌ	فَعْلٌ	أَبْحُرٌ	بَحْرٌ	سمندر
②	أَفْعَالٌ[1]	فَعْلٌ[2]	أَمْوَاتٌ، أَبْيَاتٌ	مَوْتٌ، بَيْتٌ	موت، گھر
	//	فُعْلٌ	أَصْلَابٌ	صُلْبٌ	سخت/فقار الظهر ریڑھ کی ہڈی کے مہرے (مجازاً کمر پر بھی بولا جاتا ہے)

[1] بعض اوزانِ جمع کے، وزنِ مفرد کثیر ہیں انھیں بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ [2] یہ وزن اکثر اجوف سے آتا ہے، خواہ اسم ہو یا صفت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

	//	فِعْلٌ	أَجْسَامٌ	جِسْمٌ	جسم
	//	فَعَلٌ	أَسْبَابٌ	سَبَبٌ	سبب/رسی
	//	فُعُلٌ	أَعْنَاقٌ	عُنُقٌ	گردن
	//	فَعُولٌ	أَعْدَاءٌ	عَدُوٌّ	دشمن
	//	فِعَلٌ (اسم)	أَضْلَاعٌ	ضِلَعٌ	پسلی
	//	فَعِيلٌ (صفت)	أَيْتَامٌ	يَتِيمٌ	یتیم
3	فِعْلَةٌ	فَعِيلٌ	صِبْيَةٌ	صَبِيٌّ	بچہ
	//	فَعَلٌ	فِتْيَةٌ	فَتًى	نوجوان
	//	فُعَالٌ	غِلْمَةٌ	غُلَامٌ	لڑکا
4	أَفْعِلَةٌ	فَعَالٌ	أَطْعِمَةٌ، أَدْوِيَةٌ	طَعَامٌ، دَوَاءٌ	کھانا/ہر وہ چیز جو کھائی جائے اور اس پر جسم کی بقا کا مدار ہو، دوا
	//	فِعَالٌ	أَكْسِيَةٌ	كِسَاءٌ	اوڑھنے کی چادر/لباس

ملحوظہ وزن أَفْعِلَةٌ اکثر اسم مذکر چار حرفی کی جمع کے لیے آتا ہے جبکہ اس کا تیسرا حرف مدّہ ہو، جیسے: طَعَامٌ سے أَطْعِمَةٌ، رَغِيفٌ سے أَرْغِفَةٌ، دَوَاءٌ سے أَدْوِيَةٌ، غِذَاءٌ سے أَغْذِيَةٌ. مضاعف سے صفت کی جمع قلت بھی اسی وزن پر آتی ہے، مثلاً: حَبِيبٌ سے أَحِبَّةٌ.

جَمْعُ الْكَثْرَةِ: هُوَ مَا يَدُلُّ عَلٰى عَدَدٍ يَزِيدُ عَلٰى اثْنَيْنِ إِلٰى مَا لَا نِهَايَةَ لَهُ. ''جمع کثرت وہ جمع ہے جو دو سے زائد (تین) سے لے کر لا متناہی عدد پر دلالت کرے۔''

تنبیہ: ✧ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مفرد کے لیے جمع تکسیر کا صرف ایک وزن ہوتا ہے، جیسے: أَفْئِدَةٌ، أَرْجُلٌ، أَعْنَاقٌ. اس صورت میں قرائن کو دیکھتے ہوئے اس سے قلت یا کثرت کا معنی مراد لیا جاتا ہے۔

✧ کبھی جمع قلت، جمع کثرت کے معنی میں اور جمع کثرت، جمع قلت کے معنی میں استعمال ہوتی ہے، جیسے: ﴿ اَلَمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴾ (الفیل 1:105) ''کیا تو نے نہیں دیکھا تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کس طرح کیا؟'' اور ﴿ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ﴾ (البقرة 228:2).

جمع کثرت کے اوزان: جمع کثرت کے اوزان بے شمار ہیں اور سماع پر منحصر ہیں۔ ان میں سے مشہور اوزان اپنی شرائط کے ساتھ مندرجہ ذیل ہیں:

	وزنِ جمع	وزنِ مفرد	شرائط	مثالِ جمع	مثالِ مفرد	معنی
1	فُعْلٌ	أَفْعَلُ فَعْلَاءُ	صفت مشبہ ہو	بُكْمٌ	أَبْكَمُ بَكْمَاءُ	گونگا گونگی
2	فُعُلٌ	فِعَالٌ	مضاعف نہ ہو	عُمُدٌ كُتُبٌ	عِمَادٌ كِتَابٌ	ستون کتاب
	//	فَعِيلٌ	اسم ہو یا صفت بمعنی فاعل ہو	رُغُفٌ بُرُدٌ نُذُرٌ	رَغِيفٌ بَرِيدٌ نَذِيرٌ	روٹی محدود مسافت (12 میل)/ ڈاک ڈرانے والا
	//	فَعُولٌ	اسم ہو یا صفت بمعنی فاعل ہو	عُمُدٌ قُلُصٌ صُبُرٌ	عَمُودٌ قَلُوصٌ صَبُورٌ	ستون نوجوان قوی اونٹنی صابر
3	فُعَلٌ	فَعْلَةٌ	اسم اجوف ہو	نُوَبٌ	نَوْبَةٌ	باری
	//	فُعْلَةٌ	اسم ہو	غُرَفٌ حُجَجٌ	غُرْفَةٌ حُجَّةٌ	کمرہ/ بالاخانہ دلیل
	//	فُعْلٰى	مؤنث اسم تفضیل ہو	نُصَرٌ	نُصْرٰى	زیادہ مدد کرنے والی
	//	فُعْلَةٌ	اسم ہو	جُمَعٌ	جُمُعَةٌ	جمعہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

	وزنِ جمع	وزنِ مفرد	شرائط	مثالِ جمع	مثالِ مفرد	معنی
4	فِعَلٌ	فَعْلَةٌ	اسم ہو	بِدَرٌ فِرَقٌ بِدَعٌ	بَدْرَةٌ فِرْقَةٌ بِدْعَةٌ	دس ہزار درہم کی تھیلی / مال والی تھیلی، گروہ بدعت
5	فَعَلَةٌ	فَاعِلٌ	مذکر عاقل کی صفت ہو اور صحیح اللام ہو	طَلَبَةٌ كَمَلَةٌ كَتَبَةٌ	طَالِبٌ كَامِلٌ كَاتِبٌ	طلب کرنے والا / طالب علم کامل لکھنے والا
6	فُعَلَةٌ	فَاعِلٌ	مذکر عاقل کی صفت ہو اور ناقص ہو	قُضَاةٌ دُعَاةٌ رُمَاةٌ [1]	قَاضٍ دَاعٍ رَامٍ	قاضی دعوت دینے والا پھینکنے والا
7	فِعَلَةٌ	فُعْلٌ فِعْلٌ	اسم صحیح اللام ہو، اس اسم کی اس وزن پر جمع کم ہی آتی ہے	قِرَطَةٌ كِوَزَةٌ قِرَدَةٌ	قُرْطٌ كُوزٌ قِرْدٌ	بالی ڈنڈی دار پیالہ / مگ بندر
8	فُعَّلٌ	فَاعِلٌ / فَاعِلَةٌ	صفت ہو، صحیح اللام ہو	نُوَّمٌ قُعَّدٌ	نَائِمٌ / نَائِمَةٌ قَاعِدٌ / قَاعِدَةٌ	سونے والا / سونے والی بیٹھنے والا / بیٹھنے والی
9	فُعَّالٌ	فَاعِلٌ	مذکر عاقل کی صفت ہو اور غیر ناقص ہو	جُهَّالٌ قُرَّاءٌ	جَاهِلٌ قَارِئٌ	جاہل قاری / پڑھنے والا
10	فِعَالٌ	فَعْلٌ فَعْلَةٌ	مثال یائی اور اجوف یائی نہ ہو	زِنَادٌ كِعَابٌ قِصَاعٌ	زَنْدٌ كَعْبٌ قَصْعَةٌ	ہاتھ کا گٹ ٹخنہ پیالہ

[1] قُضَاةٌ، دُعَاةٌ، رُمَاةٌ اصل میں قُضَيَةٌ، دُعَوَةٌ، رُمَيَةٌ تھے، تعلیل کے بعد اس طرح ہوئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

	وزنِ جمع	وزنِ مفرد	شرائط	مثالِ جمع	مثالِ مفرد	معنی
	//	فَعَلٌ	اسم ہو یا صفت لیکن مضاعف اور ناقص نہ ہو	جِبَالٌ جِمَالٌ حِسَانٌ	جَبَلٌ جَمَلٌ حَسَنٌ	پہاڑ اونٹ اچھا/خوبصورت
	//	فَعَلَةٌ	اسم ہو، مضاعف اور ناقص نہ ہو	قِصَاعٌ رِقَابٌ	قَصَعَةٌ رَقَبَةٌ	پیالہ گردن
	//	فَعِيلٌ فَعِيلَةٌ	صفت بمعنی فاعل ہو اور غیر ناقص ہو	كِرَامٌ	كَرِيمٌ كَرِيمَةٌ	معزز مرد معزز عورت
	//	فَعْلٰى	فَعْلَانُ کی مؤنث ہو	عِطَاشٌ	عَطْشٰى	پیاسی عورت
11	فُعُولٌ	فَعْلٌ	اجوف واوی نہ ہو	فُلُوسٌ، حُمُولٌ عُيُونٌ، عُلُومٌ قُرُوءٌ	فَلْسٌ، حِمْلٌ عَيْنٌ، عِلْمٌ قُرْءٌ	پیسہ، بوجھ آنکھ، علم حیض/طہر
	//	فَعَلٌ	معتل نہ ہو	ذُكُورٌ، أُسُودٌ	ذَكَرٌ، أَسَدٌ	نر، شیر
12	فُعْلَانٌ	فَعْلٌ	اسم ہو	ظُهْرَانٌ	ظَهْرٌ	پشت
	//	فَعَلٌ	اسم ہو	حُمْلَانٌ بُلْدَانٌ	حَمَلٌ بَلَدٌ	بکری کا بچہ/آسمان کا ایک برج ملک/علاقہ
	//	فَعِيلٌ	غیر صفت ہو	رُغْفَانٌ	رَغِيفٌ	آٹے کی ٹکیہ/روٹی
	//	فَاعِلٌ	صفت ہو	رُكْبَانٌ	رَاكِبٌ	سوار
	//	أَفْعَلُ	صفت ہو	حُمْرَانٌ	أَحْمَرُ	سرخ
	//	فُعَالٌ	صفت ہو	شُجْعَانٌ	شُجَاعٌ	بہادر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

	وزنِ جمع	وزنِ مفرد	شرائط	مثالِ جمع	مثالِ مفرد	معنی
13	فِعْلَانٌ	فَعِيلٌ	صفت ہو	سِرْعَانٌ	سَرِيعٌ	تیز/جلد باز
	//	فُعَالٌ	صفت ہو	شِجْعَانٌ	شُجَاعٌ	بہادر
	//	فُعَلٌ	اسم ہو	صِرْدَانٌ	صُرَدٌ	ایک شکاری پرندہ (لٹورا)
	//	فَعَلٌ	اجوف ہو	تِيجَانٌ	تَاجٌ(تَوَجٌ)	تاج
	//	فُعْلٌ	//	عِيدَانٌ	عُودٌ	لکڑی
14	فَعْلٰى	فَعِيلٌ	بمعنی اسم مفعول ہو	قَتْلٰى جَرْحٰى	قَتِيلٌ جَرِيحٌ	مقتول زخمی
	//	فَعِلَانٌ	اسم ہو	ظَرْبٰى	ظَرِبَانٌ	بلی کی طرح کا ایک بدبودار جانور
15	فُعَلَاءُ	فَعَالٌ	مذکر عاقل کی صفت ہو	جُبَنَاءُ	جَبَانٌ	بزدل
	//	فَعِيلٌ	مذکر عاقل کی صفت ہو، مضاعف اور ناقص نہ ہو	شُرَفَاءُ	شَرِيفٌ	معزز
	//	فَاعِلٌ	صفت ہو	شُعَرَاءُ	شَاعِرٌ	شاعر
16	أَفْعِلَاءُ	فَعِيلٌ	عاقل کی صفت ہو اور ناقص یا مضاعف ہو [1]	أَغْنِيَاءُ أَحِبَّاءُ	غَنِيٌّ حَبِيبٌ	دولت مند محبت کرنے والا
17	فُعَالٰى	فَعِيلٌ	صفت ہو	أُسَارٰى	أَسِيرٌ	قیدی
	//	فَعْلَانُ	صفت ہو	سُكَارٰى	سَكْرَانُ	مدہوش (جو نشے میں ہو)

[1] قلیل طور پر غیر مضاعف اور غیر ناقص سے بھی اس وزن پر آتا ہے، جیسے: صَدِيقٌ کی جمع أَصْدِقَاءُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سوالات و تدریبات

1. تثنیہ کی تعریف مع مثال لکھیں، نیز تثنیہ بنانے کا طریقہ تحریر کریں۔
2. اگر مفرد اسم مقصور، منقوص یا ممدود ہو تو تثنیہ بناتے ہوئے اس میں کیا تبدیلیاں آتی ہیں؟ بیان کریں۔
3. مندرجہ ذیل کی تعریف مع مثال ذکر کریں:

   جمع .....جمع مکسر .....جمع سالم
4. جمع سالم کی قسمیں اور ان کے بنانے کا طریقہ بیان کریں۔
5. جمع سالم بناتے ہوئے اسم مقصور، منقوص اور ممدود میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں، انھیں بیان کریں۔
6. جمع سالم بناتے ہوئے کن امور کو مدِ نظر رکھا جاتا ہے؟
7. جمع قلت کی تعریف کریں اور اس کے اوزان مع مثال بیان کریں۔
8. جمع کثرت کی تعریف کریں اور اس کے اوزان مع مثال لکھیں۔
9. درج ذیل تثنیہ وجمع کا مفرد بتائیں، نیز جمع کی قسم (قلت، کثرت، سالم، مکسر) بھی بتائیں:

   أُسَارٰی ..... أَوْلِيَاءُ ..... عُودَانِ ..... أَعْيَادٌ ..... سَاعُونَ ..... فِرَقٌ

   بِدَعٌ ..... رَامِيَانِ ..... كَمَلَةٌ ..... بُكْمٌ ..... صَفْرَاوَانِ.
10. درج ذیل مفرد اسماء سے تثنیہ وجمع بنائیں:

    سَكْرَانُ ..... حَبِيبٌ ..... أَسَدٌ ..... فَلْسٌ ..... رَقَبَةٌ ..... حَسَنٌ

    كَعْبٌ ..... كَاتِبٌ ..... قَاضٍ ..... عِنَبٌ ..... حُرٌّ ..... حُجَّةٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:46

جمع منتہی الجموع کا بیان

جمع منتہی الجموع: وہ جمع جس کے الف تکسیر کے بعد دو حرف ہوں یا ایسے تین حرف ہوں جن کا درمیانی حرف ساکن ہو، جیسے: دَرَاهِمُ، دَنَانِيرُ.

جمع منتہی الجموع کے انیس اوزان ہیں جو کہ سارے کے سارے مزید فیہ کے لیے ہیں، ان میں سے رباعی اور خماسی کے لیے دو وزن: فَعَالِلُ اور فَعَالِيلُ ہیں۔

ذیل میں چند مشہور اوزان لکھے جاتے ہیں:

	وزنِ جمع	شرائط	مثال	مفرد	معنی
①	فَعَالِلُ	اسم رباعی مجرد،	دَرَاهِمُ	دِرْهَمٌ	چاندی کا سکہ
		رباعی مزید فیہ،	غَضَافِرُ	غَضَنْفَرٌ	شیر
		خماسی مجرد، خماسی مزید فیہ، ثلاثی مزید	سَفَارِجُ	سَفَرْجَلٌ	بہی/بہی کا درخت
		فیہ جو رباعی مجرد سے مشابہ ہو۔	عَنَادِلُ	عَنْدَلِيبٌ	بلبل
			سَنَابِلُ	سُنْبُلٌ	بالی/خوشہ
②	فَعَالِيلُ	اسم رباعی مزید فیہ و خماسی مزید فیہ،	قَرَاطِيسُ	قِرْطَاسٌ	کاغذ
		ماقبل آخر حرفِ علت ساکن ہو۔ ثلاثی	فَرَادِيسُ	فِرْدَوْسٌ	جنت/مکمل لوازم والا باغ
		مزید فیہ جو رباعی مجرد و مزید فیہ سے	قَنَادِيلُ	قِنْدِيلٌ	قندیل/چراغ/فانوس
		مشابہ ہو۔	دَنَانِيرُ	دِينَارٌ	دینار (سونے کا سکہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

3	أَفَاعِلُ	أَفْعَلُ کے وزن پر اسم تفضیل کا صیغہ ہو۔ أَفْعَلُ کے وزن پر صفت کا صیغہ جو وصفیت سے نکل کر اسمیت کے معنی میں ہو چکا ہو۔ وہ اسماء جو چار حرفی ہوں اور شروع میں ہمزہ ہو۔ تائے تانیث کا اعتبار نہیں ہوتا۔	أَفَاضِلُ أَسَاوِدُ أَعَامِشُ أَوَادِمُ أَصَابِعُ أَنَامِلُ	أَفْضَلُ أَسْوَدُ أَعْمَشُ آدَمُ إِصْبَعٌ أُنْمُلَةٌ	زیادہ فضیلت والا سانپ ایک محدث کا لقب آدم علیہ السلام انگلی انگلی کا پور
4	أَفَاعِيلُ	أَفَاعِلُ کی شرطوں کے علاوہ یہ شرط بھی ہے کہ اس اسم کا ماقبلِ آخر حرفِ مدہ ہو۔	أَسَالِيبُ أَضَابِيرُ	أُسْلُوبٌ إِضْبَارَةٌ	طرز، انداز اخبارات کا بنڈل/کاغذات کا بستہ
5	تَفَاعِلُ	چار حرفی اسم جس کے شروع میں تائے زائدہ ہو	تَجَارِبُ	تَجْرِبَةٌ	تجربہ
6	تَفَاعِيلُ	تَفَاعِلُ کی شرط کے علاوہ یہ شرط بھی ہے کہ ماقبلِ آخر حرفِ مدّہ ہو	تَقَاسِيمُ تَسَابِيحُ	تَقْسِيمٌ تَسْبِيحَةٌ	تقسیم کرنا سبحان اللہ کہنا
7	مَفَاعِلُ	ہر وہ اسم جو چار حرفی ہو اور شروع میں میم زائد ہو	مَسَاجِدُ مَكَانِسُ مَعَايِشُ	مَسْجِدٌ مِكْنَسَةٌ مَعِيشَةٌ	مسجد جھاڑو معیشت (زندگی)
8	مَفَاعِيلُ	مَفَاعِلُ کی شرط کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ ماقبلِ آخر حرفِ مدہ ہو۔	مَصَابِيحُ مَوَاثِيقُ مَطَامِيرُ	مِصْبَاحٌ مِيثَاقٌ مَطْمُورَةٌ	چراغ (بلب) عہد قید خانہ/زمین کے نیچے گندم وغیرہ چھپانے کی جگہ

نوٹ جمع کے متعلق درج ذیل امور مدّنظر رکھنے چاہئیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

|1| کبھی جمع اور مفرد کے حروف میں کچھ اختلاف ہوتا ہے، جیسے: أُمٌّ سے أُمَّهَاتٌ، فَمٌ سے أَفْوَاهٌ اور مَاءٌ سے مِيَاهٌ.

|2| کبھی جمع کی جمع لائی جاتی ہے، اسے ''جمع الجمع'' کہتے ہیں، جیسے:

مفرد	جمع	جمع الجمع
كَلْبٌ	أَكْلُبٌ	أَكَالِبُ
حِمَارٌ	حُمُرٌ	حُمُرَاتٌ
نِعْمَةٌ	أَنْعُمٌ	أَنَاعِمُ
بَيْتٌ	بُيُوتٌ	بُيُوتَاتٌ
صَاحِبَةٌ	صَوَاحِبُ	صَوَاحِبَاتٌ

|3| بعض الفاظ ایسے ہوتے ہیں جو جمع کے معنی پر دلالت کرتے ہیں لیکن ان کا واحد ان کے الفاظ سے نہیں ہوتا، صرف ان کے معنی سے ہوتا ہے، جیسے: قَوْمٌ، قَبِيلَةٌ، فَرِيقٌ وغیرہ، ان کا مفرد (رَجُلٌ، اِمْرَأَةٌ) ہے یا ان کا مفرد ان کے لفظ سے ہوتا ہے لیکن معنی سے نہیں ہوتا، جیسے: هُذَيلٌ. اس کا مفرد هُذَلِيٌّ ہے اگر هُذَلِيٌّ وَ هُذَلِيٌّ وَ هُذَلِيٌّ کہا جائے تو ہر هُذَلِيٌّ دوسرے هُذَلِيٌّ سے جدا ہے، یا ان کا مفرد ان کے لفظ اور معنی دونوں سے ہوتا ہے، لیکن وہ خود جمع تکسیر کے معروف اوزان پر نہیں ہوتے، جیسے: رَكْبٌ، تَجْرٌ، صَحْبٌ ان کا مفرد رَاكِبٌ، تَاجِرٌ اور صَاحِبٌ ہے لیکن یہ خود جمع کے کسی معروف وزن پر نہیں ہیں، یا وہ جو اپنے ایک ہی صیغے کے ذریعے واحد اور اکثر پر دلالت کرے، جیسے: فُلْكٌ. یہ سب اسم جمع کہلاتے ہیں۔

سوالات و تدریبات

1. صیغۂ منتہی الجموع اور جمع الجمع کسے کہتے ہیں؟ مع مثال بیان کریں۔
2. اسم جمع کی تعریف کریں اور پانچ مثالیں دیں۔
3. درج ذیل اسماء کی جمع بنائیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

نَفْسٌ ..... خَطِيبٌ ..... قَلْبٌ ..... حَارِسٌ ..... خَبَرٌ ..... مَسْجِدٌ ..... مَعْهَدٌ

أَرِيكَةٌ ..... مَفْسَدَةٌ ..... دِينَارٌ ..... مِصْبَاحٌ ..... سُلْطَانٌ ..... دِرْهَمٌ.

4 درج ذیل جمع منتہی الجموع کے مفرد بتائیں:

أَخَادِيدُ ..... أَسَابِيعُ ..... أَحَادِيثُ ..... أَكَابِرُ ..... سَفَارِجُ

تَلَامِيذُ ..... مَوَاقِعُ ..... فَوَارِسُ ..... أَسَالِيبُ ..... تَسَابِيحُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:47

نسبت کا بیان

اَلنِّسْبَةُ: هِيَ إِلْحَاقُ اٰخِرِ الِاسْمِ يَاءً مُشَدَّدَةً مَكْسُورًا مَا قَبْلَهَا لِلدَّلَالَةِ عَلٰى نِسْبَةِ شَيْءٍ إِلٰى آخَرَ. ''کسی چیز کی دوسری چیز کی طرف نسبت پر دلالت کے لیے اسم کے آخر میں ایسی یائے مشدد (یّ) بڑھانا جس کا ماقبل مکسور ہو نسبت کہلاتا ہے۔'' اور اس نسبت والے اسم کو اسم منسوب کہتے ہیں۔

اسمِ منسوب یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس چیز کا منسوب الیہ کے ساتھ تعلق ہے، مثلاً: بَاكِسْتَانِيٌّ ''جس کا تعلق پاکستان سے ہو'' مُحَمَّدِيٌّ ''جو محمد ﷺ کے دین کا معتقد ہو۔''

نسبت کے قواعد مندرجہ ذیل ہیں:

1. جس اسم کے آخر میں تائے تانیث ہو نسبت کے وقت اس کا حذف کرنا واجب ہے، مثلاً: مَكَّةُ سے مَكِّيٌّ، كُوفَةُ سے كُوفِيٌّ.

یائے نسبت کے بعد مؤنث کے لیے ''ة'' بڑھا دی جاتی ہے، مثلاً: مَكِّيَّةٌ ''مکی عورت'' كُوفِيَّةٌ ''کوفی عورت۔''

2. جو اسم ناقص فَعِيلٌ، فَعِيلَةٌ اور فُعَيْلَةٌ کے وزن پر ہو تو نسبت کے وقت پہلی ''ي'' حذف کر کے دوسری کو ''و'' سے بدل کر ماقبل کو فتحہ دیا جاتا ہے، مثلاً: عَلِيٌّ سے عَلَوِيٌّ، غَنِيَّةٌ سے غَنَوِيٌّ اور أُمَيَّةُ سے أُمَوِيٌّ.

3. وہ اسم جو غیر اجوف وغیر مضاعف فَعِيلَةٌ یا فَعُولَةٌ کے وزن پر ہو یا غیر مضاعف فُعَيْلَةٌ کے وزن پر ہو تو حرفِ علت اور تائے تانیث کا حذف کرنا اور عینِ کلمہ کو فتحہ دینا واجب ہے، مثلاً: مَدِينَةٌ سے مَدَنِيٌّ، كَهُولَةٌ سے كَهَلِيٌّ اور جُهَيْنَةُ سے جُهَنِيٌّ، البتہ طَبِيعَةٌ سے طَبِيعِيٌّ اور سَلِيقَةٌ سے سَلِيقِيٌّ خلاف قاعدہ آئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

4 جو اسم صحیح فَعِیلٌ یا فُعَیْلٌ کے وزن پر ہو اس کی ''ي'' نہیں گرتی، مثلاً: رَبِیعٌ سے رَبِیعِيٌّ اور عُبَیْدٌ سے عُبَیْدِيٌّ، البتہ ثَقِیفٌ سے ثَقَفِيٌّ اور قُرَیْشٌ سے قُرَشِيٌّ خلاف قاعدہ آئے ہیں۔

5 جو الف مقصورہ تیسری یا چوتھی جگہ واقع ہو، وہ ''و'' سے بدل جاتا ہے، جیسے: رِضًی سے رِضَوِيٌّ اور مَوْلًی سے مَوْلَوِيٌّ. اگر پانچویں جگہ ہو تو گر جاتا ہے، جیسے: مُصْطَفًی سے مُصْطَفِيٌّ، خلافِ قانون مُصْطَفَوِيٌّ بھی مستعمل ہے۔

6 جس الف ممدودہ کا ہمزہ اصلی ہو وہ بحال رہتا ہے، جیسے: قُرَّاءٌ ''عبادت گزار'' سے قُرَّائِيٌّ. اگر وہ علامت تانیث کے لیے ہو تو ''و'' سے بدل جاتا ہے، مثلاً: بَیْضَاءُ سے بَیْضَاوِيٌّ. اگر ہمزہ حرفِ اصلی کا عوض ہو تو دونوں صورتیں جائز ہیں، جیسے: سَمَاءٌ سے سَمَائِيٌّ اور سَمَاوِيٌّ.

7 جو یائے مشدّد دو سے زیادہ حرفوں کے بعد واقع ہو وہ یائے نسبت کے قائم مقام ہو جاتی ہے، مثلاً: شَافِعِيٌّ ''امام شافعی رحمہ اللہ'' سے شَافِعِيٌّ ''امام شافعی کا پیروکار۔''

8 اگر تیسری جگہ ''ي'' کسرہ کے بعد یا ''ي'' ہی کے بعد واقع ہو تو وہ ''و'' سے بدل جاتی ہے اور ماقبل کو فتحہ دیا جاتا ہے، مثلاً: عَمٍ سے عَمَوِيٌّ اور حَيٌّ سے حَيَوِيٌّ، شَجٍ ''غمگین'' سے شَجَوِيٌّ، رَضٍ سے رَضَوِيٌّ. اگر ''ي'' چوتھی جگہ ہو تو اس کا حذف اور ''و'' سے ابدال دونوں جائز ہیں، مثلاً: دِهْلِي سے دِهْلَوِيٌّ اور دِهْلِيٌّ. اگر پانچویں جگہ ہو تو گر جاتی ہے، مثلاً: اَلْمُشْتَرِي سے مُشْتَرِيٌّ.

9 اگر کسی اسم کے آخر سے حرفِ اصلی حذف ہو کر دو حرفی رہ گیا ہو تو نسبت کے وقت حرفِ اصلی واپس آ جاتا ہے، مثلاً: أَخٌ سے أَخَوِيٌّ، أَبٌ سے أَبَوِيٌّ اور دَمٌ سے دَمَوِيٌّ، آخری لفظ میں دَمِيٌّ بھی درست ہے۔

10 بعض اوقات اسم منسوب یائے نسبت کے بغیر بھی استعمال ہوتا ہے، اس کے لیے عام طور پر فَعَّالٌ کا وزن آتا ہے، یہ وزن اکثر، حرفوں، یعنی پیشوں کی طرف نسبت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، جیسے: حَدَّادٌ ''لوہار'' نَجَّارٌ ''بڑھئی'' اسی طرح لَبَّانٌ، بَقَّالٌ، عَطَّارٌ، نَحَّاسٌ، جَمَّالٌ، بَزَّازٌ، خَيَّاطٌ وغیرہ۔

11 اسم منسوب کبھی فَاعِلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: تَامِرٌ، لَابِنٌ، حَائِكٌ، صَائِغٌ، یعنی صَاحِبُ تَمْرٍ، صَاحِبُ لَبَنٍ، صَاحِبُ حِيَاكَةٍ اور صَاحِبُ صِيَاغَةٍ.

12 بعض اسمائے منسوبہ ذکر شدہ قواعد کے برخلاف استعمال ہوئے ہیں، یہ اسماء سماعی ہیں، ان پر قیاس نہیں کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

جائے گا، مثلاً: نُورٌ سے نُورَانِيٌّ، حَقٌّ سے حَقَّانِيٌّ، هِنْدٌ سے هِنْدَوَانِيٌّ[1] مَرْوٌ سے مَرْوَزِيٌّ[2] رَيٌّ سے رَازِيٌّ[3] يَمَنٌ سے يَمَانِيٌّ، بَادِيَةٌ سے بَدَوِيٌّ.

ملاحظہ: جب فَعَّال اور فَاعِلٌ کا وزن نسبت کے لیے استعمال ہو تو اسے فَاعِلُ ذِي كَذَا بھی کہتے ہیں، جیسے: لَبَّانٌ ''گوالا'' عَطَّارٌ ''عطر فروش'' تَامِرٌ ''کھجور فروش'' حَائِكٌ ''جولاہا''

سوالات و تدریبات

1. نسبت سے کیا مراد ہے، نیز اسم منسوب کسے کہتے ہیں؟ مع مثال بیان کریں۔
2. نسبت کے قواعد تحریر کریں؟
3. درج ذیل اسماء سے اسم منسوب بنائیں:

أَدَبٌ ..... مِصْرُ ..... بُخَارٰى ..... كَابُلُ ..... تِجَارَةٌ

دِرَاسَةٌ ..... اَلْقَاهِرَةُ ..... إِفْرِيقِيَّةُ ..... بِيشَاوَر.

4. دیے گئے نمونے کے مطابق اسم منسوب بنائیں:

نمونہ

حَامِدٌ مِنْ مِصْرَ.	فَهُوَ مِصْرِيٌّ.
نَعِيمَةُ مِنَ الْهِنْدِ	فَهِيَ هِنْدِيَّةٌ.

مَحْمُودٌ مِنَ السُّودَانِ	
زَيْدٌ مِنَ السَّعُودِيَّةِ	
فَاطِمَةُ مِنْ مِصْرَ	
زَيْنَبُ مِنَ الْعِرَاقِ	
بَكْرٌ مِنْ أَمْرِيكَا	

[1] ہندی تلوار [2] علاقہ مرو کا آدمی۔ [3] رَے شہر کا رہنے والا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق:48

تصغیر کا بیان

اسم میں وہ خاص تبدیلی وتغیر جس سے وہ فُعَیْلٌ، فُعَیْعِلٌ یا فُعَیْعِیلٌ کے وزن پر ہو جائے تصغیر کہلاتا ہے اور ایسے اسم کو اسمِ مصغر کہتے ہیں۔

تصغیر کے مقاصد

کسی اسم کو مصغر بنانے کے مندرجہ ذیل مقاصد ہو سکتے ہیں:

|1| تقلیل پر دلالت کے لیے، جیسے دُرَیْهِمَاتٌ ''چند درہم۔''

|2| چھوٹا ہونے پر دلالت کے لیے، جیسے: کُتَیِّبٌ ''چھوٹی سی کتاب یا کتابچہ۔''

|3| تحقیر کے لیے، جیسے: شُوَیْعِرٌ ''معمولی/چھوٹا سا شاعر۔''

|4| تقریبِ زمان یا مکان پر دلالت کے لیے، جیسے: جِئْتُ قُبَیْلَ الْمَغْرِبِ ''میں مغرب سے کچھ پہلے آیا۔''
مَرَّتِ الطَّیَّارَةُ فُوَیْقَنَا ''ہوائی جہاز ہمارے کچھ اوپر سے گزرا۔''

|5| اظہارِ محبت کے لیے، جیسے: بُنَیٌّ، أُبَیٌّ، أُخَیٌّ.

|6| کسی شے کی تعظیم اور بڑائی کے بیان کے لیے، جیسے: قُرَیْشٌ.

|7| ترحُّم کے لیے، جیسے: هٰذَا الْبَائِسُ مُسَیْكِینٌ ''یہ تنگ دست بے چارہ مسکین ہے۔''

اوزان

تصغیر کے درج ذیل تین وزن ہیں:

|1| تین حرفی اسم سے تصغیر فُعَیْلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے: رَجُلٌ سے رُجَیْلٌ، عَبْدٌ سے عُبَیْدٌ، قَلَمٌ سے قُلَیْمٌ اور حَسَنٌ سے حُسَیْنٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

|2| چار حرفی اسم ہو تو اس کی تصغیر فُعَیْعِلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے: جَعْفَرٌ سے جُعَیْفِرٌ، زَیْنَبُ سے زُیَیْنِبٌ اور ضَارِبٌ سے ضُوَیْرِبٌ.

|3| پانچ حرفی اسم جس کا چوتھا حرف، حرفِ علت مدہ ہو تو اس کی تصغیر فُعَیْعِیلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے: مِفْتَاحٌ سے مُفَیْتِیحٌ، عُصْفُورٌ سے عُصَیْفِیرٌ اور قِنْدِیلٌ سے قُنَیْدِیلٌ.

ملحوظہ ❁ جو اسم پانچ حروف اصلیہ پر مشتمل ہو تو اس کی تصغیر پانچواں حرف حذف کر کے فُعَیْعِلٌ کے وزن پر بنائی جائے گی، مثلاً: سَفَرْجَلٌ سے سُفَیْرِجٌ، فَرَزْدَقٌ سے فُرَیْزِدٌ.

❁ اگر پانچ حروف کے علاوہ مزید کوئی زائد حرف بھی ہو تو پانچویں حرف کے ساتھ اسے بھی حذف کیا جائے، جیسے: عَنْدَلِیبٌ سے عُنَیْدِلٌ.

تصغیر کے ضوابط

1 اگر اسم ثلاثی، مؤنث معنوی ہو تو تصغیر میں ''ۃ'' ظاہر کر دی جاتی ہے، جیسے: أَرْضٌ سے أُرَیْضَۃٌ اور شَمْسٌ سے شُمَیْسَۃٌ.

2 تصغیر میں علامتِ تانیث، علامتِ تثنیہ وجمع اور علامتِ نسبت قائم رہتی ہے، اسی طرح الف نون زائدتان بھی، ان سے وزنِ تصغیر پر کوئی اثر نہیں پڑتا، مثلاً: حُبْلٰی سے حُبَیْلٰی، طَلْحَۃُ سے طُلَیْحَۃُ، حَمْرَاءُ سے حُمَیْرَاءُ، رَجُلَانِ سے رُجَیْلَانِ، ھِنْدَاتٌ سے ھُنَیْدَاتٌ اور بَصْرِیٌّ سے بُصَیْرِیٌّ اور عُثْمَانُ سے عُثَیْمَانُ.

3 جس کلمے سے کچھ حروف حذف کر دیے گئے ہوں تصغیر کے وقت وہ اپنی اصل حالت پر آجاتے ہیں، مثلاً: مُذْ[1] سے مُنَیْذٌ، عِدَۃٌ (وَعْدٌ) سے وُعَیْدَۃٌ، أَبٌ (أَبَوٌ) سے أُبَیٌّ[2]، اِبْنٌ (بَنَوٌ) سے بُنَیٌّ[3] اور بِنْتٌ سے بُنَیَّۃٌ.

4 وہ کلمہ جس کا دوسرا حرف ایسا حرف علت ہو جو دوسرے حرف علت کے بدل میں ہو تو تصغیر کے وقت اسے اپنی اصل کی طرف لوٹایا جائے گا، اگر اس کی اصل ''و'' ہے تو اسے ''و'' کر دیا جائے گا، جیسے: بَابٌ، قِیمَۃٌ،

[1] اصل میں مُنْذُ ہے [2] اصل میں أُبَیْوٌ تھا، مَرْمِیٌّ/سَیِّدٌ کے قاعدہ کے مطابق ''و'' کو ''ي'' سے بدل کر ''ي'' کا ''ي'' میں ادغام کر دیا گیا [3] اصل میں بُنَیْوٌ تھا، ''و'' کو ''ي'' سے بدل کر ''ي'' کا ''ي'' میں ادغام کر دیا گیا تو بُنَیٌّ بن گیا۔ (قاعدہ سَیِّدٌ کے تحت)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

مِيزَانٌ، مِيسَمٌ سے بُوَيْبٌ، قُوَيْمَةٌ، مُوَيْزِينٌ، مُوَيْسِمٌ. اور اگر اصل "ي" ہے تو اسے "ي" سے بدل دیا جائے گا، جیسے: نَابٌ، مُوقِنٌ سے نُيَيْبٌ، مُيَيْقِنٌ.

اگر کلمے کا یہ حرف، حرف علت زائدہ ہو یا ہمزہ کے بدل میں ہو تو اسے بھی "و" بنایا جائے گا، جیسے: ضَارِبٌ، شَاعِرٌ، آصَالٌ، آمَالٌ سے ضُوَيْرِبٌ، شُوَيْعِرٌ، أُوَيْصَالٌ، أُوَيْمَالٌ.

5 وہ کلمہ جس کا تیسرا حرف، حرف علت "ا/و" ہو تو اسے "ي" سے بدل دیا جائے گا، پھر "ي" کا یائے تصغیر میں ادغام کر دیا جائے گا اور اگر تیسرا حرف، حرف علت "ي" ہو تو اس کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا جائے گا، جیسے: عَصًا، رَحًى، ظَبْيٌ، دَلْوٌ، شِمَالٌ، قَدُومٌ، جَمِيلٌ سے عُصَيَّةٌ، رُحَيَّةٌ، ظُبَيٌّ، دُلَيَّةٌ، شُمَيِّلٌ، قُدَيِّمٌ اور جُمَيِّلٌ.

6 وہ کلمہ جس کا چوتھا حرف، حرف علت "ا/و" ہو تو اسے "ي" بنا دیا جائے گا اور اگر "ي" ہے تو اسے اپنے حال پر چھوڑ دیا جائے گا، جیسے: مِنْشَارٌ[1]، أُرْجُوحَةٌ[2]، قِنْدِيلٌ[3] کی تصغیر مُنَيْشِيرٌ، أُرَيْجِيحَةٌ، قُنَيْدِيلٌ ہوگی۔

سوالات و تدریبات

1 تصغیر کی تعریف کریں اور اس کے مقاصد بیان کریں۔

2 تصغیر کے اوزان مع امثلہ تحریر کریں۔

3 تصغیر کے ضوابط بیان کریں۔

4 درج ذیل اسماء کی تصغیر اور وزن بتائیں:

نَهْرٌ ..... قَمَرٌ ..... بَحْثٌ ..... قَبْلٌ ..... مَسْجِدٌ ..... مِضْرَبٌ ..... مِصْبَاحٌ

قِنْدِيلٌ ..... غُرْفَةٌ ..... حُسْنٰى ..... سَوْدَاءُ ..... سَلْمَانُ ..... أَصْحَابٌ.

5 درج ذیل عبارات میں اسم مُصَغَّر اور مُكَبَّر کی شناخت کریں، اور اسم مُصَغَّر کا مُكَبَّر بھی بتائیں:

﴿يُبُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ﴾ كَانَ سُلَيْمَانُ عليه السلام عَالِمًا بِلُغَةِ الطَّيْرِ. اِسْمُ أُخْتِي أُمَيْمَةُ. لِي أَخَوَانِ: اسْمُهُمَا سُلَيْمٌ وَسُوَيْلِمٌ. لِيْ ثَلَاثَةُ أَصْدِقَاءَ: وَهُمْ سُهَيْلٌ وَجُنَيْدٌ وَصُهَيْبٌ.

[1] آرا [2] جھولا [3] فانوس۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
Presented By: https://jafrilibrary.com

حصہ دوم

قواعد الصرف

احکام شریعت سمجھنے کے لیے جہاں دیگر علومِ اسلامیہ کی اہمیت مسلم ہے وہاں عربی زبان سیکھنے کے لیے ''فن صرف'' کو بنیادی درجہ حاصل ہے۔ جب تک کوئی شخص اس فن میں مہارت تامہ حاصل نہ کرے اس وقت تک اس کے لیے علوم اسلامیہ میں دسترس ممکن نہیں۔ قرآن وسنت کے علوم سمجھنے کے لیے یہ ہنر شرطِ لازم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مدارس اسلامیہ میں اس فن کو بڑی اہمیت حاصل ہے اور اس کی تدریس وتفہیم کے لیے درجہ بدرجہ مختلف ادوار میں علمائے اسلام نے اس موضوع پر گرانقدر کتابیں لکھیں اور اسے آسان سے آسان تر بنانے کی سعی جمیل کی۔ زیرِ نظر کتاب ''قواعد الصرف'' بھی اسی سلسلۃ الذہب کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

- قواعد ومسائل کی آسان اور عام فہم عبارت میں پیش کش۔
- آسان اور دلنشین مثالوں سے مزین۔
- طالب علم کی علمی اور ذہنی سطح کا خصوصی التزام۔
- قواعد ومسائل کی تطبیق واجرا کے لیے ہر سبق کے بعد متنوع تدریبات کا اہتمام۔
- قرآنی امثلہ واستشہادات کا اندراج۔
- قواعد اور مثالوں کی تصحیح کا اہتمام۔
- قواعد ومسائل کے انتخاب میں راجح قول کا التزام۔
- محل استشہاد کی الفاظ اور جداگانہ رنگوں کے ذریعے وضاحت۔
- مشکل مثالوں کا سلیس ترجمہ۔
- خاصیاتِ ابواب کی مکمل تصحیح وتنقیح کا اہتمام۔
- فنِ صرف کی معتبر ومستند عربی کتابوں سے اخذ واستفادہ۔

ISBN 969574244-0
9 789695 742440

دارالسلام
کتاب وسنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور • کراچی
اسلام آباد • لندن • ہیوسٹن • نیو یارک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ